دستور الاطباء

جلد اول

ترتیب

زیر نگرانی

شفاء الملک حکیم محمد حسن صاحب قرشی

مکتبہ مشیر الاطباء۔ دل محمد روڈ لاہور

جامع الحکمت

مرتبہ

شفاء الملک حکیم محمد حسن صاحب قرشی

یہ کتاب طب جدید و قدیم کی تمام بہترین کتابوں کا خلاصہ ہے۔ ابتدا میں تاریخ طب۔ تشریح۔ حفظان صحت۔ اصول علاج۔ پھر ہر ایک مرض کی ماہیت۔ اسباب۔ علامات تشخیص۔ فروق الامراض۔ انجام و عوارض کو نظام وار نہایت سادہ اور واضح طریق پر بیان کیا گیا ہے۔ علاج میں عام ہدایات اصول علاج اور بہترین نسخوں کے علاوہ اس امر کو ملحوظ رکھا گیا ہے کہ مرض کی مختلف صورتوں اور مختلف اوقات کے مختلف نسخے آجائیں۔ مجربات میں بہترین نہایت کامیاب اور مصدقہ نسخے دئے گئے ہیں نیز جابجا ان کا طریق عمل بھی لکھا گیا ہے یونانی اور ویدک کے علاوہ ضروری اور معروف ڈاکٹری مجربات بھی دیے گئے ہیں۔ علاج میں قلیل المقدار اور سستی بنائی دوائیں بھی اضافہ کی گئی ہیں۔ تشخیص الامراض کا ایک نہایت مفید مستقل حصہ دیا گیا ہے۔ غرضیکہ اس کے متعلق پورے یقین کے ساتھ کہا جا سکتا ہے کہ اس نوعیت کی نیز تشخیص علاج اور مجربات پر اس کے مقابلے کی یا اس جیسی کتاب ابھی تک اردو میں مرتب نہیں ہوئی۔ اس کتاب کا نہ صرف ہر طبیب۔ وید۔ ڈاکٹر اور شائقین طب کے پاس ہونا نہایت ضروری ہے بلکہ ہر گھر میں اس کتاب کی موجودگی ایک طبیب حاذق کا کام دے سکتی ہے ؎

قیمت

مجلد ——— سنہری

جلد اول دس روپے بارہ آنے جلد دوم دس روپے بارہ آنے

مکتبہ مشیر الاطباء دل محمد روڈ لاہور

دستور الاطبّا

جلد اوّل

طبع اوّل تین ہزار
طبع دوم ایک ہزار
مطبوعہ
تعلیمی پریس لاہور
تصاویر
فوٹو آرٹ پریس لاہور
طابع و ناشر
حکیم ریاض احمد قریشی

فہرس

۷۸۶

دستور الاطبّا

مقدمہ

طب کی تکمیل کے دوران میں سب سے بڑی مصیبت جو مجھے پیش آئی وہ مجربات کے حصول کے متعلق تھی۔ مدرسہ عالیہ کے تمام طلبا علوم طبیہ کی تحصیل کی جگہ مجربات کی تلاش میں آوارہ اور سرگرداں رہتے تھے۔ اور جسے جستجوئے ہزار کے بعد کوئی ایک نسخہ میسر آجاتا تھا۔ وہ اسے گناہ کی طرح مخفی رکھنے کی کوشش کرتا تھا۔

اطباء کرام کی اُس وقت عجیب حالت تھی۔ وہ بخل کو عام طور پر مذموم سمجھنے کے باوجود مجربات کے اخفاء کو مذموم نہیں سمجھتے تھے۔ اور اس کی تائید میں مختلف نفسیاتی اور اقتصادی دلائل پیش کرنے سے نہیں جھجکتے تھے۔ اس بارے میں وہ اپنے بزرگوں کا اسوہ پیش کرتے تھے۔ جن میں سے ایک نے اپنے استاد اور مخدوم کو بھی نسخہ بتانے سے انکار کر دیا تھا۔ اور دوسرے (سلیمان ابوبکر بن تاج) نے خلیفہ وقت پر بھی رمد شدید کا نسخہ ظاہر کرنے سے اعراض کیا تھا۔ (عیون الانبیا ابن اصیبعہ)

میں جب کہ کالج کی تعلیم جدید کی شراب لالہ گوں کو چھوڑ کر طب قدیم کی مئے ہزار سالہ سے مست و سرشار ہونے کے لئے گیا تھا۔ پیرانِ میکدہ کی اس تنگ ظرفی پر بے حد پریشان تھا۔ اور یہ سمجھ گیا تھا۔ کہ حسن و جمال کے اس مرقعِ دلفریب کے نقوش نمایاں کرنے میں پریشان خاطری کے بغیر چارہ نہیں۔

خاطر نقاشش در تصویر حسنش جمع بود
چوں بزلف او رسید آخر پریشانی کشید

حصولِ تجربات کی اس منزلِ ہفت خوان کو طے کرنے کے لئے مجھے جس قدر جملہ فرسا دقتوں کا سامنا کرنا پڑا اسی قدر میں اپنے اس عزم میں قوی تر ہوتا گیا۔ کہ طبی تعلیم سے فارغ ہونے کے بعد سب سے پہلے اس طلسمِ مخفی کو بے نقاب کرنے کی سعی کروں گا۔ اور اس وقت تک دم نہیں لوں گا۔ جب تک بخل و اخفاء کا یہ بتِ زریں اطباء اور طالبانِ طب کو دعوتِ پرستش دینا ترک نہ کر دے۔

مدرسہ طبیہ سے نکلنے کے بعد میں نے طبی رسائل کے میدان میں یہ جہاد شروع کر دیا۔ میرے اس اعلانِ حق پر باطل کی تمام قوتیں جمع ہوگئیں۔ اور انہوں نے شور مچا دیا۔ کہ کاتبِ ازل نے قلمِ سیمیں اور آبِ زر سے سیماب و شنگرف پر ہمارے رزق کو تحریر کیا تھا مگر آج قطاع الطریق مقطعاتِ رزق کی قطع و برید سے ہمارے لئے موجب مصیبت بن رہے ہیں۔

جس قدر میری مجاہدانہ سعی میں قوت پیدا ہوتی جاتی تھی۔ اسی قدر ان کے دل کی سیاہی رسائل کے صفحات پر الفاظ کی شکل میں بکھیتی جاتی تھی۔ وہ سیاہی جو دولت کے بتِ زریں کی پرستش کی وجہ سے "سویدائے قلب" سے نکل کر تمام قلب پر چھا چکی تھی ؎

زر پرستی مے کند دل را سیاہ
آخر ایں صفحہ را بہ سودا مے کشد

مگر حق کی قہرمانیت کو کون روک سکتا ہے۔ میں نے صرف دلائل و شواہد پر اکتفا نہ کیا۔ بلکہ بیاضِ مسیحا۔ بیاضِ خاص۔ تذکرۃ الاطباء۔ رموزِ مطب۔ مسیح الملک اور طبی فارماکوپیا کی شکل میں تمام مخفی خزائن کو اطباء کے سامنے رکھ دیا۔ دوسرے اطباء نے بھی تجربات کے ذخائر شائع کرائے۔ اور آخر ان طواغیتِ باطل کو سرِ غرور خم کرنا پڑا۔

بخل و اخفاء کے بتِ زریں کی شکست و ریخت کے لئے جو حربے میں نے تیار کر رکھے تھے۔ ان میں ایک اہم حربہ ہندوستان کے ممتاز ترین طبی خاندانوں کے معمولاتِ مطب کی اجتماعی اشاعت بھی۔ اس ذخیرہ سے اربابِ فن بیک وقت اپنے سامنے

مختلف طبی خاندانوں کے سینکڑوں برسوں کے آزمودہ و معمولہ نسخے پا سکتے تھے۔ اور اس طرح ہندوستان کے بہترین ذخائر طب حاصل کر کے جوع المجربات کے خوفناک مرض سے رہائی حاصل کر سکتے تھے۔

مگر طبی خارما کی پیاکی اشاعت کے بعد میں نے محسوس کیا کہ طب قدیم کی ریڑھ کی ہڈی کا مرض دور ہو چکا ہے۔ اور مجھے دوسرے مفید کاموں کی طرف متوجہ ہونا چاہیئے۔ چنانچہ میں جامع الحکمت کی ترتیب و تدوین کی طرف متوجہ ہوا۔ پانچ سال کے بعد جب میں جامع الحکمت کی تدوین سے فارغ ہوا۔ تو مجھے خیال ہوا۔ کہ اس ذخیرہ مجربات کو بھی شائع کر دیا جائے۔ تاکہ بخل و امساک مجربات کے جراثیم کو نشو و نما حاصل کرنے کا کوئی موقعہ نہ رہے۔ چنانچہ ادارہ مشیر نے میری ہدایات کے مطابق اسے ترتیب دے کر پریس کے سپرد کر دیا ہے۔

دستور الاطباء کی جلد اول امراض قلب تک ختم ہوئی ہے۔ جلد دوم میں جگر۔ معدہ۔ امعاء۔ گردہ۔ مثانہ وغیرہ کے معمولات مطب کے علاوہ امراض مخصوصہ مردان اور امراض نسوان کے معمولات و مجربات ہیں۔ نیز حمیات۔ اورام وغیرہ امراض عامہ کے بھی مجرب نسخے ہیں۔ آخر میں ان جملہ خاندانوں کے وہ نسخے بھی اضافہ کئے گئے ہیں۔ جن کی طبی حلقوں میں شہرت ہے۔ اور جو ان خاندانوں کے اسراری و صدری نسخے ہیں +

ان طبی خاندانوں کے بعض ممتاز افراد نے اس نادر ذخیرہ کی ترتیب میں ادارہ مشیر کو جو مدد دی ہے۔ اس کے لئے میں ان کا شکر گذار ہوں +

محمد حسن قرشی

خاندانِ شریفی

دہلی کا خاندان شریفی ہندوستان کے طبی خاندانوں میں خصوصی امتیاز رکھتا ہے اور اس میں حکیم شریف خاں۔ حکیم صادق علی خاں۔ حکیم محمود خاں، حکیم عبدالمجید خاں اور حکیم اجمل خاں جیسے ارباب علم و فن پیدا ہوئے۔ اس خاندان کے بزرگ ترکستان کے مشہور شہر کاشغر کے رہنے والے تھے۔ جو شہنشاہ بابر کے ساتھ ہندوستان میں آئے۔ اور یہیں مقیم ہو گئے۔ اس خاندان میں ملا علی قاری نے اپنی علمی و فنی قابلیت کی وجہ سے خاص شہرت حاصل کی۔

اس خاندان میں سب سے پہلے ملا علی قاری کے پوتے حکیم فاضل خاں نے توجہ کی۔ ان کے بعد حکیم شریف خاں نے غیر معمولی شہرت حاصل کی۔

حکیم شریف خاں

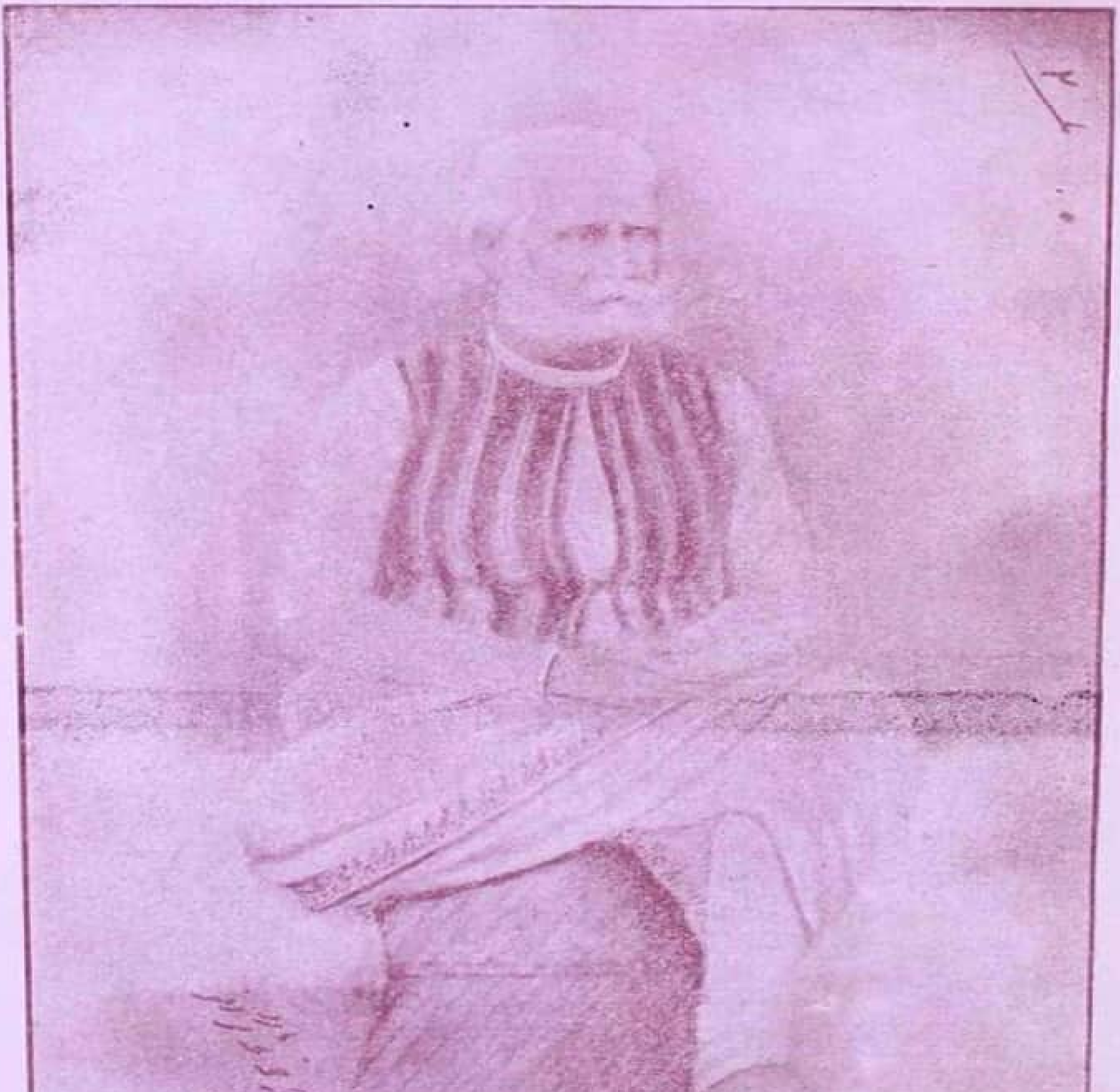
اس خاندان کی طبی حیثیت حکیم شریف خاں کے زمانہ میں بہت ممتاز ہو گئی۔ حکیم شریف خاں محمد شاہ کے عہد کے نہایت فاضل اور کامیاب طبیب تھے۔ انہوں نے قانون۔ شرح اسباب اور نفیسی پر حواشی بھی لکھے۔ ان حواشی سے ان کی وسعت نظر تحقیق اور اصابت رائے کا پتہ چلتا ہے۔ ان میں انہوں نے بعض نہایت دقیق مختلف فیہ مسائل کے متعلق نہایت خوبی کے ساتھ اظہار رائے کیا ہے۔

حکیم شریف خاں کی طبی شہرت دور دور تک پھیل گئی تھی۔ اور ان کا مطب مرجع انام تھا۔ اکثر رؤسا ان سے مشورہ کرتے تھے اور ان کے کامیاب علاج کے مداح و معترف تھے۔

حکیم صادق علی خاں

حکیم شریف خاں کے بعد حکیم صادق علی خاں ان کے جانشین ہوئے۔ حکیم صادق علی خاں اپنے گرامی قدر والد کی خصوصیات کے حامل تھے۔ ان کی علمی قابلیت اور عملی مہارت کی وجہ سے شریف خانی مطب کی قبولیت بدستور قائم رہی۔

حکیم صادق علی خاں عربی اور فارسی کے فاضل تھے۔ اور حکیم شریف خاں کی طرح



حکیم محمود خاں (حکیم شریف خاں)



حکیم شریف خاں (حکیم محمود خاں)

قلمی ذخائر پر نظر رکھتے تھے۔ انہوں نے قانون کے حصہ تشریح اعضاء مرکبہ کی ایک شرح عربی میں لکھی ہے۔ جس سے ان کی وسعت نظر کا پتہ چلتا ہے۔ اس میں جا بجا منافع الاعضاء جالینوس۔ شرح قانون حکیم جیلانی۔ شرح آملی وغیرہ کے اقتباسات درج ہیں۔ یہ کتاب شرح التشریح الاعضاء المرکبہ کے نام سے مطبع مجتبائی میں شائع ہو چکی ہے۔ اور عرصہ تک مدرسہ طبیہ کے نصاب میں داخل رہ چکی ہے۔

حکیم شریف خاں اور حکیم صادق علی خاں دونوں کے شاہان مغلیہ سے طبی تعلقات قائم تھے۔ اور انہیں طبی خدمات کے معاوضہ میں جاگیر عطاء ہوئی تھی۔ جسے ۱۸۵۷ء میں حکومت انگلشیہ نے ضبط کر لیا۔

حکیم محمود خاں

حکیم صادق علی خاں کے بعد ان کے نامور فرزند حکیم محمود خاں جانشین ہوئے حکیم محمود خاں بیحد ذہین تھے۔ انکی نباضی۔ تشخیص اور تجویز کے عجیب غریب قصے ابتک زبان زد عام ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ قدرت نے ان کو اسی کام کے لئے پیدا کیا تھا۔ اس کے ساتھ ان کو چوہتر سال کی طویل عمر نصیب ہوئی۔ جس کی وجہ سے ان کو غیر معمولی تجربہ حاصل ہو گیا۔ حکیم محمود خاں کی شہرت نہ صرف اطراف ہند میں پھیلی۔ بلکہ افغانستان۔ ترکستان۔ ایران۔ عراق اور عرب تک کے مریض ان کا شہرہ سن کر دہلی کا طواف کرنے لگ گئے۔

حکیم محمود خاں پرانے زمانے کے ایک نہایت باوضع بزرگ تھے۔ غرباء پر بیحد مہربان تھے ان کے مطب میں امیر غریب سب کو ایک ہی جگہ ملتی تھی۔ طبیعت میں غصہ بہت تھا۔ بارہا ایسا ہوا کہ کسی رئیس نے سبقت کر کے کسی غریب سے پہلے نبض دکھانی چاہی اور حکیم صاحب نے اسے سخت زجر و توبیخ کی۔ جو امراء حکیم صاحب کی عادت سے واقف تھے۔ وہ اس کا بڑا خیال رکھتے تھے۔ کہ حکیم صاحب کی مرضی کے خلاف کوئی بات نہ ہو۔

حکیم عبد المجید خاں

حکیم محمود خاں کے تین صاحبزادے تھے۔ حکیم عبد المجید خان۔ حکیم واصل خاں۔ اور حکیم اجمل خاں۔ حکیم محمود خاں کے بعد حکیم عبد المجید خاں نے ان کی جگہ سنبھالی۔ حکیم عبد المجید خاں

ان تمام خصوصیات کے حامل تھے۔ جو ایک بہترین طبیب کے لئے ضروری ہو سکتی ہیں اُنہوں نے طبی علوم میں کامل دسترس حاصل کی۔ اپنے نامور والد کی نگرانی میں عرصہ تک علاج معالجہ کیا۔ ذہن کی رسائی۔ نباضی۔ بلند خیالی۔ غریب پروری۔ جمعیت اسلامی اور خود داری میں وہ محمود خانِ اعظم کے مثنیٰ تھے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ ان کا مطب بدستور مرجع خلائق رہا۔ حکیم عبد المجید خاں اہلِ دہلی کا بیحد خیال رکھتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ دہلی کے بعض پیرانہ سال اشخاص کو اب تک اُن کا ذکر کر کے روتے ہوئے دیکھا ہے۔

حکیم عبد المجید خاں کی طبی عظمت کے اعتراف میں حکومت نے ان کو حاذق الملک کا موقر خطاب عطا کیا۔

حکیم عبد المجید خاں نے طبی تعلیم کی ضرورت کا احساس کرتے ہوئے ۱۸۸۲ء میں مدرسہ طبیہ جاری کیا۔ جو آج طبیہ کالج کی شکل میں تمام ملک میں عظیم شہرت رکھتا ہے۔ اس مدرسہ کے طلبا کو خود حکیم عبد المجید خاں قانون کا درس دیا کرتے تھے۔

حکیم واصل خاں

حکیم عبد المجید خاں نے ترپن سال کی عمر میں وفات پائی۔ ان کے انتقال کے بعد حکیم واصل خاں جانشین ہوئے۔ اور حکیم عبد المجید خاں کی طرح مدرسہ طبیہ میں درس بھی دیتے رہے۔ اور اُنہوں نے اپنے جانشینی کے زمانہ میں اپنے برادر خورد حکیم اجمل خاں کے مشورہ سے ایک انڈین میڈیسنز کمپنی قائم کی۔ جو آج ہندوستانی دواخانہ کے نام سے تمام مشرق میں مقبول ہے۔

۱۹۰۴ء میں ۴۳ سال کی عمر میں حکیم واصل خاں رگرائے عالم بقا ہوئے۔

حکیم اجمل خاں

حکیم اجمل خاں ۱۷۔ شوال ۱۲۸۴ھ ہجری (مطابق ۱۸۶۴ء) میں پیدا ہوئے۔ وہ محمود خاں اعظم کے سب سے چھوٹے صاحبزادے تھے۔ ابجد خوانی اور معمولی تعلیم کے بعد قلیل مدت میں قرآنِ مجید حفظ کر لیا۔ اور مسجد شریف خاں میں مجمع حفاظ میں محراب سُنائی۔ قرآن حکیم کے تھوڑے ہی عرصہ میں حفظ کر لینے سے پہلی مرتبہ ان کے عزیزوں کو

معلوم ہُوا۔ کہ اِن کو غیر معمولی حافظہ عطا ہوا ہے۔

حکیم صاحب نے اٹھارہ اُنیس سال کی عمر تک منطق۔ طبعیات۔ ادب۔ فلسفہ۔ حدیث تفسیر۔ فقہ وغیرہ کی تکمیل کرلی۔ صرف و نحو میں اِن کے اُستاد پیرجی صدیق احمد صاحب دہلوی تھے۔ منطق اور فلسفہ شمس العلماء مولوی عبد الحق مرحوم مفسر تفسیر حقانی اور مولوی عبد الرشید صاحب رام پوری سے پڑھا۔ اور دیگر علوم مرزا عابد اللہ بیگ۔ حکیم مولوی جمیل الدین صاحب۔ اور دیگر اساتذہ سے دیکھے۔ اِن علوم کے علاوہ خوشنویسی کو فن کی حیثیت سے خلیفہ محمد امیر پنجہ کش اور مولوی رضی الدین سے سیکھا۔

معقول و منقول کی تعلیم کے ساتھ خاندانی دستور کے مطابق طب کی طرف خصوصاً توجہ کی۔ اس کی ابتدائی کتابیں اپنے والد ماجد حکیم محمود خاں اور اپنے بھائی حکیم عبد المجید خاں سے پڑھیں۔ خاندان شریفی کے ایک مشہور بزرگ حکیم غلام رضا خاں مرحوم تھے۔ اِن کو قانون پر نہایت درجہ عبور تھا۔ حکیم اجمل خاں نے اِن سے بھی قانون پڑھا۔

اس کے ساتھ اپنے والد ماجد سے مطب اور نباضی کی تعلیم حاصل کی۔ حکیم محمود خاں کے علاوہ حکیم عبد المجید خاں سے بھی مطب کی تعلیم حاصل کی۔

سنہ ۱۹۰۵ء میں حکیم واصل خاں کا انتقال ہُوا۔ اور حکیم اجمل خاں اُن کے جانشین ہوئے۔ اس سلسلہ میں سب سے پہلے اُنہوں نے مطب کی ترقی کی طرف توجہ کی۔ اور تھوڑے ہی عرصہ میں مطب کو نہایت کامیاب بنا دیا۔ اِن کے مطب میں رجوعات کا یہ عالم تھا کہ وہ صبح سے ۱ بجے تک اور شام کو دو تین گھنٹے بیٹھتے۔ اور بمشکل مریضوں کا ہجوم ختم ہوتا۔ اس عرصہ میں وہ کئی کئی سو مریضوں کو دیکھتے۔ مریض نہ صرف مدراس۔ بمبئی اور برما جیسے دُور دراز مقامات سے آنے لگ گئے۔ بلکہ ایران۔ عراق۔ افغانستان اور ترکستان وغیرہ جیسے ممالک غیر کے مریض بھی اِن کے مطب کا طواف کرنے لگے۔

ہندوستانی دواخانہ

مطب کو کامیاب بنانے کے ساتھ حکیم صاحب نے اس عظیم الشان ہندوستانی دواخانہ کی بنیاد ڈالی۔ جو آج مشرق میں دیسی دواؤں کا سب سے بڑا مخزن ہے۔

ہندوستانی دواخانہ کو حکیم صاحب ہمیشہ ترقی دیتے رہے۔ اپنے مخصوص خاندانی مجربات تو انہوں نے ابتدا میں ہی اس دواخانہ کو عنایت فرما دیئے تھے۔ اس کے بعد بھی ان کے وسیع مطب میں جو نسخے تجربہ میں کامیاب ہوتے تھے، وہ بلا تامل دواخانہ کو عطا فرماتے تھے۔ علاوہ ازیں دواخانہ کو کامیاب بنانے کے لئے نئی نئی تجویزیں سوچتے رہتے تھے۔ چنانچہ دواخانہ میں بعض دوائیں نئے علم دواسازی کے مطابق تیار کرائیں۔ جو عام طور پر پسند کی گئیں۔ آخر عمر میں حکیم صاحب نے کالج میں سائنٹفک طریق پر مفرد و مرکب دواؤں کی تحقیق کے لئے ایک مستقل محکمہ جاری کر دیا تھا۔ اس سے ایک خاص مقصد ہندوستانی دواخانہ کی ترقی بھی تھا۔

مدرسہ طبیہ زنانہ

ہندوستانی دواخانہ کی طرف سے کسی قدر مطمئن ہو کر حکیم صاحب نے ایک اور اہم ضرورت کی طرف توجہ مبذول کی۔ ہندوستان میں جاہل و ناقابل دائیوں کی وجہ سے عورتوں اور ان کے نومولود بچوں پر جو ظلم ہوتا ہے۔ اس کی درد انگیز داستان دہرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ اس بدقسمت ملک کا ہر پڑھا لکھا آدمی اس مصیبت سے واقف ہے۔ حکیم صاحب کا درد آشنا دل بھلا اس بلاکت آفرینی کو کیونکر برداشت کر سکتا تھا۔ چنانچہ انہوں نے اس مصیبت عظمیٰ سے اہل ہند کو بچانے کے لئے ایک زنانہ طبی مدرسہ کی تحریک شروع کر دی۔ اور تھوڑے ہی عرصہ میں چالیس ہزار روپیہ جمع کر لیا۔ اس مدرسہ کا افتتاح ۱۹۰۹ء میں لیڈی ڈین (لیڈی سر لوئی ڈین لفٹننٹ گورنر پنجاب) نے کیا۔ لیڈی ڈین نے حکیم صاحب کے جذبہ ہمدردی نسواں کی بہت تعریف کی۔ یہ مدرسہ ابتداء میں صرف دائیوں کی تعلیم کے لئے مخصوص تھا۔ مگر اب اس میں مکمل یونانی اور ویدک تعلیم دی جاتی ہے۔ اور اس وقت تک سینکڑوں طالبات فارغ ہو کر اپنی بہنوں کی خدمت کر رہی ہیں۔

طبیہ کالج کا افتتاح

۱۹۱۶ء میں لارڈ ہارڈنگ نے طبیہ کالج کا سنگ بنیاد رکھا تھا۔ اس کے بعد سے ہی حکیم صاحب نے کالج کی عمارات بنوانی شروع کر دیں۔ یہ عمارات پانچ چھ سال میں ختم



حاذق الملک حکیم عبدالمجید خان



شفاء الملک حکیم عبد الحمید مرحوم

ہوئیں۔ اس وقت تک ان پر سات آٹھ لاکھ روپیہ صرف ہو چکا تھا۔ کالج کی عمارتیں نہایت وسیع۔ شاندار اور خوش وضع تیار ہوئیں۔ ایک طرف تو کالج کا وسیع بورڈنگ ہے۔ دوسری طرف تعلیم گاہ ہے۔ دونوں کے بیچ میں مغرب کی طرف کالج کا شاندار ہسپتال ہے۔ اس کے علاوہ لائبریری۔ دفتر اور پروفیسروں کے کوارٹر ہیں۔ نیز پرنسپل کی کوٹھی ہے۔ دور سے کالج کو دیکھنے پر ایسا معلوم ہوتا ہے۔ جیسے خاندان مغلیہ کی شاندار عمارات کا وسیع سلسلہ ہے کالج کی عمارات کو دیکھ کر بے اختیار حکیم صاحب کی بلند شخصیت کا احساس ہوتا ہے۔

جب کالج کی ضروری عمارات کی تکمیل ہو چکی۔ تو ۱۹۲۱ء کے اوائل میں حکیم صاحب نے مہاتما گاندھی کو طبیہ کالج کے افتتاح کی دعوت دی۔ مہاتما گاندھی نے اسے منظور کیا۔ اور ایک بہت بڑے جلسہ میں رسم افتتاح کو ادا کیا۔

ریسرچ

۱۹۲۶ء میں حکیم صاحب نے طب کی اصلاح و تجدید کے لئے ایک اور قدم اٹھایا۔ اُنہوں نے طبیہ کالج کے ساتھ ریسرچ کا ایک محکمہ قائم کیا۔ اس محکمہ کا پہلا مقصد نصاب طب کی قدیم کتابوں کے مسائل کی تنقیح ہے۔ حکیم صاحب خود مجلس تحقیق مسائل میں شریک اور منصوری میں اس مجلس کے جلسوں میں شرکت فرماتے رہے۔

اس شعبہ کا دوسرا کام یہ ہوگا۔ کہ وہ ان جڑی بوٹیوں کی تحقیقات کرے۔ جو ہندوستان میں پیدا ہوتی ہیں۔ اور جدید سائنس کے قواعد کے مطابق ان کو پرکھے۔ اسی طرح ان مرکبات کی بھی تحلیل و تجزیہ کرے۔ جو طب قدیم میں مروج ہیں۔

وفات

حکیم صاحب کا انتقال دسمبر ۱۹۲۷ء میں ہوا۔ جس سے تمام ہندوستان ماتم کدہ بن گیا۔ ہندوستان میں جا بجا جلسے اور ہڑتالیں ہوئیں۔ ہندوستان سے باہر یورپ۔ امریکہ۔ افریقہ۔ ایران اور افغانستان وغیرہ میں بھی اظہار افسوس کیا گیا۔

خاندانِ عزیزی

یہ معزز اور مشہور طبی خاندان محتاج تعارف نہیں۔ طب سے دلچسپی رکھنے والا شاید ہی کوئی فرد و بشر اس خاندان کے اراکین سے ناآشنا ہوگا۔ درحقیقت شافی مطلق نے اس خاندان کو خلق خدا کی خدمت اور رفاہ عام کے لئے خصوصیت کے ساتھ سرزمین ہند پر نازل فرمایا ہے۔ اس کے ہر فرد نے

"ہر گلے را رنگ و بوئے دیگر است"

کے بمصداق طبی خدمات نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ انجام دے کر اپنی نظیر آپ قائم کردی۔ سلاطین مغلیہ اور دیگر رؤسا کے یہاں اپنا وقار اور اعزاز قائم کیا۔ اور اپنے تبحر اور حذاقت کی وجہ سے ہر دلعزیزی حاصل کی +

حکیم محمد یعقوب صاحب مرحوم

اس خاندان میں سب سے پیشتر دریائے طب میں جناب حکیم محمد یعقوب صاحب مرحوم نے شناوری کی۔ اور سلاطین اودھ کے سفینۂ صحت کی ناخدائی کر کے اپنی قدر و منزلت کا سکہ جمایا۔ چونکہ آپ کے اوپر شفیق اور باکمال استاذ میر محمد مرتعش صاحب (جن کی نباضی آجتک افسانۂ بزم بنی ہوئی ہے۔) کی خاص توجہ تھی۔ اور آپ ان کے ارشد تلامذہ میں تھے۔ اس لئے اپنے فن میں آپ کو بھی ید طولیٰ حاصل تھا۔ قدسیہ محل نیز دیگر شاہی محلات میں آپ ہی کے مشورہ پر معالجات ہوتے تھے۔ درس و تدریس کا بھی یہ عالم تھا۔ کہ آپ کی ذاتی درسگاہ قابلِ رشک بنی ہوئی تھی۔ آپ کے استاذ کے پس ماندگان نے بھی آپ ہی سے علوم و فنون حاصل کئے۔ آپ کی دلی تمنا اور آرزو تھی۔ کہ میرے پسماندگان فن طب ہی کے ذریعہ سے خلق خدا کی خدمت کریں۔ اور اسی کو ذریعہ معاش بنائیں۔ چنانچہ بارگاہِ خداوندی میں دعا کو درجہ قبولیت کا شرف ہوا۔ آپ کے چار صاحبزادے ہوئے (۱) حکیم محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم (۲) حکیم محمد ابراہیم صاحب مرحوم (۳) حکیم محمد مسیح صاحب مرحوم (۴) حکیم محمد تقی صاحب مرحوم یہ چاروں حضرات نہایت قابل اور نامور طبیب ہوئے

اور اپنی اپنی جگہ ہر ایک نے خراجِ تحسین حاصل کیا۔
حکیم محمد اسماعیل صاحب مرحوم کے تین لائق اور ہونہار فرزند ہوئے۔ (۱) حکیم حاجی عبدالعزیز صاحب مرحوم (۲) حکیم مولوی محمد عبدالوحید صاحب مرحوم۔ (۳) حکیم مولوی عبدالحفیظ صاحب مرحوم۔

حکیم عبدالعزیز صاحب

حکیم حاجی عبدالعزیز نے دُنیائے طب میں غیر معمولی شہرت حاصل کی۔ مایوس اور پیچیدہ مریض تفکر کے عالم میں آتے تھے۔ اور آپ سے مستفیض ہو کر خوش و خورم واپس جاتے تھے۔ مرحوم نے طب اور حاملانِ طب پر جس قدر احسان کیا ہے۔ وہ اظہر من الشمس ہے۔ ۱۹۰۲ء میں تکمیل الطب کالج کی داغ بیل ڈالی۔ جو ان کی بہترین یادگار ہے۔ اس انسٹی ٹیوشن کے فارغ التحصیل ہندوستان کے گوشہ گوشہ میں پھیلے ہوئے ہیں۔ جو خلق خدا کی نفع رسانی میں مصروف ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے عملی تعلیم (علم الجراحت) کی خدمت سب سے پیشتر اسی کالج نے انجام دی۔ جو طب یونانی میں زبردست اضافہ ہے۔ ۱۹۱۱ء میں آپ دُنیائے فانی سے رخصت ہو گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

آپ نے لائق اور ہونہار چار صاحبزادے چھوڑے (۱) حکیم عبدالرشید صاحب مرحوم (۲) حکیم عبدالحمید صاحب۔ (۳) حکیم عبدالحکیم صاحب (۴) حکیم عبدالحلیم صاحب۔
شفاء الملک حکیم عبدالرشید مرحوم سب سے بڑے فرزند تھے۔ جنہوں نے اپنے بزرگوں کے نام کو چار چاند لگائے۔ اور گورنمنٹ سے شفاء الملک کا معزز ٹائیٹل حاصل کیا۔ مگر افسوس عمر نے وفا نہ کی۔ ان کے محاسن جمیلہ۔ فیض رسانی۔ مشغلہ درس و تدریس۔ اعمالِ جراحی وغیرہ شہرہ آفاق ہیں۔
مرحوم نے علمی تعلیم کے ساتھ ساتھ عملی تعلیم (جراحت) میں بھی جناب ڈاکٹر کرنل جے اماڈسن صاحب۔ آئی ایم ایس سول سرجن لکھنؤ کی زیر نگرانی کافی مہارت حاصل کی چنانچہ ہر قسم کا عملیہ (اپریشن) باآسانی کر لیتے تھے۔
مدرسہ تکمیل الطب کی باگ ڈور بھی آپ ہی کے ہاتھ میں رہی۔ جس میں طلبہ کو جراحت

کی بھی مہارت کرائی جاتی ہے۔

شفاء الملک حکیم عبد الحمید صاحب۔ آپ حکیم عبد العزیز صاحب کے دوسرے فرزند ہیں۔ آپ نے صرف نحو منطق۔ فلسفہ اور علم ہیئت وغیرہ سے فارغ ہو کر طب کی ابتدائی کتابیں اپنے بڑے بھائی مرحوم سے اور انتہائی کتابیں اپنے والد ماجد سے پڑھیں اس کے بعد بمعیت برادر مرحوم جناب کرنل ڈاکٹر ایندڈرسن صاحب بالقابہ کی خدمت میں رہ کر فن سرجری حاصل کیا۔ اور تشریح انسان کا عینی مشاہدہ فرمایا۔ چونکہ غیر معمولی ذہن و ذکاوت آپ کو ورثہ میں ملی ہے۔ اس لئے آپ اپنے بزرگوں کے فیض سے بہت ہی قلیل عرصہ میں ماہر اور قابل طبیب ہونے کے ساتھ ایک ماہر سرجن بھی ہو گئے۔ آپ نے ہندوستان میں سرجری کو رواج دینے میں بہت بڑا حصہ لیا ہے۔

ایک مدت تک شفاخانہ تکمیل الطب میں بحیثیت انچارج کام کیا۔ جس میں سرجری کے بھی معرکہ کے علاج کئے۔ اور نازک سے نازک اپریشن مثلاً نزول الماء وغیرہ بھی نہایت کامیابی کے ساتھ کرتے رہے۔

اس غیر معمولی طبی قابلیت کی بنا پر آل انڈیا سینٹری کانفرنس میں جو گورنمنٹ آف انڈیا کی طرف سے مقرر ہوئی تھی۔ اطباء ہندوستان کی جانب سے ڈیلیگیٹ مقرر کئے گئے۔

سنہ ۱۹۲۰ء میں اپنا علیحدہ مطب کھولا۔ جس میں ہزارہا خلق خدا کو فیض پہنچ رہا ہے۔ سنہ ۱۹۲۵ء میں شفاء الملک کا معزز خطاب گورنمنٹ کی طرف سے آپ کے طبی کارناموں کے صلے میں عطا ہوا۔ برادر مرحوم کے انتقال کے بعد سے تکمیل الطب کالج کی سرپرستی اور انتظامی امور کو بھی آپ انجام فرماتے ہیں۔

حکیم عبد الحکیم صاحب اور حکیم عبد الحلیم صاحب میں بھی موروثی ذکاوت خداوند تعالیٰ نے کوٹ کوٹ کر بھر دی ہے۔ حکیم عبد الحلیم صاحب نے متعدد کتب تالیف فرما کر طبی لٹریچر میں بھی اضافہ فرمایا ہے۔ نیز بیٹنہ گورنمنٹ طبیہ اسکول اینڈ وائزری کمیٹی کے ممبر اور اکثر گورنمنٹ طبیہ اسکولوں اور کالجوں کے ممتحن ہیں۔ جھوائی ٹولہ میں آپ اپنا مستقل

علیحدہ مطب کرتے ہیں۔ جس میں شعبہ جراحت کی خدمات کو بھی کامیابی کے ساتھ انجام دیتے ہیں۔

حکیم مولوی عبدالوحید مرحوم۔ آپ حکیم محمد اسمٰعیل مرحوم کے دوسرے فرزند اور حکیم عبدالعزیز صاحب مرحوم کے حقیقی بھائی تھے۔ آپ نے بھی دنیائے طب میں قدم رکھ کر غیر معمولی ترقی اور عزت حاصل کی۔ آپ کے دو لائق فرزند ہوئے حکیم عبدالمعید صاحب حکیم عبداللطیف صاحب (فلسفی) حکیم عبدالمعید صاحب کی پیدائش ۱۳۰۲ھ میں ہوئی۔ بچپن ہی میں ذہانت و فراست کا یہ عالم تھا۔ کہ بہت ہی تھوڑی عمر میں آپ دینیات سے فارغ ہو کر ۱۳۱۹ھ میں اپنے آبائی فن طب کی کتابیں اپنے والد مرحوم اور اپنے عم مکرم جناب حکیم عبدالعزیز صاحب سے پڑھ کر ذاتی مطالعہ میں مصروف ہو گئے اور بہت جلد طبیب کامل بن گئے۔ اس کے بعد کچھ عرصہ شفاخانہ تکمیل کی خدمات بھی انجام دیں۔ اور خلق خدا کو فیض پہنچایا۔ سنہ ۱۹۰۶ء میں آپ نے اپنا مستقل مطب شروع کر دیا۔ جس میں ہزارہا بندگان خدا آپ کے فیض سے مستفیض ہوتے ہیں۔

حکیم عبداللطیف صاحب فلسفی۔ آپ حکیم عبدالمعید صاحب کے برادرِ خورد ہیں۔ جنہوں نے اپنے فراست اور دانائی سے بہت کچھ مدارج ارتقا طے کیں۔ آپ کو کتب طب اور فلسفہ سے بہت زیادہ دلچسپی ہے۔ آجکل آپ اپنی علمی قابلیت کی بنا پر علیگڈھ طبیہ کالج میں عہدہ پروفیسری پر ممتاز ہیں۔ طبی دنیا میں آپ کی ہستی معروف ہے۔ آپ نے متعدد کتابیں تحریر کیں ہیں۔ اور طبی جرائد میں آپ کے مضامین اکثر شائع ہوتے رہتے ہیں۔

حکیم محمد ابراہیم صاحب مرحوم

حکیم محمد یعقوب صاحب مرحوم کے دوسرے صاحبزادے حکیم محمد ابراہیم صاحب مرحوم بھی اپنی خداداد قابلیت کی وجہ سے یکتائے زمانہ تھے۔ آپ کے درس و تدریس سے بھی ہندوستان کا گوشہ گوشہ مستفیض ہوتا رہا۔ آپ نے شاہی زمانہ میں بڑے

بڑے طبیبوں کے مقابلہ پر کام کیئے۔ جو نہایت کامیاب رہے۔ اور دوسرے طبیبوں کو محیر العقول کر دیا۔

نواب کلب علیؒ خاں کو بھی آپ کے فیض کا شرف حاصل تھا۔ اور آپ نے برسوں وہاں پر بہ حیثیت شاہی طبیب خدمات انجام دیں۔ آپ، کے لائق فرزند ارجمند حکیم حافظ عبد العلی صاحب مرحوم نے بھی اپنے فن میں حسب معمول خاندان غیر معمولی شہرت حاصل کی۔ پھر آپ کے ہونہار فرزند حکیم حافظ عبد الولی صاحب نے دُنیائے طب میں قدم رکھا۔ اور سترہ سال کی عمر میں علوم و فنون سے فارغ ہو کر درس و تدریس میں مشغول ہو گئے۔ نیز اپنے والد سے علیحدہ اپنا مستقل مطب شروع کر دیا۔ آپ کو اُلجھے ہوئے اور پیچیدہ مریضوں سے زیادہ شغف تھا۔ آپ طبی کانفرنس میں بھی حصہ لیتے رہتے تھے۔ اور لکھنؤ کی طبی کانفرنس زیادہ تر آپ کی ہی مساعی جمیلہ کی وجہ سے کامیاب ہوئی۔

حکیم محمد یعقوب صاحب مرحوم کے تیسرے صاحبزادے حکیم محمد مسیحؒ صاحب مرحوم نے کلکتہ کی سرزمین کو ظلماتِ طب سے مبرا کر کے اپنی مسیحائی سے منور کیا اور بادشاہ (واجد علیؒ) محل کے خاص طبیب شاہی مقرر ہوئے +

دستور الاطباء میں اس خاندان کا گرانمایہ ذخیرہ نہایت کاوش سے مرتب کر کے ہدیۂ ناظرین کیا جاتا ہے +

خاندان حکیم رضی الدین مرحوم

حضرت شفاء الملک مرحوم کے باوقار اور بلند پایہ خاندان کو دہلی میں خصوصاً اور ہندوستان میں عموماً جس قدر شہرت اور عزت حاصل ہے۔ وہ روز روشن کی طرح واضح ہے۔ طبابت کے ذریعے سے خلق خدا کی نفع رسانی آپ کا جدی شیوہ اور خاندانی دستور العمل ہے۔ چنانچہ آپ کے جد بزرگوار عضد الدولہ اعتماد الملک بہادر حکیم مولوی غلام نجف خانصاحب مرحوم و مغفور اپنے زمانہ میں کامل فن اور مجدد زمانہ مانے جاتے تھے۔ آپ نے جس قدر شاہی خدمات نیز غرباء پروری کی وہ ہر خاص و عام کی زبان زد ہے۔ تاجدار دہلی عزت ظفر شاہ کے دربار میں طبیب شاہی ہونے کا آپ کو فخر حاصل تھا۔

آپ کے برادر بزرگ احترام الدولہ رئیس الاطباء حکیم مولوی محمد احسن اللہ خاں نعرة جب مرحوم ثابت جنگ بھی فاضل اجل اور اپنے فن میں یکتائے زمانہ تھے۔ نیز مرجع خاص و عام ہونے کے علاوہ تاجدار دہلی اکبر شاہ ثانی سے بھی خراج تحسین حاصل فرماتے تھے۔ حقیقت یہ خاندان بھی خاندان شریفی کی طرح طب کی زبردست اور مستحکم بنیاد کا ایک ستون ہے۔ جس کا ہر فرد اپنی نظیر نہیں رکھتا۔

اس خاندان کے سابقہ مشاہیر اطباء میں سے حاذق الاطباء حکیم محمد عباد اللہ خاں مرحوم عمین الدولہ حکیم محمد رحمت اللہ خاں مرحوم۔ شمس الاطباء حکیم محمد عزیز اللہ خاں مرحوم اور حکیم مولوی ظہیر الدین صاحب مرحوم ۔۔ نام بنام خیر خدمت سے لکھنے کے قابل ہیں۔

خانصاحب حکیم مولوی ظہیر الدین صاحب مرحوم نے طب کی تعلیم مکمل کر کے اپنا رنگ ملک کی خدمات کی طرف منتقل کر دیا۔ جس کی وجہ سے آپ مطب نہیں کر سکتے۔

آپ نے دہلی جیسی عظیم الشان میونسپلٹی میں ۲۹ سال تک بحیثیت میونسپل کمشنر احسن خدمات انجام دیں۔ اس کے علاوہ ۲۱ سال تک بطور آنریری مجسٹریٹ داد و عدل و انصاف دیتے رہے۔

شفاء الملک حکیم رضی الدین احمد خان صاحب مرحوم

آپ نے طبی دنیا میں جس قدر شہرت اور وقار قائم کیا۔ وہ محتاج بیان نہیں۔ آپ نے طبی کتب اپنے جد بزرگوار سے پڑھیں۔ اور اعتماد الملک مرحوم سے مطب حاصل کیا۔ اس کے بعد اپنا ذاتی مطب قائم کر کے خلق خدا کو فیض پہنچانا شروع کیا۔ جس کے صلہ میں گورنمنٹ عالیہ کی طرف سے شفاء الملک کا خطاب عطاء ہوا۔

یہاں پر یہ امر بھی خالی از معلومات نہ ہوگا۔ کہ گورنمنٹ نے سن ۱۹۰۹ء میں آپ کے لئے شفاء الملک کا معزز ٹائیٹل وضع کیا تھا۔

عملی فیض رسانی کے ساتھ ساتھ درس تدریس میں بھی آپ کا دائرہ بہت وسیع تھا چنانچہ آپ کے بعض شاگرد ہندوستان سے باہر (حجاز۔ افریقہ) وغیرہ میں عوام خواص اور رؤسا سے خراج تحسین حاصل کر رہے ہیں۔

آپ کی غیر معمولی ہمدردی اور توجہ کا دوسرا صلہ بشکل خطاب "خان بہادر" عطاء ہوا۔ چونکہ آپ علم دوست اور عملی مذاق سے زیادہ دلچسپی رکھتے تھے۔ اس لئے پنجاب یونیورسٹی کی طبیہ کلاسز کے ممتحن اور پنجاب یونیورسٹی کے فیلو پنجاب ٹکسٹ بک کمیٹی کے ممبر اور میڈیکل سوسائٹی پنجاب نیز دہلی اینگلو عربک ہائی اسکول کمیٹی کے بھی ممبر بنے۔ معالجات میں ماہر ہونے کے علاوہ ہیضہ کے اسپیشلسٹ معالج خصوصی بھی تھے۔ چنانچہ آپ کے مطب میں ۹۹ فیصدی مریضا کامیاب ہوتے تھے۔

ملک معظم کے دہلی کی تشریف آوری کے موقعہ پر آپ کو بصیغہ اطبا ہند بطور قریش منتخب کیا گیا تھا۔ اس مرتبت اعلیٰ پر فائز ہو کر آپنے جس قدر حسن خوبی کے ساتھ خدمات انجام دیں۔ درحقیقت آپ ہی کا حصہ تھا۔ اس کے صلہ میں حکومت نے آپ کو صرف دہلی کا فرسٹ کلاس مجسٹریٹ بنا دیا۔

حکیم ناصر الدین احمد صاحب

آپ حکیم رضی الدین صاحب مرحوم کے فرزند ارجمند ہیں۔ اور بمصداق الولد سر لابیہ حکیم صاحب موصوف کی تمام خصوصیات کے حامل ہیں۔ آپ نہایت خلیق ملنسار اور اپنے

فن میں کامل ہیں۔

آپ نے صرف و نحو اور منطق و فلسفہ کی کتابیں فتحپوری مسجد دہلی میں پڑھ کر اپنے والد ماجد سے طبی کتابیں سبقاً سبقاً پڑھیں۔ بعد فراغت تعلیم آٹھ سال تک اپنے والد بزرگوار کی نگرانی میں مطب میں مہارت پیدا کی۔

والد مرحوم کی وفات کے بعد آپ نے اُن کی جانشینی کے فرائض کو ادا کرنا شروع کیا۔ اور اپنے مطب کو مرجع انام بنا دیا۔

چونکہ آپ اپنے پہلو میں دل درد مند رکھتے تھے۔ اس لئے وبائے انفلوئنزا کے زمانہ میں آپ نے طبی خدمات بہت زیادہ انجام دیں۔ اور رفاہِ عام کے لئے شہر کے پانچ حصوں میں خیراتی شفاخانے کھلوائے۔ جن میں مفت دوائیں تقسیم کی جاتی تھیں۔ اس قومی خدمت و ہمدردی کو حکام وقت نے بھی وقعت کی نظر سے دیکھا۔ اور اس کے صلہ میں چیف کمشنر صاحب دہلی نے ایک اعزازی سند عطا فرما کر حوصلہ افزائی فرمائی۔

اس کے علاوہ آپ آنریری مجسٹریٹ اور صوبہ پنجاب کی جماعت حکیم حاذق کے ممتحن۔ گورنمنٹ اینگلو عربک کالج دہلی کی مجلس منتظمہ کے ممبر اور وکٹوریہ زنانہ ہاسپٹل کے ممبر بھی ہیں۔ شغف علمی کا یہ حال ہے۔ کہ مشاغل کثیرہ کے باوجود درس و تدریس کا مشغلہ بھی جاری رہتا ہے۔ جس کی وجہ سے آپ کی ذات سے علمی فیض کا چشمہ بھی جاری ہے۔

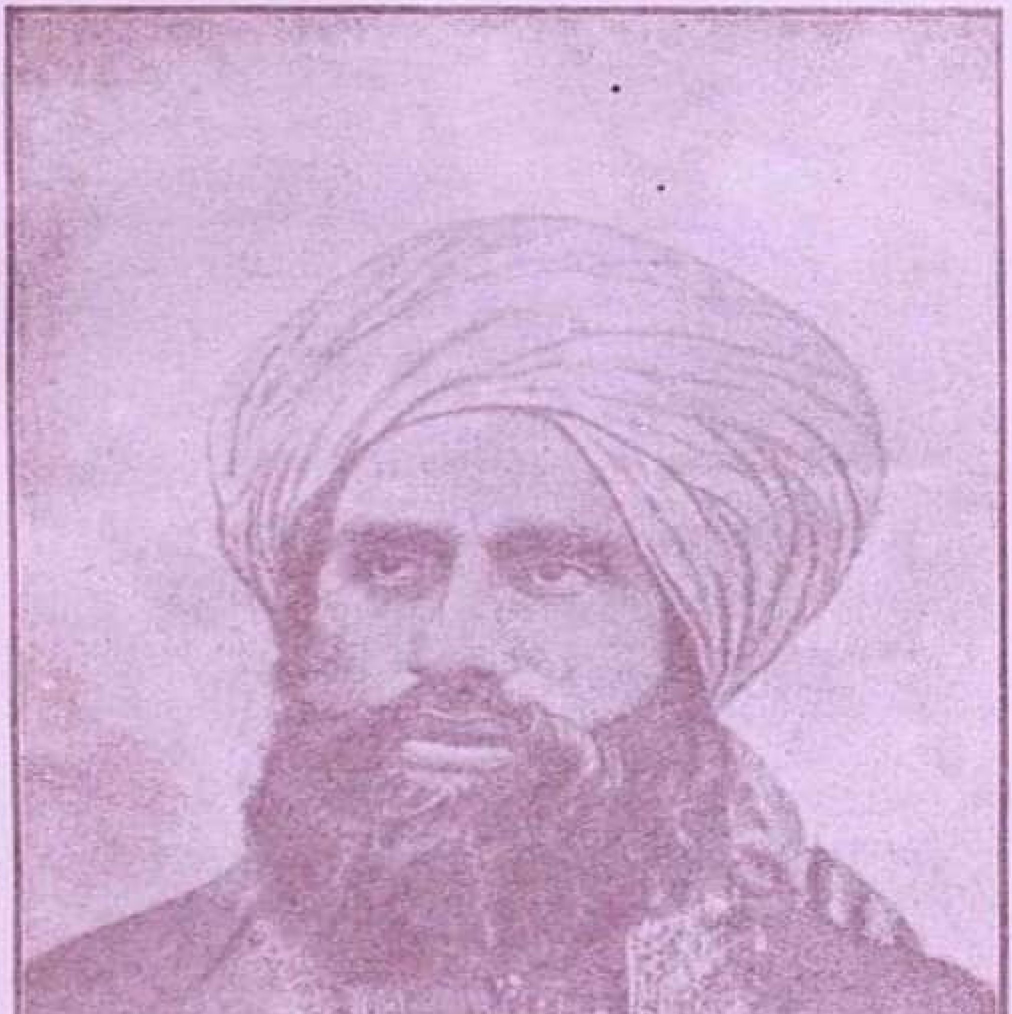
حال میں اعلیحضرت ہز اکزالٹیڈ ہائینس حضور نظام خلد اللہ ملکہ کی حکومت نے آپ کو طبیہ کالج اور ہسپتال کی تنظیمی کمیٹی کا ممبر منتخب فرمایا ہے۔

حکیم نور الدین

حکیم نور الدین صاحب مرحوم ۱۸۴۱ء میں بمقام بھیرہ عدم سے عالمِ وجود میں آئے۔ آپ کے والد حافظ غلام رسول صاحب ایک نیک اور عالم شخص تھے آپ کی والدہ بھی تعلیم یافتہ اور روشن خیال بی بی تھیں۔ چنانچہ حکیم صاحب موصوف نے اپنی والدہ سے ہی قرآن شریف اور فقہ کی ابتدائی کتابیں پڑھیں بارہ سال کی عمر میں آپ لاہور چلے آئے۔ یہاں آپ خناق کے مرض میں مبتلا ہو گئے آپ کے بھائی نے حکیم غلام دستگیر صاحب لاہوری کے ہاں آپ کا علاج معالجہ شروع کیا۔ حکیم صاحب موصوف کی توجہ فرمائی سے آپ جلد اچھے ہو گئے اس سے آپ کے دل میں طب کے حصول کا شوق پیدا ہو گیا۔ چنانچہ آپ نے اپنے بھائی سے اس خواہش کا اظہار کیا۔ مگر چونکہ ابھی تک آپ کی فارسی و عربی تعلیم کچھ زیادہ نہ تھی۔ اس لئے آپ کے بھائی نے آپ کو منشی محمد قاسم کشمیری کی خدمت میں فارسی کی تکمیل کے لئے بھیج دیا۔ ایک اور صاحب مرزا امام ویردی خوشخطی میں شہرۂ آفاق تھے۔ حکیم صاحب کو ان کا شاگرد بنایا گیا۔ دو سال لاہور رہ کر آپ بھیرہ واپس چلے گئے۔ اور وہاں میاں شرف الدین سے فارسی پڑھنی شروع کی۔ مگر آپ کی طبیعت کچھ زیادہ متوجہ نہ ہوئی۔ تھوڑے عرصہ کے بعد آپ نے اپنے بھائی سے عربی کی تعلیم شروع کی۔ جس سے آپ کو بہت دلبستگی ہوئی۔ اور قلیل مدت میں ہی آپ نے قرآن حکیم کا ترجمہ ختم کر لیا۔ اس کے بعد آپ پھر لاہور آئے اور یہاں طب کے قدیم شوق کو پورا کرنا چاہا۔ چنانچہ لاہور کے مشہور طبیب حکیم الہ دین صاحب سے آپ نے موجز شروع کی۔ مگر آپ نے ابھی اسے ختم بھی نہ کیا۔ کہ آپ کو پہلے بھیرہ اور پھر راولپنڈی جانا پڑا۔ اور یہاں آپ نارمل سکول میں داخل ہو گئے آخری امتحان میں امتیازی نمبر لینے کی سے آپ کو پنڈ دادنخاں کے سکول کا ہیڈ ماسٹر بنایا گیا۔ جہاں آپ چار سال تک معلم رہے۔



حکیم غلام کبریا خاں



حکیم نور الدین مرحوم

تھوڑے ہی عرصہ میں ان کی طبیعت اچاٹ ہو گئی۔ اور وہ دو ہمراہیوں کو لے کر رام پور چلے آئے۔ یہاں آپ نے مختلف اساتذہ سے ملا حسن۔ مشکوۃ۔ اصول شاشی شرح بیبذی۔ اور شرح وقایہ شروع کیں۔ چنانچہ تھوڑے ہی عرصہ میں آپ نے ان کتابوں کو ختم کر دیا۔ ان کے ساتھ ہی منشی سعد اللہ صاحب اور مولوی عبد العلی صاحب سے متنبی اور صدرا بھی پڑھ لیں۔

مگر بہت سے اسباق کے مطالعہ و تکرار کی وجہ سے آپ کو شب بیداری کی عادت ہو گئی۔ جس کا ابتدا میں کچھ خیال نہیں کیا گیا۔ مگر بعد میں معلوم ہوا۔ کہ آپ سہر کے مرض میں گرفتار ہیں۔ اور باوجود سعی نوم طبعی حاصل نہیں کر سکتے۔ اس کے ساتھ ہی روز بروز قلق و اضطراب بڑھتے لگا۔ اس مرض کے حملے نے حصولِ طب کے پرانے خیال کو پھر تازہ کر دیا۔ چنانچہ آپ نے مرض کے معالجے اور علم طب سیکھنے کے لئے لکھنؤ کا ارادہ کیا۔

راستے میں جب آپ مراد آباد پہنچے۔ تو وہاں ڈیڑھ ماہ تک قیام کیا۔ یہاں بسبب مرض یعنی اسباق کی مصیبت نہ ہونے کی وجہ سے خود بخود مرض زائل ہو گیا۔ مگر طب کے لئے ان کا شوق بدستور باقی رہا۔ اور وہ حکیم علی حسین صاحب لکھنوی کی قابلیت کی تعریف سن کر ان سے تعلیم حاصل کرنے کے لئے لکھنؤ چلے گئے۔ گاڑی سے اترتے ہی وہ سیدھے حکیم صاحب کے مطب میں پہنچے۔ وہاں انہوں نے دیکھا۔ کہ قالین پر ایک سفید ریش بزرگ چار زانو اور خوش نما براق چاندنی پر معزز افراد آداب سے بیٹھے ہوئے ہیں۔ یہ بلا تکلف گرد آلود پاؤں کے ساتھ حکیم صاحب کے پاس چلے گئے۔ اور وہاں جا کر زور سے کہا۔ السلام علیکم ؛

ان کے گرد آلود پاؤں سے چاندنی پر جو نقش و نگار نمودار ہوئے۔ اور "آداب عرض" کی جگہ السلام علیکم کی غیر مانوس اسلامی آواز بلند ہوئی۔ تو ایک رئیس سے نہ رہا گیا۔ اور اس نے پوچھا:۔

آپ کس تہذیب ملک سے تشریف لائے ہیں ؟

نشۂ علم میں مدہوش طالب العلم کو محسوس نہ ہوا کہ اُس نے نام نہاد سوسائٹی کا کتنا بڑا جرم کیا ہے۔ اُس نے بیساختہ جواب میں کہا:۔
یہ سب کچھ صاحب وادئ غیر ذرع کی تعلیم کا نتیجہ ہے (صلعم فداہ امی وابی)
حکیم علی حسین صاحب نہایت نیک طینت اور مذہب پرست بزرگ تھے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حوالے نے ان پر بجلی کا کام کیا۔ اور حالتِ وجد میں انہوں نے معترض سے کہا۔ کہ آپ نے بادشاہ کی مجلس میں ایسی زک اٹھائی نہ ہو گی۔ اس کے بعد اُنہوں نے نوجوان طالب علم سے پوچھا۔ کہ آپ کس غرض سے یہاں آئے ہیں۔ متعلم نے جواب میں کہا۔ تحصیل علم کے لئے۔ حکیم صاحب نے فرمایا۔ کہ بوڑھا ہونے کی وجہ سے میں اب درس نہیں دیا کرتا۔ متعلم جس کے تمام سفر کا حاصل ضائع ہو رہا تھا۔ درد سے پکار اُٹھا۔ کہ شیرازی حکیم نے شاید غلط کہا ہے:۔

"رنجا نیدن دل جہل است و کفارہ بیں سہل"

نیک نہاد طبیب پر اس کا بہت اثر ہوا۔ اور انہوں نے فرمایا کہ میں تمہاری تعلیم لکھنؤ کے مشہور طبیب مولوی حکیم نورکریم صاحب سے متعلق کر دوں گا۔ متعلم نے مایوسی کے ساتھ جواب دیا:۔

ملکِ خدا تنگ نیست پائے مرا لنگ نیست

اس جواب سے حکیم صاحب بہت متاثر ہوئے۔ اور اُنہوں نے فرمایا کہ اچھا تمہیں میں خود پڑھاؤں گا۔ اس کے بعد پوچھا۔ تم کیا پڑھنا چاہتے ہو؟

متعلم — طب پڑھنی چاہتا ہوں۔
حکیم صاحب — کہاں تک۔
متعلم — افلاطون کے برابر
حکیم صاحب — کونسی کتاب پڑھنی چاہتے ہو۔
متعلم — قانونِ شیخ
حکیم صاحب — ابھی سے تم قانون کس طرح پڑھ سکو گے۔

متعلم | میں تو خدا کی کتاب (قرآنِ حکیم) پڑھ سکتا ہوں۔ پھر بو علی سینا کی کتاب کی کیا حقیقت ہے۔

حکیم صاحب اس مکالمہ سے بہت خوش ہوئے۔ اور انہوں نے تعلیم شروع کرادی۔ اس کے ساتھ ہی مولوی فضل اللہ فرنگی محلی سے حمد اللہ بھی شروع کر دی۔ مگر کچھ عرصے کے بعد بھی یہ خیال ہوا۔ کہ محض ایک دو سبق کافی نہیں ہیں۔ اس لئے مکرر رامپور جانے کا ارادہ کیا۔ اسی عرصہ میں حکیم علی حسین صاحب کے نام نواب صاحب رام پور کا پیغام آیا۔ کہ وہ دربار رامپور سے تعلق پیدا کر لیں۔ حکیم صاحب موصوف اس بارے میں متذبذب تھے۔ انہوں نے اپنے ذہین شاگرد سے مشورہ کیا۔ یہ تو خدا سے یہی چاہتے تھے۔ جواب دیا کہ آپ کے لئے ملازمت بہت ضروری ہے۔ کیوں کہ بحالتِ موجودہ اگر کوئی شخص اپنے پہلو یا سرین کو کھجلاتا ہے۔ تو آپ کو یہی خیال ہوتا ہوگا۔ کہ یہ کچھ دینے لگا ہے۔

حکیم صاحب اس پر بہت ہنسے اور مولوی نور الدین صاحب کو ساتھ لے کر رام پور چلے گئے۔ یہاں حکیم علی حسین صاحب کی صحبت میں وہ بہت جلد طبیب عالم ہو گئے ان کا طریقہ تھا۔ کہ مفرد اور مرکب ادویہ کے متعلق استفسار نہیں کرتے تھے۔ مرکبات کے متعلق تو انہیں یقین تھا۔ کہ قرابا دینوں کا مطالعہ کافی ہے۔ مفردات کے متعلق محض استفسارات کو بیکار آمد نہیں سمجھتے تھے۔ بلکہ دواؤں کو دیکھنا زیادہ پسند کرتے تھے۔ اور اگرچہ ان کو ابتداء میں اس کا موقعہ نہیں ملا تاہم انہوں نے دواؤں کے متعلق زبانی علم کو کبھی بھی پسند نہ کیا۔

حکیم علی حسین صاحب ان کے اس طریق پر خود متعجب تھے۔ چنانچہ انہوں نے امتحاناً ایک روز سوال کیا۔ کہ مفردات میں سے سم لفار اور سرخ مرچ کس طرح لگاؤ گے اگرچہ مولوی نور الدین صاحب کو اس کا طریق معلوم نہیں تھا۔ مگر کتاب پر ایک نظر ڈالتے ہی انہوں نے طریق انتخاب معلوم کر لیا جس پر حکیم صاحب مطمئن ہو گئے۔

رامپور میں طب کے علمی و عملی پہلو کو مکمل کرنے کے بعد وہ معقول و منقول کی

تکمیل کے لیے میرٹھ۔ دہلی۔ کلکتہ اور بھوپال میں قیام پذیر رہے۔
اس کے بعد کچھ عرصہ تک آپ بھیرہ میں مطب کرتے رہے۔ پھر آپ مہاراجہ جموں وکشمیر کے مشیر طبی ہو کر جموں چلے گئے۔ وہاں آپ نے افسر نزول کا ایک مکان کرایہ پر لیا۔ اور اس سے لکھوا بھی لیا۔ دوسرے دن افسر نے آ کر کہا۔ کہ آپ یہ مکان خالی کر دیں۔ کیونکہ ایک دوسرا شخص اس کا دوگنا کرایہ دے رہا ہے۔ حکیم صاحب نے کہا۔ کہ میں تو تم سے لکھوا چکا ہوں۔ اُس نے کہا میری تحریر کا کوئی اعتبار نہیں۔ حکیم صاحب نے فرمایا، اچھا میں دوگنا۔ کرایہ دے دوں گا۔ اُس نے کہا اچھا۔ تھوڑی دیر کے بعد وہی افسر پھر آیا۔ اور اس نے کہا۔ کہ وہ چوگنا کرایہ دیتا ہے۔ حکیم صاحب نے فرمایا کہ ہم ہی چوگنا کرایہ ادا کر دیں گے۔ تھوڑی دیر کے بعد وہ پیر فرتوت پھر آیا۔ اور کہنے لگا۔ کہ وہ اب بارہ گنا کرایہ دیتا ہے۔
حکیم صاحب نے خیال کیا۔ کہ اس شہر کے لوگ بدعہد ہوں گے۔ یہاں رہنا نہیں چاہیئے۔ چنانچہ آپ اپنا اسباب لے کر واپس جانے لگے۔ اتفاق سے اُسی وقت شہر کے رئیس اعظم شیخ فتح محمدؐ صاحب آ گئے۔ اُن سے اُنہوں نے پوچھا۔ آپ کہاں جا رہے ہیں۔ حکیم صاحب نے فرمایا واپس وطن کو جاتا ہوں۔ کیونکہ بدعہدوں کے شہر میں رہنا مجھے پسند نہیں۔ وہ بہت خلیق آدمی تھے۔ اُنہوں نے حکیم صاحب کا اسباب آدمیوں سے اٹھوا کر اپنے مکان پر پہنچا دیا۔ اور اُن سے کہا کہ آپ اطمینان سے یہاں رہیں +
جموں وکشمیر میں آپ تقریباً دس سال مہاراجہ کشمیر کے طبیب خاص رہے آپ جب وہاں گئے۔ تو اُس وقت وہاں حافظ حکیم فدا محمد صاحب رئیس الاطباء تھے۔ حکیم فدا محمد صاحب ایک پیرانہ سال فاضل اور حاذق طبیب تھے۔ اُن کو ریاست کی طرف سے چھ سات سو روپیہ ماہوار تنخواہ ملتی تھی۔
حکیم فدا محمد صاحب کے بعد حکیم نور الدین صاحب اس منصب پر مامور ہوئے

اور تقریباً پندرہ سال تک مہاراجہ صاحب کے مشیر طبّی رہے۔ اس عرصہ میں آپ نے بہت سے سحر کے معالجات کئے۔ ریاست میں آپ کی فضیلت، علمی اور حذاقت کی دُھوم مچی ہوئی تھی۔

مہاراجہ صاحب آپ کی بہت عزت کیا کرتے تھے۔ آپ مذہبی معاملات میں مہاراجہ سے کبھی بھی نہیں دبے۔ بلکہ ہمیشہ ترکی بترکی جواب دیا کرتے تھے۔ آپ نے کبھی نذرانہ بھی پیش نہیں کیا تھا۔ نہ ہی کبھی مہاراجہ کو سلام کیا تھا۔ اور نہ ہی کبھی دربار میں بن بلائے گئے۔

مہاراجہ کشمیر بارہا سر دربار کہا کرتے تھے۔ کہ سب لوگ میری خوشامد کرتے ہیں۔ اور اپنی اپنی غرض سے میرے پاس آتے ہیں۔ مگر ایک یہ شخص (حکیم نورالدین صاحب) ہے۔ کہ اسے میں نے اپنی غرض سے بلایا ہے۔ اور مجھے اس کی خوشامد کرنی پڑتی ہے۔

ایک دفعہ مہاراجہ صاحب نے کہا۔ کہ میں تم سے ڈرتا ہوں۔ کیونکہ تم طبیب ہونے کے ساتھ مصنف بھی ہو۔ اور اگر آپ تالیف رنجیدہ خاطر ہوں۔ تو پھر بادشاہ ہمیشہ کے لئے بدنام ہو جاتے ہیں۔ پھر فردوسی کے یہ شعر پڑھے۔ جو سلطان محمود کے خلاف لکھے گئے تھے:-

اگر مادر شاہ بانو بُدے — مرا سیم وزر تا بزانو بدے
اگر شاہ را شاہ بودے پدر — بہ سر بر نہادے مرا تاج زر

قیام جموں کے ہی زمانہ میں حکیم صاحب کو مرزا غلام احمد صاحب قادیاں سے عقیدت ہو گئی تھی۔ چنانچہ انہوں نے مرزا صاحب کی مشہور کتاب براہین احمدیہ کی تائید میں ایک کتاب تصدیق براہینِ احمدیہ بھی تالیف کی تھی۔ ریاست سے قطع تعلق ہونے کے بعد آپ اپنے وطن مالوفہ بھیرہ میں تشریف لے گئے۔ اور وہاں آپ نے ایک بڑا مکان بنوانا شروع کیا۔ ابھی مکان بن کر ختم بھی نہیں ہوا تھا۔ کہ آپ مرزا صاحب سے ملنے قادیاں گئے۔ مرزا صاحب نے کہا۔ اب تو

آپ فارغ ہو گئے ہیں۔ حکیم صاحب نے کہا۔ جی ہاں اب مجھے فراغت حاصل ہے مرزا صاحب نے حریری کا ایک شعر پڑھا۔ اور بتلایا۔ کہ یہ الہام ہوا ہے۔

لا تصبون الی الوطن فیه تهان و تمتحن

مرزا صاحب کے ایما کی وجہ سے حکیم صاحب قادیاں میں ہی ٹھہر گئے اور اہل و عیال اور سامان کو بھی وہیں منگوا لیا۔

تھوڑے ہی دنوں میں قادیاں میں آپ کی حذاقت کا ڈنکا بج گیا۔ اور دُور دُور سے رجوعات شروع ہو گئی۔ سل۔ دق۔ نامردی۔ استسقاء وغیرہ صعب امراض کے اکثر مریض آپ کے پاس آتے تھے۔ اور دامن امید کو گلہائے مراد سے بھر کر لے جاتے تھے۔

قادیاں میں آپ کی زندگی کا بڑا حصہ مطب اور درس و تدریس میں صرف ہوا۔ وہ اگرچہ مرزا صاحب کے مرید اور معتقد تھے۔ اور اس لئے یہ ضروری تھا۔ کہ وہ اپنی ہستی کو مرزا صاحب کی ہستی میں جذب کر دیں۔ تاہم اپنے علم و فضل اور حذاقت کی وجہ سے وہ بجائے خود ایک مرکز تھے۔ اور فرقہ احمدیہ میں بھی مرزا صاحب کے بعد ممتاز ترین فرد تسلیم کئے گئے تھے۔

مرزا صاحب کے زمانہ حیات میں اگر ایک طرف مرزا صاحب کے معتقدین و مریدین شوقِ زیارت میں ان کے گرد ہجوم کئے ہوئے تھے۔ تو دوسری طرف حکیم صاحب کے مکان پر بھی مرضا، طلبا، زائرین اور معتقدین کا جمگھٹا لگا رہتا تھا۔ اس میں کچھ شک نہیں۔ کہ قادیاں کی غیر معمولی ترقی میں مرزا صاحب کے ساتھ حکیم صاحب کا وجود بھی بہت مفید ثابت ہوا۔

خود مرزا صاحب اس حقیقت سے بے خبر نہیں تھے۔ وہ حکیم صاحب کی شان میں بہترین تعریفی کلمات کہنے میں دریغ نہیں کرتے تھے۔ چنانچہ مرزا صاحب کے بعد ان کو جماعت احمدیہ کا خلیفہ منتخب کیا گیا۔ اس منصب پر فائز رہنے کے بعد ۱۹۱۴ء میں قادیاں میں ہی انہوں نے داعی اجل کو لبیک کہا۔

حکیم مفتی سلیم اللہ خانصاحب مرحوم

گذشتہ نصف صدی میں جن اطبار گرامی نے بقائے دوام کی عزت حاصل کی اُن میں حضرت مفتی صاحب کا درجہ بہت بلند تھا۔ تقریباً نصف صدی تک آپ کا مطب درس مرجع انام رہا۔ دُور دُور سے لوگ آتے تھے اور اس چشمۂ فیض سے علم وصحت کے جرعات حاصل کرتے تھے۔

آپ ۱۸۴۸ء میں عدم سے عالم وجود میں تشریف لائے۔ آپ کا خاندان خصوصیاً علمی و مذہبی کا حامل تھا۔ اور آپ کی تعلیم و تربیت بھی اسی ماحول میں ہوئی۔

آپ نے ابتدائی تعلیم کے بعد منطق۔ فلسفہ اور حدیث وفقہ کی تعلیم خلیفہ حمید الدین صاحب مرحوم سے حاصل کی۔ خلیفہ حمید الدین صاحب لاہور کے مشہور خاندان خلفا کے سربرآوردہ بزرگ تھے۔ اور معقول ومنقول میں ید طولیٰ رکھتے تھے۔ خلیفہ صاحب مرحوم کے علم وفضل اور زہد وتقویٰ کی شہرت دُور دُور تک پھیلی ہوئی تھی۔ اور تشنگان علم دُور دُور سے آکر اس بحر العلوم سے اپنی پیاس بجھاتے تھے۔ چنانچہ مفتی صاحب مرحوم نے حضرت خلیفہ صاحب کی طرف رجوع کیا۔ اور مختلف علوم میں فراغت حاصل کی۔

طبی تعلیم آپ نے حکیم الٰہی بخش صاحب اور حکیم محمد بخش صاحب سے حاصل کی۔ حکیم محمد بخش صاحب اس وقت لاہور کے اطبا میں درجۂ امتیاز رکھتے تھے۔ انہوں نے نہایت محبت وشفقت سے مفتی صاحب مرحوم کو طب کی علمی وعملی تعلیم دی۔

۱۸۷۶ء میں حکیم محمد بخش صاحب کا انتقال ہوگیا۔ چونکہ ان کے خاندان میں کوئی شخص ان کی جانشینی کا اہل نہیں تھا۔ اس لئے بالاتفاق مفتی صاحب مرحوم کو ان کا جانشین قرار دیا۔ اور مفتی صاحب استاذ مرحوم کی جگہ مطب کرنے لگے۔ مفتی صاحب نے نہ صرف اپنے استاد کی اُن کی زندگی میں خدمت کی۔ بلکہ اُن کے انتقال کے بعد اُن کے پسماندگان کے اخراجات بھی پورے کرتے رہے جب حکیم محمد بخش صاحب کے لڑکے بالغ ہوگئے۔ تو آپ نے اُن کے جد امجد کا مطب اُن کو سونپ دیا۔ اور خود الگ مطب کرنے لگے۔

مفتی صاحب مرحوم کا مطب انیسویں صدی کے ربع اوّل میں پنجاب بھر کے مرضا و کا مرجع رہا۔ ان کی تشخیص اور نبض شناسی کی دُور دُور تک شہرت تھی۔ بسا اوقات ایسا ہوا کہ انہوں نے مریض کی نبض دیکھی اور مرض کو تشخیص کر لیا۔

مفتی صاحب مرحوم کا درس بھی شہرۂ آفاق تھا۔ پچاس سال کے عرصہ میں ہزاروں اشخاص ان کے درس میں شریک ہوئے۔ پنجاب کے علاوہ سندھ، بنگال، دکن، افغانستان ایران اور ترکستان تک کے متلاشیانِ فن آتے تھے۔ اور ان کے سامنے زانوئے تلمذ تہ کرتے تھے۔ مفتی صاحب مرحوم قانونچہ اور موجز القانون سے لے کر جامع الشرحین تک کا درس دیتے تھے۔ اور دورانِ درس میں ہر طرح کے نکات بیان کرتے تھے۔

مفتی صاحب مرحوم نے ساری عمر قومی خدمات میں بسر کی۔ عرصہ تک وہ طبیہ کلاس پنجاب یونیورسٹی میں اعزازی لکچرار رہے۔ اور انجمن اطبّا کے صدر کی حیثیت کی طبی خدمات انجام دیتے رہے۔ مرحوم کو مذہبی امور سے بہت زیادہ شغف تھا۔ انہوں نے مولوی تاج الدین احمد صاحب وکیل ہائیکورٹ کے ساتھ مل کر انجمن نعمانیہ ہند کی تاسیس کی۔ اور مدرسہ نعمانیہ کا اجرا کیا۔ یہ مدرسہ مفتی صاحب مرحوم کی زندگی میں بہت کامیاب رہا۔ انجمن نعمانیہ ہند کے وہ عرصہ تک صدر رہے اور اس کے توسط سے مذہبی خدمات انجام دیتے رہے۔

مفتی صاحب مرحوم کے وسعتِ اخلاق کی بہت شہرت تھی۔ اپنے شاگردوں تک سے وہ بہت لطف و کرم سے پیش آتے تھے۔ اور کسی کو ان سے کسی طرح کی شکایت نہیں ہوئی۔

حضرت مفتی صاحب کی طبیعت میں مذاق لطیف کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ مگر ان کا مذاق مزاح کے حدود سے متجاوز نہیں ہوتا تھا۔

علم و فضل اور زہد و تقویٰ کا یہ پیکر فالج میں مبتلا ہو کر ۱۹۲۵ء میں اس دنیا رفانی سے رحلت کر گیا۔

آپ کے دو صاحبزادے تھے ان ایک مفتی حکیم فہیم اللہ صاحب فہم و ذکا میں بہرہ وافر رکھتے تھے۔ افسوس ہے کہ انکا مفتی صاحب کی زندگی میں ہی انتقال ہو گیا جس کا مفتی صاحب مرحوم کو بہت صدمہ ہوا۔ دوسرے مفتی حکیم سقیم اللہ صاحب تھے۔ جو کچھ عرصہ ہوا فوت ہو گئے ہیں۔

امراضِ راس

صداعِ حار

مطب شریفی:- لعاب بہدانہ ۲ ماشہ، شیرہ عناب ۵ دانہ۔ شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ عرق گاؤزبان ۲/۱ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولے ملا کر پلائیں +

نکات مطب:- (۱) اگر حرارت زیادہ ہو تو عناب کے بجائے شیرہ تخم کدوئے شیریں ۲ ماشہ شامل کریں۔ (۲) اگر زیادہ تبرید و تسکین کی ضرورت ہو تو شیرہ زرشک شیرہ تخم خرفہ سیاہ ۲-۳ ماشہ اضافہ کریں۔ (۳) اگر صفرا کا غلبہ ہو تو شیرہ آلو بخارا ۵ دانہ بڑھائیں (۴) اگر تسکین و تصفیہ کی ضرورت ہو، تو عرق گاؤزبان کی بجائے عرق مصفی خون اور شربت بنفشہ کی بجائے شربت عناب استعمال کریں۔ (۵) اگر گلے میں درد ہو تو شربت بنفشہ کی جگہ شربت توت سیاہ ملائیں۔ (۶) اگر تقویت دماغ کی ضرورت ہو تو شیرہ مغز بادام شیریں مقشر ۵ دانے بڑھائیں +

ضماد- برگ حنا- برادہ صندل سفید تین تین ماشے باریک کر کے عرق گلاب ۲/۱ تولے میں پیسکر نیم گرم ضماد کریں۔

دیگر- صداع دموی میں صندل سفید کافور تین تین ماشے باریک کر کے روغن گل ۲ تولہ سرکہ ۲ ماشہ اور گلاب ۲ تولے میں ملالیں، اور کپڑا تر کر کے تالو پر رکھیں +

مطب عزیزی:-

ضماد:- گل مچکن ۱ تولہ آب کشنیز سبز میں پیسکر ضماد کریں +

(۲) شیرہ مغز بادام شیریں ۵ دانہ۔ شیرہ مغز کدوئے شیریں، شیرہ مغز تخم تربوز، شیرہ تخم کاہو مقشر ہر ایک ۳ ماشہ عرق گاؤ زبان میں نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

(۳) رب سیب شیریں، آب انار، کافور، صندل سفید، کسی چوڑے منہ کی شیشی میں ڈالکر سنگھائیں +

مطب رضوی:۔ ضماد گل نیلوفر:۔ گل نیلوفر۔ گل بنفشہ۔ گل مچکن۔ تخم کشنیز خشک ہر ایک ساڑھے چار چار ماشے کوٹ پیس کر پانی میں ملا کر پیشانی پر ضماد کریں +

نکتہ:۔ بعض اوقات زیادتی درد میں صندل سفید ۳ ماشہ، تخم کاہو ۳ ماشہ اضافہ کرتے ہیں، اور پانی کی بجائے آب کو کنار میں پیسکر ضماد کیا جاتا ہے۔

مطب نوری:۔ املی ۵ اعدد۔ آلو بخارا ۲ عدد دونوں کا پانی میں زلال نکال کر شیرخشت ایک تولہ ڈال کر پلائیں۔ یا تخم خطمی، تخم خبازی ہر ایک ۴ ماشہ، گل نیلوفر ۶ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح مل چھانکر پلائیں +

دیگر:۔ تخم کاہو ۴ ماشہ، کشنیز خشک ۴ ماشہ، بنفشہ ۶ ماشہ پانی میں رات کا شیرہ نکالکر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملائیں۔ اور اسپغول سالم ۵ ماشہ چھڑک کر پلائیں +

ضماد:۔ گل بنفشہ، گل نیلوفر، گل خطمی، گل سرخ ہر ایک ۲ ماشہ، عرق گلاب یا شیرہ میں پیسکر پیشانی پر ضماد کریں۔

دیگر:۔ عطر گلاب، عطر صندل، عطر حنا، عطر خس، کافور، کشنیز سبز سنگھائیں۔

مطب سلیمی:۔ عناب ۵ دانہ، سپستان ۱۱ دانہ، خطمی گاؤ زبان ہر ایک ۳ ماشہ بنفشہ ۶ ماشہ مصری ۳ تولہ، سب کو پکا کر صاف کر کے پلائیں +

نکتہ:۔ اگر کھانسی زیادہ ہو، ملٹھی ۳ ماشہ اضافہ کریں، اگر حلق میں سوزش اور دکھن ہو تو بنفشہ کی بجائے بہدانہ ۳ ماشہ بڑھائیں۔ اگر منضج کی ضرورت ہو، تو حسب ذیل نسخہ استعمال کریں:۔

منضج:۔ عناب ولایتی ۵ عدد، سپستان ۱۱ عدد، خطمی ۳ ماشہ، گاؤ زبان ۳ ماشہ، بنفشہ

۷ ماشہ ، رات کو گرم پانی میں بھگو کر صاف کر کے مصری ڈال کر استعمال کریں ۔ تنضیج مادہ کے بعد مسہل کا حسب ذیل نسخہ پلائیں ۔

مسہل ۔ عناب ولایتی ۱۰ عدد ، سپستان ۲۲ عدد ، خطمی ۶ ماشہ ، گاؤزبان ۷ ماشہ بنفشہ ۱ تولہ ملٹھی ۴ ماشہ ، رات کو آدھ سیر پانی میں بھگو کر صبح گرم کریں ، اور مل چھانکر ایک پیالہ میں ترنجبین ۵ تولہ ڈالیں اور نصف خیسانده اس میں ڈالیں ، اور ایک پیالہ میں مغز املتاس ۲ تولہ ڈال کر نصف خیسانده اس میں ڈالیں ، اور اچھی طرح حل کر کے اول مغز املتاس اور پھر ترنجبین والا خیسانده پلائیں ۔ پیاس کے وقت عرق گاؤزبان دیں ÷

صداع بارد

مطبوخ تسریفی ۔ گل بنفشہ ۷ ماشہ ، عناب ۵ دانے ۔ سپستان ۹ دانے ، تخم خطمی ۷ ماشہ گاؤزبان ۵ ماشہ ، رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح مل چھان لیں ، اور خمیرہ بنفشہ ۲ تولے ملا کر پلائیں ۔

نکات :۔ (۱) زکام نزلہ اور بخار میں بھی یہ نسخہ استعمال کرایا جاتا ہے ۔ فی الحقیقت یہ مواد بلغمیہ باردہ کا بہترین منضج ہے ۔ (۲) اگر مسہل کی ضرورت ہو تو مادے کے نضج پانے پر اسی نوع میں سنا مکی ۷ ماشہ شامل کریں ، اور صبح خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ کے ساتھ ترنجبین ۲ تولے مغز فلوس ۲ تولے گلقند ۲ تولے اور شکر سرخ ۲ تولے ملالیں اور شیرہ مغز بادام شیریں ۵ دانے اضافہ کر کے پلائیں ۔ (۳) اگر مسہل سے بھی آرام نہ ہو ، تو حب ایارج ۵ ماشے سے ۹ ماشہ تک حسب حاجت طاقت روغن گاؤ میں چرب کر کے اس پر ورق نقرہ لپیٹ کر جب چار گھڑی رات باقی ہے ، عرق گاؤزبان نیمگرم کیساتھ کھلائیں ۔ صبح مسہل مذکور املتاس کے بغیر پلائیں ۔ دن میں جب پیاس لگے ، تو عرق گاؤزبان یا عرق بادیان نیمگرم پلائیں ۔ دوسرے روز نسخہ ذیل سے تبرید کریں :۔

نسخہ تبرید ۔ خمیرہ گاؤزبان ۱ تولہ ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں اور اوپر سے لعاب بہدانہ ۳ ماشہ شیرہ عناب ۵ دانہ ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولے ملا کر تخم ریحان ۷ ماشہ چھڑک کر پلائیں ÷

ضماد:- گل مچکن ۱ تولہ فلفل سیاہ ۵ دانے پانی میں پیسکر ضماد کریں+

حب ایارج:- پرانے درد سر، مرگی، سکتہ اور آنکھ کی بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ دماغ اور اعضائے رئیسہ کو فضلات اور اخلاط بلغمی سے پاک کرتی ہے:- ایارج فیقرا، تربد سفید مجوف خراشیدہ ہر ایک ۳ ماشہ۔ کالادانہ، غاریقون، انیسون، ہر ایک پونے دو ماشہ۔ شحم حنظل نمک ہندی، ہر ایک ۴ رتی سب کو کوٹ چھان کر بادیان کے پانی میں گوندھیں، اور مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔

نوٹ:- چونکہ اس میں ایک مرکب دوا یعنی ایارج فیقرا استعمال ہوتی ہے، اس لئے اس کا نسخہ بھی درج کیا جاتا ہے:-

ایارج فیقرا:- بالچھڑ، دار چینی، عود بلسان، تج قلمی، مصطگی رومی، اسارون، زعفران ہر ایک ایک تولہ ایلوا سوا دو تولہ، سب دواؤں کو کوٹ چھان کر رکھیں+

مطب عزیزی:- ابریشم خام مقرض ۲ ماشہ، اصل السوس مقشر ۴ ماشہ، منڈی ۶ ماشہ برگ بادرنجبویہ ۴ ماشہ عرق عنب الثعلب ۔ میں جوشندہ کر صاف کرکے شربت انجیر ۲ تولہ ملا کر پلائیں

اگر مادہ زیادہ ہو اور نضج کی ضرورت پڑے، تو یہ نسخہ دیں:-

منضج:- گل بابونہ ۴ ماشہ، گل گاؤزبان ۴ ماشہ، اصل السوس مقشر، مویز منقی ۷ دانہ، ابریشم خام مقرض ۲ ماشہ، عنب الثعلب خشک ۶ ماشہ، اسطوخودوس ۴ ماشہ، برنجاسف ۴ ماشہ گل منڈی ۶ ماشہ مرزنجوش ۴ ماشہ عرق عنب الثعلب ۳۰ تولہ میں رات بھر بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر گلقند آفتابی ۴ تولہ پیسکر ملائیں اور شہد خالص ۲ تولہ اضافہ کرکے پلائیں، اور مسہل کے روز مغز فلوس خیار شنبر ۷ تولہ تربد اکبر آبادی مجوف خراشیدہ ۹ ماشہ۔ زنجبیل ۴ ماشہ، برگ سنا کی ۷ ماشہ گل سرخ ۹ ماشہ اضافہ کریں، اور شیرہ مغز بادام شیریں ۷ عدد نکال کر اس میں ملا کر پلائیں، پیاس کے وقت عرق عنب الثعلب پلائیں+

دوسرے روز مسہل میں رات کے بارہ بجے ایارج فیقرا کھلا کر صبح کو مسہل دیں+

ضماد:- گل مچکن ۱۰ ماشہ، اکلیل الملک ۱ ماشہ، گل بابونہ ۱ ماشہ، مرزنجوش ۳ ماشہ جدوار ۳ ماشہ، زعفران ۱ ماشہ، پانی میں پیسکر روغن گل ۳ ماشہ روغن بابونہ ۳ ماشہ، اضافہ کرکے پیشانی پہ

ضماد کریں۔

مطبر صنوبری :۔ عطوس۔ برگ شبت ۳ ماشہ، نکچھکنی ۲ ماشہ۔ گل بنفشہ ۲ ماشہ، اسطوخودوس ۲ ماشہ کوٹ چھان کر ہلاس بنائیں +

نکتہ :۔ بعض اوقات طاقتور بنانے کے لئے تخم سرس اضافہ کرتے ہیں +

مطب نوری۔ مویز منقیٰ ۵ دانہ دارچینی ۱ ماشہ بادرنجبویہ ۴ ماشہ قرنفل ۴ عدد اصل السوس مقشر ۱ ماشہ۔ انیسوں ۹ ماشہ سب کو پانی میں جوشدیکر صاف کرکے پلائیں +

دیگر۔ پرسیاؤشاں ۴ ماشہ، مویز منقیٰ ۸ عدد، دارچینی ۱ ماشہ، پانی میں جوشدے کر مل چھانکر پلائیں۔

ضماد۔ افیون ایک ماشہ، قرنفل ۲ ماشہ، زنجبیل ۲ ماشہ، اجوائن خراسانی ۲ ماشہ سب کو پانی میں پیسکر پیشانی پر ضماد کریں +

دیگر۔ چونہ اور نوشادر سنگھائیں +

نکتہ :۔ اگر قارورہ غلیظ ہو جائے یا پاخانے کی عادت یا شکل میں فرق آجائے، تو یہ تنقیح کی علامت ہے، اس وقت روغن بید انجیر ۲ تولہ یا سناکی ۴ ماشہ یا گلقند ۳ تولہ جوش دے کر صاف کرکے پلائیں۔

مجرب نسوار۔ دانہ گندم یا خاکستر یا چکدشتی یا چاول سرخ ان میں سے کسی ایک کو شیر آکھ میں سات دفعہ تر اور خشک کرکے نسوار بنائیں +

مطب سلیمی :۔ گلو خشک ۳ ماشہ عنب الثعلب خشک ۳ ماشہ بنجیا دیاں ۶ ماشہ بیخ کاسنی ۶ ماشہ اسطوخودوس ۳ ماشہ بنفشہ ۷ ماشہ۔ ملٹھی ۳ ماشہ۔ مصری ۲ تولہ اس کا جوشاندہ یا خیساندہ کرکے حسب موقع استعمال کریں۔

نکتہ :۔ یہ نسخہ بھی منضج ہی کا ہے اگر ضرورت پڑے تو نضج مادہ کے بعد حسب ذیل ادویہ سے مسہل کریں، اگر بلغم خالص ہو تو رات کو حب ایارج ۹ ماشہ عرق گاؤزبان کے ہمراہ کھلا کر علی الصبح پوست ہلیلہ زرد ۳ ماشہ پوست بلیلہ ۳ ماشہ، بیخ جلاپہ ۳ ماشہ، زنجبیل ۳ ماشہ، حب النیل ۳ ماشہ، تربد ۳ ماشہ، کتیرا ۴ رتی، سفوف بنا کر روغن بادام چھڑکیں

۹ ماشہ سے چرب کرکے اور خیرہ بادیاں ۶ ماشہ مغز بادام شیریں ۱۱ عدد آب اسطوخودوس میں نکال کر اضافہ کرکے پلائیں۔ پیاس کے وقت عرق گاؤزبان دیں، اگر سوداوی مادہ ہو تو افتیموں ۳ ماشہ اضافہ کریں۔ مسہل کے بعد رات کو اطریفل کبیر ۷ ماشہ عرق گاؤزبان ۵ تولہ میں جوش دیکر پلائیں +

دردسر معدی وریاحی

مطب شریفی۔ عرق عنب الثعلب ۶ تولہ عرق بادیاں ۶ تولہ خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ شربت دینار ۴ تولہ سکنجبین ۴ تولہ سب کو ملاکر پلائیں۔

نکتہ:۔ اگر خلل معدہ کے ساتھ ضعف اعصاب بھی ہو تو جدوار خطائی ایک ماشہ عود صلیب ایکماشہ کو پیسکر خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ میں ملاکر کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ بادیان، شیرہ تخم کشوث پانچ پانچ ماشہ شیرہ مویز منقی ۹ دانہ عرق بادیان ۱۲ تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملاکر پلائیں۔

مطب نوری:۔ بادیان ۶ ماشہ، انیسون ۴ ماشہ پانی میں جوشدیکر گلقند ۲ تولہ ملاکر پلائیں یا اطریفل ستا تولہ کھلائیں۔

ضماد۔ تخم حالیہ پانی میں پیسکر پیشانی پر ضماد کریں۔

مطب سلیمی:۔ (۱) بادیان انیسون کو پانی میں جوشدیکر گلقند آفتابی ملاکر پلائیں۔ (۲) زنجبیل پانی میں گھسکر پیشانی پر ضماد کریں + (۳) تخم سویا بابونہ پودینہ جنگلی سداب سبوس گندم بورہ ارمنی ہموزن کوٹ کر کپڑے میں پوٹلی باندھکر ٹکور کریں۔ (۴) جندبیدستر ۳ ماشہ مشک ۴ رتی دونوں کو پیسکر روغن چنبیلی قدرے ملاکر سعوط کریں +

صداع نزلی

مطب شریفی:۔ (۱) جدوار، عود صلیب ایک ایک ماشہ، باریک پیسکر اطریفل کشنیزی ۷ ماشہ میں ملاکر صبح کو کھلائیں، (۲) قرص دواء الشفا ۲ عدد پانی کے ساتھ شام کو دیں +

(۳) اطریفل زمانی رات کو سوتے وقت کھلائیں۔ (۴) صمغ عربی کتیرا افیون برابر ایک ایک ماشہ زعفران ۴ سرخ، مرکی بزرالبنج ایک ایک ماشہ سب کو باریک پیس کر ایک انڈے کی سفیدی میں ملا کر گول کاغذ پر جس میں سوئی سے سوراخ کئے گئے ہوں، لگا کر کنپٹیوں پر چپکائیں۔

مطب عزیزی۔ زعفران، مشک ایک ایک ماشہ قنج قلمی ۳ ماشہ، عرق گلاب میں پیس کر عطر مصالحہ اضافہ کریں اور شیشی میں ڈال کر بطور نخلخہ استعمال کریں۔

مطب نوری۔ (۱) افیون ½ سرخ کافور ½ سرخ اول کھلا کر اوپر سے ریشہ خطمی ۶ ماشہ اصل السوس ۳ ماشہ بہدانہ ۲ ماشہ سب کا عرق نکوہ ۵ تولہ میں لعاب نکال کر صاف کر کے شربت عناب یا شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پلائیں (۲) عنب الثعلب ۴ ماشہ پرسیاوشاں ۴ ماشہ گل گاؤزبان ۴ ماشہ، تخم خطمی ۴ ماشہ اصل السوس ۴ ماشہ، سب کو پانی میں جوش دیکر صاف کر کے پلائیں (۳) افیون ۲ رتی، اجوائن خراسانی ۲ رتی، کتیرا ۳ ماشہ، اشق ۴ ماشہ، لونگ ۱ ماشہ صمغ عربی ۱ ماشہ پیس کر سفیدی بیضہ مرغ میں ملا کر کنپٹی پر ضماد کریں۔ (۴) مکو خشک ۴ ماشہ، مسور ۴ ماشہ پانی میں جوش دیکر رسوت ندا اضافہ کر کے غرغرہ کریں۔

صداعِ دودی (دردِ سر بوجہ کرمِ دماغ)

مطب شریفی۔ (۱) لوبان ۲ سرخ باریک پیس کر خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ میں ملا کر اول کھلائیں اوپر سے بہدانہ ۳ ماشہ عناب ۵ دانہ سپستان ۹ دانے پانی میں جوش دیکر صاف کر کے شربت بنفشہ دو تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں۔ (۲) کمیلہ ۱ ماشہ اطریفل شاہترہ ایک تولہ میں ملا کر رات کو سوتے وقت استعمال کرائیں (۳) برگ نیم ۱ تولہ کمیلہ ۶ ماشہ پانی میں جوش دیکر ناک میں پچکاری کریں۔ (۴) روغن زیتون ۱ ماشہ آب برگ شفتالو ۲ تولہ میں حل کر کے چند قطرے دن میں تین چار مرتبہ ناک میں ٹپکائیں۔ اگر ضرورت ہو تو دردسر بارد کی طرح منضج و مسہل دیکر تنقیہ کریں۔

مطب نوری:۔ (۱) حب ایارج سے تنقیہ کریں۔ (۲) ہینگ اور کافور دونو کو ہموزن ملا کر بطور نسوار استعمال کریں۔ (۳) ملون، فلفل سیاہ، ہڑتال ایک ایک ماشہ پارہ ۴ سرخ سب کی نسوار بنا کر استعمال کریں۔ (۴) کچور، مغز تخم ابلی، زیرہ سفید، دانہ الائچی کلاں ہموزن کی نسوار بنائیں اور

ضرورت کے وقت استعمال کریں۔

مطب سلیمی: شیرہ تخم کاہو مقشر ۶ ماشہ، شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں ۳ ماشہ لعاب بہدانہ ۳ ماشہ عرق گاؤ زبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ۳ تولہ ملا کر پلائیں۔

قطور:۔ نیم کو ایلوے یا رسوت کے جوشاندے یا نیم کے پتوں کے پانی میں گھس کر ناک میں ٹپکائیں۔

نسوار:۔ چاول ۵ تولہ یا گائے کے خشک گوبر کو تھوہر کے دودھ میں تین مرتبہ تر اور خشک کر کے نسوار بنائیں۔

شقیقہ (آدھے سر کا درد)

مطب شریفی: (۱) ہلیلہ مربیٰ ایک عدد دھو کر چاندی کا ورق ایک عدد لپیٹ کر اول کھلائیں اوپر سے لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، عناب ۵ دانہ مغز تخم کدوئے شیریں ۳ ماشہ، تخم خشخاش ۳ ماشہ پانی میں نکال کر مصری ۲ تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں۔ (۲) ریٹھہ کی گولی پانی میں گھس کر اس کے دو تین قطرے جس طرف درد ہو، اس طرف کے نتھنے میں ٹپکائیں۔ (۳) قرص ملین ہفتہ میں دو بار رات کو سوتے وقت کھلائیں۔ (۴) درد کی زیادتی کے وقت قرص مثلث ہرے دھنیے کے پانی میں گھس کر درد کے مقام پر لیپ کریں۔ (۵) مرکی ۳ ماشہ سرکہ میں پیس کر ضماد کریں۔

قرص مثلث ۔ درد سر اور شقیقہ کیلئے مفید ہے:۔ مرکی، افیون، بزر البنج، کافور، زعفران، پوست بیخ لفاح ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ، کندر، انزروت، آملہ، گل ارمنی ہر ایک ۵ ماشے کوٹ چھان کر حسب ضرورت گلاب اور آب کاہو میں تکونی گولیاں بنائیں۔

مطب عزیزی: (۱) مغز تخم کدوئے شیریں ا تولہ، تخم خرفہ سیاہ ۶ ماشہ، تخم کاسنی ۶ ماشہ دہی کے پانی میں پیس کر درد کی جانب ضماد کریں۔ (۲) اگر شقیقہ بارد ہو تو گل بنفشہ کشمیری ۶ ماشہ نمک لاہوری ۶ ماشہ، تخم سرس ۳ ماشہ باریک کر کے سعوط کریں۔ (۳) اگر صفراوی ہو، افیون ا ماشہ دم الاخوین ا ماشہ، زعفران خالص ا ماشہ، بزر البنج ا ماشہ، تخم کاہو ا ماشہ باریک پیس کر سفیدی بیضۂ مرغ میں ملا کر ایک کاغذ کو مقام درد کے برابر کاٹ کر سوئی سے سوراخ کر کے لگائیں اور نیم گرم کر کے درد والی جانب چپکائیں۔

(۴) مشلی و ب:۔ مربیٰ ہلیلہ ایک عدد گرم پانی سے دھو کر اسطو خودوس، غاریقون، گل بنفشہ باریک پیس کر اس میں اضافہ کریں۔ اور ورق نقرہ ۲ عدد لپیٹ کر اول کھلائیں اوپر سے عناب ولایتی ۵ دانہ پوست بیخ کاسنی ۶ ماشہ برگ بادرنجبویہ ۴ ماشہ سب کو عرق مکو ۱۲ تولہ میں خیساندہ کر کے صاف کریں۔ اور شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

مطلب رضوی۔ گل بابونہ ۴ ماشہ گل بابونہ ۴ ماشہ گل بنفشہ ۴ ماشہ برنج ساٹھی ۴ ماشہ آردجو ۴ ماشہ۔ کچلہ ۴ ماشہ افیون ۴ ماشہ، زعفران ایک ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر گرم پانی میں ملا کر ضماد کریں۔

نکتہ:۔ بعض اوقات زیادتی درد میں بیخ ارنڈ ۴ ماشہ دارچینی ۴ ماشہ اضافہ کرتے ہیں اور کبھی عاقرقرحا ۲ ماشہ برگ بندہ ۲ ماشہ بھی بڑھا دیتے ہیں۔

مطلب نوری:۔ (۱) مصبر ۲ ماشہ، کاسنی ۶ ماشہ ہلیلہ ۳ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح صاف کر کے پلائیں۔ (۲) حب ایارج سے تنقیہ کریں۔ اس کے بعد ستاکی لونگ جاوتری انیسون مرکی، گلسرخ ہر ایک ۸ ماشہ زعفران ۲ ماشہ مشک ایک ماشہ سب کو باریک کر کے دو چند شہد ملا کر معجون بنائیں۔ اور ۹ ماشہ کھلائیں۔

(۳) سعوط:۔ کائپھل ۲ ماشہ، پوست ریٹھہ ۲ ماشہ، کشمیری پتہ ۳ ماشہ سب کو باریک کر کے نسوار بنائیں۔ (۴) زنجبیل ایک ماشہ، صندل سفید ۳ ماشہ، پوست بیخ ارنڈ ۶ ماشہ، سب کو چاولوں کے پانی میں پیس کر ضماد کریں۔

مطلب سلیمی۔ اطریفل کبیر ۱ تولہ اول کھلا کر اوپر سے عناب ۵ دانہ، سپستان ۱۱ دانہ تخم خطمی ۳ ماشہ۔ گاؤزبان ۳ ماشہ اصل السوس مقشر ۳ ماشہ بنفشہ ۷ ماشہ اسطوخودوس ۳ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح مل چھان کر مصری ۳ تولہ ڈال کر پلائیں۔

اطریفل کبیر: دماغ اور معدے کو تقویت دیتا ہے، باہ اور بواسیر کے لئے مجرب ہے۔ صفت ہلیلہ سیاہ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بہیڑہ، آملہ مقشر، مرچ سیاہ، فلفلدراز ہر ایک ایک تولہ سوا سات ماشے زنجبیل، جاوتری، بوزیدان، چیتہ، شقاقل مصری، تودری سرخ، تودری زرد، اندرجو شیریں، بہمن سرخ بہمن سفید، کنجد مقشر، خشخاش سفید، مغز حب القلقل ہر ایک ساڑھے نو ماشہ

سب کو کوٹ چھان کر روغن بادام یا گھی سے چرب کر کے شہد تین پاؤ ترنجبین خراسانی دو تولہ ۴ ماشہ ایک قوام میں ملا کر اطریفل تیار کریں۔ مقدار خوراک ۷ ماشہ سے ۱۲ ماشہ تک استعمال کریں۔

عصابہ

مطب شریفی:- (۱) مغز بادام شیریں مقشر ۵ دانہ، مغز تخم کدوئے شیریں ۳ ماشہ، مغز تربوز ۳ ماشہ، نشاستہ ۳ ماشہ، صمغ عربی ۳ ماشہ، تخم خشخاش ۳ ماشہ۔ نبات سپید ۲ تولہ سب کو پانی میں پیسکر آنچ پر پکائیں۔ جب حریرہ سا ہو جائے۔ تو تھوڑے سے گھی سے داغ کر کے استعمال کریں۔

(۲) حب جدوار ۲ عدد خمیرہ گاؤزبان عنبری ۷ ماشہ میں ملا کر رات کو سوتے وقت کھلائیں

(۳) روغن لبوب سبعہ کی سر پر مالش کریں۔ (۴) قرص مثلث ایک عدد کشنیز سبز کے پانی میں پیسکر مقام درد پر لیپ کریں۔

مطب عزیزی- (۱) عطوس:- کندش ناس تمباکو کافور خالص بندق ہندی سب برابر وزن لے کر پانی میں جوش دیکر صاف کریں۔ اور اس میں کپڑا تر کر کے بتی بنا کر ناک میں گردش کریں تاکہ چھینکیں آ کر دماغ کا تنقیہ ہو جائے۔

(۲) گل بنفشہ ۷ ماشہ سقمونیا مشوی ایک ماشہ، تربد اکبر آبادی مجوف خراشیدہ ۴ ماشہ۔ سب کو باریک کر کے لعاب کتیرا میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور سائے میں خشک کر کے رکھیں۔ ان میں سے سات گولیاں لے کر عرق بادیان نیم گرم کے ساتھ کھلائیں۔

مطب نوری:- رفع قبض کے لئے اول شیر خشت استعمال کرائیں اور خارجاً طباشیر ۲ ماشہ۔ زعفران ۴ رتی، افیون ۴ رتی، شیر زنان ۱۵ قطرہ روغن گل ۱۵ قطرہ سب کو باریک پیسکر اور ملا کر نسوار بنائیں۔

ضعف دماغ

مطب شریفی:- حریرہ تقویت دماغ:- مغز بادام شیریں مقشرہ ۵ دانے، مغز تخم کدو شیریں

۳ ماشہ، مغز تخم تربوز ۳ ماشہ صمغ عربی ۳ ماشہ نشاستہ ۳ ماشہ، نبات سپید ۲ تولہ پانی میں پیسکر دھیمی آنچ پر رکھیں، حسب غلیظ ہو جائے، تو اتار کر کھلائیں۔

نکات مطب:۔ (۱) یہ نسخہ یبوست دماغ اور نزلہ و سعال یابس کے لئے بھی از حد مفید ہے (۲) انصباب نزلہ و مواد رقیقہ کی صورت میں تخم خشخاش سفید ۳ ماشہ اور کوکنار ایک عدد اضافہ کرتے ہیں (۳) اگر زیادہ ترطیب منظور ہو تو شیر بز یا شیر گاؤ ۱۰ تولے اضافہ کیا جاتا ہے (۴) اگر معدہ ضعیف ہو تو نشاستہ اور صمغ عربی کو نکال دیا جاتا ہے (۵) کبھی تخم کاہو مقشر مغز فندق کشمش مغز پستہ، مغز حبۃ الخضرا مغز چلغوزہ دانہ ہیل کلاں میں سے بھی کچھ اجزا بڑھا دیتے ہیں۔

(۲) اگر معدہ کی تبخیر سے ضعف دماغ ہو تو حسب ذیل نسخہ استعمال کریں۔ خمیرہ گاؤ زبان ۳ تولہ ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ تخم کشوث ۳ ماشہ شیرہ سونف ۵ دانہ شیرہ بادیان ۳ ماشہ۔ عرق بادیان ۲ تولہ میں نکال کر صاف کرکے خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

اضافہ:۔ اگر قبض کی شکایت ہو شربت دینار ۲ تولہ یا ترنجبین ۲ تولہ اضافہ کریں۔

(۳) ہر قسم کے ضعف دماغ کیلئے مفید اور مستعمل ہے۔ براہمی بوٹی کو کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کریں۔ اور فلفل سیاہ، دانہ ہیل خورد ۳-۳ ماشہ باریک پیسکر اس میں ملائیں اور سبز مرچ کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک دو گولیاں صبح اور دو رات کو سوتے وقت کھلائیں

تشریح:۔ یہ گولیاں بارد المزاج اشخاص کے لئے خصوصیت کے ساتھ مفید ہیں اگر بلغم کی وجہ سے دماغ کمزور اور ذہن کند ہو جائے؛ تو اس کے لئے نایاب ہیں۔

مطب عزیزی:۔ (۱) ہلیلہ مربی ۱ عدد گرم پانی سے دھو کر ورق نقرہ لپیٹ کر اول کھلائیں اوپر سے شیرہ مغز تخم ہیندوانہ ۳ ماشہ، شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں ۳ ماشہ، شیرہ مغز بادام شیریں ۵ دانہ، شیرہ مغز پستہ ۳ ماشہ، شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ، شیرہ مغز پنبہ دانہ ۳ ماشہ شیرہ کشمش سبز ۷ دانہ، پانی میں نکال کر نبات سپید ۲ تولہ اضافہ کرکے

نیم گرم پلائیں۔

(۲) مربی سیب، مربی آملہ، مربی انناس، مغز بادام شیریں، مغز چلغوزہ، مغز اخروٹ، ہر ایک ا تولہ عرق بادیان میں پیس کر صاف کریں۔ اور عنبر اشہب ا ماشہ عرق گلاب میں کھرل کر کے ملائیں پھر ورق نقرہ ۳ ماشہ اضافہ کر کے بطور معجون تیار کریں، خوراک ۳ ماشہ بوقت صبح استعمال کریں

(۳) شیرہ کشنیز خشک، شیرہ تخم کاہو، شیرہ مغز کدوئے شیریں، شیرہ مغز تخم پیٹھہ، شیرہ خشخاش سفید شیرہ خشخاش سیاہ مساوی الوزن پانی میں نکال کر علیحدہ رکھیں، اور گائے کے گھی میں داغ دیکر نبات سپید اور زعفران خالص اضافہ کر کے پلائیں۔

مطب صفوی۔ حریرہ مغزیات:۔ دماغ کو طاقت بخشتا ہے، آنکھوں کی بصارت بڑھاتا ہے، اور دماغ کی خشکی کو رفع کرتا ہے، مغز بادام شیریں ۵ دانہ، تخم خشخاش سپید ۹ ماشہ تخم کاہو مقشر ۶ ماشہ مغز تخم تربوز ۶ ماشہ مغز تخم کدو شیریں ۶ ماشہ، تخم خرفہ سیاہ ۶ ماشہ تمام دواؤں کو پانی میں پیس کر گھی اور مصری حسب ضرورت اضافہ کر کے حریرہ بنائیں

نکتہ:۔ اگر رفع قبض اور تقویت دماغ زیادہ منظور ہو تو کشمش سبز ۹ دانہ اضافہ کریں۔ اگر مریض سل یا کھانسی میں مبتلا ہو، تو کتیرا، نشاستہ، صمغ عربی ہر ایک ایک ماشہ اضافہ کر لیں۔

مطب نوری:۔ مقوی دوائیں اور غذائیں مثلاً مشک، عنبر، روغن ماہی، کشتہ قزدا، معجون خبث الحدید، انوشدارو، دودھ، چوزہ، لحم طیور، بیضہ مرغ وغیرہ کھلائیں۔

مطب سلیمی:۔ (۱) آب سبوس گندم ۷ تولہ میں مغز بادام شیریں ۵ عدد مغز تخم کدوئے شیریں ۳ ماشہ، مغز تخم تربوز ۳ ماشہ، خشخاش سپید ۳ ماشہ، الائچی خورد ۲ ماشہ سب کو خوب پیس کر چھان لیں، اور ۲ تولہ گھی آگ پر رکھیں، اور الائچی خورد کے دانے اس میں چھوڑ دیں جب سرخ ہو جائیں۔ تو پاؤ سیر گائے کا دودھ ڈالیں۔ جب دودھ ابلنا شروع ہو تو شیرہ جات مذکورہ شامل کریں۔ اور حسب منشا کوزہ مصری ڈال کر ایک جوش دیکر اتاریں اور رات کو سوتے وقت گرم گرم پلائیں۔

منفعت خاص:۔ یہ حریرہ یبوست دماغ، بلغم اور خشک کھانسی کیلئے بے حد مفید

ہے، نوازل کو بھی روکتا ہے۔

زکام و نزلہ

زکام و نزلہ حارہ

مطب شریفی:- (۱) بہیدانہ ۳ ماشہ، عناب ۵ دانے، سپستان ۹ دانے، سب کو پانی میں خفیف جوش دیکر چھان لیں، اور شربت بنفشہ ۲ تولہ ملاکر پلائیں۔

نکات مطب:- (۱) سعال نزلاوی حار، (۲) درد سر نزلاوی حار اور ذات الجنب حار میں بھی یہ نسخہ مستعمل ہے۔ (۲) اگر دماغ کی ترطیب منظور ہو۔ تو شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ بڑھاتے ہیں۔ (۳) کبھی تقویت دماغ کیلئے خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والہ ۵ ماشہ یا خمیرہ گاؤزبان سادہ ۱ تولہ ورق نقرہ میں لپٹا ہوا اضافہ کرتے ہیں (۴) اگر بلغم غلیظ ہو اور اس کا اخراج منظور ہو یا احتباس بلغم کی وجہ سے درد سر ہو تو بہیدانہ ۳ ماشہ کی جگہ گل بنفشہ ۷ ماشہ اور تخم خبازی ۷ ماشہ استعمال کرتے ہیں۔ (۵) بحالت سرفہ لعوق معتدل ۲ تولہ کا اضافہ کرتے ہیں۔ (۶) اگر التہاب نزلہ کا احتباس مقصود ہو تو صمغ عربی ۱ ماشہ کتیرا ۱ ماشہ رب السوس ۱ ماشہ پیسکر خمیرہ گاؤزبان ۱ تولہ میں ملایا جاتا ہے اور اس پر ورق نقرہ ایک عدد لپیٹ کر جوشاندہ مذکورہ کے ساتھ کھلایا جاتا ہے۔ خمیرہ گاؤزبان ۱ تولہ کی جگہ بعض اوقات خمیرہ خشخاش ایک تولہ یا لعوق معتدل ۷ ماشہ یا لعوق نزلی آب تربوز والا استعمال کیا جاتا ہے۔ (۷) اگر حلق سے خون آتا ہو، تو گیرو دم الاخوین ایک ایک ماشہ باریک پیسکر خمیرہ خشخاش ۱ تولہ میں جوشاندہ مذکور کیساتھ کھلایا جاتا ہے اور اس حالت میں اکثر شربت بنفشہ کی بجائے شربت خشخاش ۲ تولہ ڈالا جاتا ہے۔

(۸) اگر نزلہ حار کے ساتھ ضعف دماغ اور خشک کھانسی بھی ہو۔ تو حسب ذیل نسخہ استعمال کریں:- خمیرہ گاؤزبان سادہ ۱ تولہ ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں اوپر سے شیرہ عناب ۵ دانہ لعاب گاؤزبان ۳ ماشہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولے میں

نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

(۳) نقوع نزلہ و زکام۔ جس وقت بلغم غلیظ ہو تو اس وقت دیا جاتا ہے۔ گل بنفشہ ۷ ماشہ، عناب ۵ دانے، سپستان ۹ دانے، تخم خطمی ۷ ماشہ، تخم خبازی ۷ ماشہ، گاؤزبان ۵ ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔

نکات مطب:۔ (۱) یہ نسخہ بخار اور کھانسی میں بھی مفید ہے۔ اور نزلہ وبائیہ کیلئے تو بہت ہی عجیب و غریب چیز ہے۔ ایام نزلہ وبائیہ (انفلوئنزا) کیلئے بھی بہت مفید ہے (۲) ذات الجنب کی حالت میں عنب الثعلب خشک ۷ ماشہ اضافہ کرتے ہیں۔

مطب عزیزی (۱) صمغ عربی ۶ ماشہ، کتیرا ۶ ماشہ، نشاستہ ۶ ماشہ، رب السوس ۶ ماشہ، تخم خشخاش سفید ۶ ماشہ، تخم خشخاش سیاہ ۶ ماشہ، تخم باقلا مقشر ۶ ماشہ گل بنفشہ ۱ تولہ، گاؤزبان ۱ تولہ، پوست ہلیلہ زرد ۱ تولہ، شکر ۱۲ تولہ اور ترنجبین خراسانی ۸ تولہ میں قوام کر کے حسب معروف معجون تیار کریں۔

نکات مطب۔ یہ معجون نفث الدم کیلئے بھی بہت مفید ہے۔

(۲) حبوب نزلہ:۔ زعفران، بزر البنج، افیون، صمغ عربی، بیخ لفاح، لب بیاسمن، رب السوس ہموزن باریک پیس کر لعاب بہدانہ میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور دو گولیاں صبح و شام استعمال کریں۔

مطب نوری:۔ (۱) سبوس اسبغول ۵ ماشہ ہمراہ عرق بادیان ۱۰ تولہ شربت بنفشہ ۳ تولہ استعمال کریں۔

(۲) جدوار خطائی ۶ ماشہ، اجوائن خراسانی ۳ ماشہ، تخم دھتورہ ۶ ماشہ، زعفران ۳ ماشہ سب کو ملا کر بقدر ایک ایک سرخ گولیاں بنائیں۔

نکتہ:۔ ضعف دماغ کے مریضوں میں یہ نسخہ اکسیر ہے اگر عنبر اضافہ کریں تو بہت مفید ہوتا ہے اور اگر نزلہ بہت زیادہ ہو تو افیون ۱ ماشہ بھی ملا لیں۔ (۳)

خبیبی:۔ (۱) عناب ۵ عدد، سپستان ۱۲ عدد، خطمی ۳ ماشہ، گاؤزبان ۳ ماشہ، ملٹھی ۳ ماشہ، مویز منقیٰ ۵ عدد، انجیر زرد ۲ عدد، مصری ۲ تولہ اگر سردی ہو تو بشکل جوشاندہ

اُبال کر پلائیں +

نکات مطب :۔ اگر مادے کو بہت غلیظ کرنا مقصود ہو تو تخم کاہو مقشر ۷ ماشہ اضافہ کر دیں۔ اور اگر غلیظ مادے کو رقیق کرنا ہو تو بہدانہ گل بنفشہ اور تخم خبازی کے بجائے زوفا خشک ۷ ماشہ اضافہ کریں۔ اگر نزلہ شدید ہو تو مذکورہ بالا نسخہ ہمراہ خمیرہ خشخاش یا خمیرہ نزلی استعمال کریں +

(۳) **نسوار سلیمی :۔** برگ کشمیری ۱ تولہ، کندش ۶ ماشہ، پوست ریٹھہ ۱ تولہ، اسطوخودوس ۶ ماشہ، نوشادر ۶ ماشہ باریک کر کے ہلاس کے طور پر استعمال کریں +

نزلہ و زکام بارد

مطب شریفی :۔ (۱) اگر ترقیق بلغم اور تصفیہ دماغ منظور ہو تو گل بنفشہ ۷ ماشہ اسطوخودوس ۵ ماشہ نبات سفید ۲ تولہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے پلائیں +

(۲) اگر بلغم بہت غلیظ ہو تو گاؤزبان ۵ ماشہ، گل گاؤزبان ۳ ماشہ، عناب ۵ دانہ پانی میں جوشاندہ کر صاف کر کے نبات سفید ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

اضافات :۔ (۱) اگر تقطیع کی زیادہ ضرورت ہو تو نبات کی جگہ شہد ۲ تولہ استعمال کریں (۲) زیادہ تقطیع کے لئے کو یہ ابریشم ۳ ماشہ زوفائے خشک ۴ ماشے سبوس گندم ۳ ماشہ کا بھی اضافہ کرتے ہیں (۳) کھانسی کی حالت میں ملٹھی چھلی ہوئی ۴ ماشہ بھی بڑھا دیتے ہیں (۴) اگر بلغم چمٹنے کی وجہ سے ہچکی لاحق ہو تو جدوار ایک ماشہ پیس کر خمیرہ گاؤزبان ۱ تولہ میں ملا کر اس پر ورق نقرہ ۱ عدد لگا کر جوشاندہ مذکورہ کے ساتھ کھلائیں۔

(۳) اصل السوس ۵ ماشہ، پرسیاؤشاں ۵ ماشہ، انجیر زرد ۵ دانے، شہد خالص ۲ تولہ، پانی میں جوشاندہ کر صاف کر کے پلائیں +

اضافہ :۔ اگر بخار بھی ہو تو خاکسی ۵ ماشہ اضافہ کریں +

(۴) **عطوس نزلہ و زکام :۔** اسطوخودوس، الائچی خورد، برگ نیم

برگ تمباکو، برگ کشنیز خشک، تخم سرس ہر ایک ۲ ماشہ کوٹ پیس کر ہلاس کے طور پر استعمال کریں ✤

(۵) دیگر:- تمباکو خشک، کندش، عاقرقرحا، فلفل سیاہ ہر ایک ۳ ماشہ باریک پیس کر ملائیں ✤

(۶) **نطول نزلہ و زکام** - گل بنفشہ، سبوس گندم، اکلیل الملک، گل بابونہ پانی میں جوش دیکر نطول کریں ✤

اضافہ:- کبھی اس میں کوکنار اور گلنار بھی اضافہ کر دیتے ہیں ✤

(۷) **کشتہ مرجان:**- جواہر والا، مرجان ۱ تولہ یاقوت ۳ ماشے عنبر ۱ ماشہ ورق نقرہ ۳ ماشہ، ورق طلا ایک ماشہ۔ زمرد ۵ ماشہ، عرق کیوڑہ میں خوب کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں اور گل حکمت کر کے ۱۰ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ خوراک ۲ چاول۔

(۸) **نزلہ و زکام دائمی**۔ (۱) حب جدوار ۲ عدد صبح اور بر شعثاء سرخ خمیرہ گاؤزبان ۱ تولہ میں ملا کر رات کو کھائیں۔

(۲) کبھی کشتہ مرجان ۲ چاول سادہ یا مرجان جواہر والا ۲ چاول خمیرہ گاؤزبان ۱ تولہ میں ملا کر کھاتے ہیں۔ اگر معدہ اور آنتیں بھی ضعیف ہوں، تو کشتہ فولاد ایک چاول اور کشتہ خبث الحدید ۲ چاول استعمال کریں ✤

(۹) **زکام مزمن**- جوہر سم الفار ۱ ماشہ سلاجیت ۶ ماشہ، کشتہ فولاد ۶ ماشہ، عنبر اشہب ۲ ماشہ عرق گاؤزبان میں کھرل کر کے سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح اور ایک شام کو کھلائیں ✤

مطب عزیزی:- (۱) خمیرہ بنفشہ ۱ تولہ مغز بادام شیریں ۳ عدد عرق بادیان ۵ تولہ میں پیس کر تھوڑا تھوڑا پلائیں ✤

(۲) بادیان ۴ تولہ برگ بادرنجبویہ ۴ تولہ، اسطوخودوس ۴ تولہ گل منڈی ۲ تولہ ہلیلہ سیاہ ۲ تولہ نبات سپید ۸ تولہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں، اور ۶ ماشہ صبح کے وقت تازہ پانی سے کھلائیں ✤

(۳) **اطریفل مقوی**:۔ دماغ کا تنقیہ کرتا ہے، اور مختلف مزاجوں میں مفید ہے
پوست ہلیلہ زرد ۳ تولہ، برگ بادرنجبویہ ۱ تولہ ہلیلہ سیاہ ۳ تولہ اسطوخودوس ۳ تولہ پوست ہلیلہ
کابلی ۳ تولہ سناء مکی ۲ تولہ پوست بلیلہ ۲ تولہ مرزنجوش ۳ تولہ آملہ خشک ۲ تولہ مغز بادام شیریں ۱۰ تولہ
مویز منقی ۲۰ تولہ، ہلیلہ جات کو روغن بادام شیریں ۱۰ تولہ میں چرب کریں۔ اور ترنجبین خراسانی
۴۴ تولہ عسل خالص ۴۴ تولہ نبات سپید ۲۲ تولہ سب کا قوام کرکے ادویہ مسحوقہ شامل کریں۔
خوراک ۱ تولہ۔ رات کو سوتے وقت عرق بادیان ۱۲ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

(۴) جدوار تلخ ۶ ماشہ زعفران خالص ۲۰ ماشہ قرنفل گلدار ۲ ماشہ تج قلمی ۲ ماشہ جوزبوا
۱ ماشہ جوز بسباسہ ۲ ماشہ۔ افیون خالص ۲ ماشہ۔ عاقرقرحا ۴ ماشہ باریک کرکے جوزماثل میں بھر کر
گیہوں کے آٹے سے گل حکمت کریں۔ اور تنور وغیرہ میں پکائیں۔ جب سرخ ہو جائے آگ
سے نکال کر جوزماثل سے علیحدہ کریں۔ اور مغز گھیکوار میں سحق بلیغ کرکے مونگ کے برابر گولیاں
بنائیں۔ خوراک ۲ گولیاں صبح و شام۔

مطب فوری:۔ (۱) سفوف کچلہ نصف سرخ۔ مارفیا ½ سرخ ہمراہ لعاب ریشہ خطمی ۶ ماشہ
لعاب بہدانہ ۴ ماشہ، شیرہ اصل السوس ۳ ماشہ کھائیں۔

(۲) مغز شاخ گوزن ۵ تولے شیر عشر میں ۶ بار کرکے آگ دیں۔ پھر آب کنوار گندل
میں تر کرکے آگ دیں۔ خوراک ایک سرخ ہمراہ شہد و آب ادرک۔

(۳) جدوار ۶ ماشہ اجوائن خراسانی ۳ ماشہ تخم دھتورہ ۶ ماشہ زعفران ۳ ماشہ کی گولیاں
بمقدار ایک سرخ کے بنا کر کھائیں۔ ضعیف دماغوں کے لئے یہ نسخہ مجرب ہے۔ اگر عنبر ۶ ماشہ
ملالیں تو زیادہ مفید ہے۔ اگر نزلہ سخت ہو تو افیون ۱ ماشہ بھی ملالیں۔

مطب سلیمی (۱) گل بنفشہ ۷ ماشہ زوفائے خشک ۷ ماشہ اصل السوس مقشر ۴ ماشہ گاؤزبان
۵ ماشہ مویز منقی ۹ دانہ پانی میں جوش دیکر صاف کرکے خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملاکر پلائیں۔

(۲) **تریاق نزلی دائمی**۔ تخم دھتورہ کو کنار کے پانی میں سات مرتبہ تر اور خشک
کریں۔ پھر اسی پانی میں جوش دیں۔ جب تمام پانی جذب ہو جائے۔ تو مغز پنبہ دانہ، زیرہ
سپید، کشنیز خشک مقشر ہموزن باریک کرکے آب ترپھلہ میں کھرل کریں۔ اور نخودی

گولیاں بنائیں، خوراک ایک گولی صبح ایک شام تازے پانی سے استعمال کریں۔

(۳) **حبوب مخرج بلغم** ۔ گل بنفشہ ۶ ماشہ تخم خطمی ۶ ماشہ تخم کتان ۶ ماشہ تخم باقلا ۶ ماشہ رب السوس ۶ ماشہ صمغ عربی ۶ ماشہ شکر تیغال ۶ ماشہ، بہدانہ شیریں ۶ ماشہ، مغز کدو شیریں ۱ تولہ مغز تخم پیٹھہ ۱ تولہ مغز تخم تربوز ۱ تولہ سب کو کوٹ چھان کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ صبح دوپہر اور شام کو ایک ایک گولی استعمال کریں۔

سرسام

سرسام حار

مطب شریفی :- (۱) خمیرہ مروارید ۷ ماشہ کھلا کر اوپر سے لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ شیرہ عناب ۵ دانہ شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ، شیرہ مغز تخم کدو شیریں ۳ ماشہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

(۲) **عناب** ۵ دانہ سپستان ۹ دانہ تخم خطمی ۱ تولہ گل بنفشہ ۱ تولہ گل سرخ ۱ تولہ سب کو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دے کر صاف کر کے نمک ۶ ماشہ روغن بید انجیر ۲ تولہ شامل کریں۔ وہ بطریق معروف بذریعہ اینما پچکاری کریں۔

(۳) صندل سپید ۳ ماشہ گل ارمنی ۲ ماشہ خس ۳ ماشہ۔ آب کشنیز سبز ۱ تولہ عرق گلاب ۲ تولہ میں پیس کر قدرے کافور حل کر کے شیشی میں ڈال کر بار بار سنگھائیں۔

نکتہ :- جب ہذیانی کیفیت رفع ہو جائے۔ تو حسب ذیل منضج و مسہل پلا کر تنقیہ کریں گل بنفشہ ۷ ماشہ گل نیلوفر ۷ ماشہ۔ گل سرخ ۷ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۳ ماشہ، عناب ۵ دانہ آلو بخارا ۳ عدد، تخم خیارین ۷ ماشہ، نیم کوفتہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح مل چھان کر شربت تمر ہندی ۴ تولہ اضافہ کر کے خاکسی مسلم ۵ ماشہ چھڑک کر پلائیں ایک ہفتہ کے بعد مذکورہ بالا نسخہ میں سنا مکی ۷ ماشہ اضافہ کریں۔ اور بدستور چھان کر مغز فلوس خیار شنبر ۴ تولہ تمر ہندی ۴ تولہ شکر سرخ ۴ تولہ ترنجبین ۴ تولہ، شیر خشت ۴ تولہ شیرہ مغز بادام شیریں مقشر ۷ دانہ اضافہ کر کے پلائیں۔ اگلے

روز بطور تبرید خمیرہ گاؤزبان اتولہ اتولہ کھلاکر اوپر سے شیرہ عناب ۵ دانہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملاکر تخم ریحاں ۵ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

(۴) تلیین:۔ گل بنفشہ ۷ ماشہ عناب ۵ دانہ، تخم خطمی ۷ ماشہ، تخم خبازی ۷ ماشہ، آلو بخارا ۵ دانے، سنا مکی ۷ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ، رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح مل چھان لیں۔ اور خمیرہ بنفشہ ۴ تولے گلقند ۴ تولے اور ترنجبین ۴ تولے اس میں حل کر کے پلائیں۔

(۵) حقنہ۔ اگر تلیین سے فائدہ نہ ہو تو روغن بید انجیر ۴ تولے گلاب میں ملاکر حقنہ کریں۔

(۶) لخلخہ:۔ آب کاسنی سبز ۳ تولے۔ آب کدوئے سبز ۳ تولے آب خیار سبز ۳ تولے، آب کشنیز سبز ۳ تولے، روغن گل ۲ تولے، سرکہ خالص ۶ ماشہ فراخ منہ کی شیشی میں ڈال کر سونگھا کریں۔

اضافہ۔ کبھی اس میں کافور ۳ ماشہ اور صندل سُرخ ۶ ماشہ بھی اضافہ کرتے ہیں۔

(۷) پٹی:۔ روغن گل بقدر حاجت اور سرکہ بقدر حاجت میں کپڑا تر کر کے سر کے درمیان رکھیں۔ جب وہ خشک ہوجائے تو پھر تر کریں۔

اضافہ۔ کبھی لعاب بہدانہ بقدر ضرورت کا اضافہ کرتے ہیں۔

(۸) تدبیر۔ مرغ زندہ کا شکم چاک کر کے سر پر رکھیں۔

(۹) دیگر:۔ مونگ کے آٹے بقدر حاجت کو شیر مادہ گاؤ (بقدر ضرورت) میں گوندھکر اس کی ایک طرف سے روٹی پکائیں اور کچی طرف پر روغن گل بقدر حاجت لگاکر سر پر رکھیں۔

بدل:۔ کبھی روغن گل کی جگہ روغن بادام یا روغن کدو استعمال کیا جاتا ہے۔

نکتہ:۔ اس قسم کی دو روٹیاں بنوانی چاہئیں۔ تاکہ جب ایک سرد ہوجائے، تو دوسری کام دے۔

(۱۰) ضماد:۔ برگ عنب الثعلب سبز۔ برگ خیارشنبر۔ برگ بکائن سبز۔ خیارہ۔ بادرنگ

برگ گشنیز سبز، برگ خرفہ سبز، برگ پالک سبز، ہر ایک ۱ تولہ نیم کوب کر کے سر پر باندھیں۔

نکتہ۔ کبھی ان میں سے صرف دو تین اجزا ہی کام میں لائے جاتے ہیں۔

(۱۱) **پاشویہ**:۔ گل بنفشہ ۱ تولہ گل نیلوفر ۱ تولہ گل خطمی ۱ تولہ سبوس گندم ۱ تولہ نمک طعام ۴ ماشہ برگ سنائی ۶ ماشہ۔ تین سیر پانی میں جوش دیں۔ جب تیسرا حصہ باقی رہ جائے۔ صاف کر کے پاشویہ کریں۔

تنبیہ:۔ شدتِ حرارت میں پاشویہ ممنوع ہے۔

مطب عزیزی:۔ (۱) آلو بخارا ۱۰ دانہ تمر ہندی ۴ تولہ عرق کیوڑہ ۶ تولہ عرق گاؤزبان ۶ تولہ میں بھگو کر زلال نکالیں۔ اور شربت انارین ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

(۲) روغن گل ۱ تولہ سرکہ خالص ۲ تولہ سفیدی بیضہ مرغ ۱ عدد سب کو باہم ملا کر کپڑا تر کر کے تالو پر رکھیں۔

(۳) روغن گل ۳ ماشہ روغن کاہو ۳ ماشہ روغن خشخاش ۳ ماشہ سب کو باہم ملا کر بار بار ناک میں ٹپکائیں۔

(۴) صندل سفید ۶ ماشہ گل سیوتی ۶ ماشہ زہر مہرہ ۳ ماشہ عرق کیوڑہ میں پیس کر اس میں کپڑا تر کر کے مقام نزال پر رکھیں اور بار بار بدلتے رہیں۔

(۵) سبوس گندم ۲ مار، خاکسی ۲ مار، نمک شور ۲ مار پانی میں جوش دیکر صاف کر کے نیم گرم سے پاشویہ کریں۔

(۶) آرد مونگ کو گائے کے دودھ اور آب کدو مشوی اور آب پالک سبز ہموزن کے ساتھ گوندھ کر روٹی پکائیں۔ اور ایک طرف سے کچی رکھیں۔ کچی طرف پر روغن گل چپڑ کر سر پر باندھیں۔

(۷) گل بنفشہ ۷ ماشہ گل نیلوفر ۵ ماشہ تخم خیارین ۷ ماشہ تخم کاسنی ۷ ماشہ تخم پالک ۳ ماشہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ، تخم خطمی ۷ ماشہ سپستان ۹ دانہ عناب ولایتی ۵ دانہ برگ شاہترہ ۷ ماشہ سب دواؤں کو رات کو عرق عنب الثعلب میں بھگو کر صبح مل چھان کر آلو بخارا ۵ دانہ تمر ہندی مقشر ۴ تولہ ترنجبین ۴ تولہ گل سرخ ۱۰ تولہ اضافہ کریں۔ اور اچھی طرح مل چھان کر

آب کاسنی سبز مروق آب مکو سبز مروق آب پالک سبز، آب خیار سبز آب کدو مشوی ہر ایک ۴-۴ تولہ گلقند آفتابی ۴ تولہ روغن گل ۴ تولہ اضافہ کرکے بذریعہ اینماون میں تین مرتبہ حقنہ کریں۔

مطب رضوی:۔ تکیہ آرد مونگ سرسام کے لئے مفید ہے، بخار کو رفع کرتی ہے اور ردی بخارات کو دماغ کی طرف چڑھنے سے روکتی ہے۔ صفتہ، مونگ کے آٹے کو دودھ یا شاہترہ کے پانی میں گوندھکر روٹی کی طرح ایک طرف سے پکاکر کچی طرف روغن گل لگاکر مریض کے سر پر باندھیں۔ اور دو گھنٹہ کے بعد تبدیل کرتے رہیں۔

مطب نوری:۔ (۱) آرد مونگ کی روٹی ایک طرف سے کچی رکھکر پکائیں۔ اور طرف خام کو روغن کنجد سے چرب کرکے سر پر باندھیں۔

(۲) کبوتر یا مرغ کا پیٹ چاک کرکے گرم گرم سر پر باندھیں۔

(۳) تین پاؤ گرم پانی میں ایک تولہ صابون حل کرکے اس میں روغن بید انجیر ۴ تولہ ملاکر بذریعہ اینما سرنج حقنہ کریں۔

نکتہ:۔ اگر نفخ شکم کی بھی شکایت ہو تو ہینگ ۲ ماشہ اضافہ کریں۔ اگر گرمی کی شدت ہو تو ایک چھٹانک چاولوں کی پیچ بھی شامل کرتے ہیں۔

مطب سلیمی:۔ (۱) عناب ۵ دانہ آلو بخارا ۴ دانہ سپستان ۹ دانہ۔ املی ۴ تولہ ترنجبین ۴ تولہ سب کو رات بھر بھگو کر صبح مل چھان کر پلائیں۔

(۲) عناب ۱۰ عدد آلو بخارا ۱۰ عدد کشنیز خشک ۷ ماشہ، پوست بلیلہ زرد ۷ ماشہ گل نیلوفر ۳ ماشہ بہدانہ ۳ ماشہ برادہ صندل سپید ۱۰ ماشہ سب کو ایک سیر پانی میں جوشدیں۔ جب پاؤ بھر رہ جائے، صاف کرکے پلائیں۔

(۳) لخلخہ۔ آب سیب ۴ تولہ آب کشنیز سبز ۴ تولہ عرق گلاب ۴ تولہ صندل سپید سب کو ایک شیشی میں ڈال کر قدرے بوقت حاجت سرکہ اضافہ کرکے سنگھائیں۔

(۴) حقنہ۔ گل بنفشہ ۷ ماشہ، گل نیلوفر ۳ ماشہ تخم خیارین ۳ ماشہ تخم کاسنی ۲ ماشہ تخم پالک ۲ ماشہ، تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ تخم خطمی ۷ ماشہ سپستان ۹ دانہ عناب ۵ دانہ برگ شاہترہ ۷ ماشہ

سب کو عرق مکو ۱۱ ماریں بھگو کر صاف کریں۔ اور پھر اس میں آلو بخارا تمر ہندی مقشر ترنجبین خراسانی ۴-۴ تولہ کا خیساندہ کر کے آب کاسنی سبز مروق آب مکو سبز مروق آب پالک سبز مروق آب خیار آب کدو مشری ہر ایک ۴ تولہ روغن گل ۳ تولہ ملا کر دن میں تین مرتبہ حقنہ کریں۔

نکات مطب: - اگر مادہ زیادہ ہو اور اس عمل سے فائدہ نہ ہو۔ تو حسب ذیل منضج و مسہل پلا کر تنقیہ کریں:-

منضج: - عناب ۵ دانہ گاؤزبان ۳ ماشہ آلو بخارا ۵ عدد گل نیلوفر ۵ ماشہ تخم کاسنی ۳ ماشہ تخم خیارین ۶ ماشہ تخم خطمی ۳ ماشہ۔ گل بنفشہ ۷ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح صاف کریں اور شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ سات یا نو روز کے بعد مسہل کے لئے خیساندہ میں سنائے ۷ ماشہ اضافہ کریں۔ اور خیساندہ کو صاف کر کے مغز فلوس خیار شنبر ۲ تولہ، شیرخشت ۲ تولہ ترنجبین ۲ تولہ شیرہ مغز بادام ۱۱ عدد شامل کریں۔ اگلے روز نسخہ تبرید پلائیں۔

تبرید: - خمیرہ گاؤزبان ۱ تولہ ورق نقرہ یک عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں اوپر سے لعاب بہدانہ ۳ ماشہ شیرہ عناب ۵ دانہ، شیرہ تخم کاہو ۳ ماشہ، شیرہ مغز کدو ۳ ماشہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ڈال کر پلائیں۔

سرسام بارد

مطب شریفی: - (۱) دواء المسک معتدل ۵ ماشہ اول کھلا کر اوپر سے شیرہ بادیان ۵ ماشہ شیرہ مویز منقی ۹ دانہ شیرہ تخم کشوث ۳ ماشہ۔ عرق بادیان ۱۲ تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ شامل کر کے پلائیں۔

(۲) جوان مرغ لیکر اس کا شکم چاک کر کے آلائش سے صاف کریں۔ اور سر کے بال اُترا کر گرم گرم باندھیں، سرد ہونے پر دوسرا مرغ باندھیں۔

(۳) اگر مرض قوی ہو تو حسب ذیل منضج و مسہل پلا کر تنقیہ کریں:-

منضج۔ بادیان ۷ ماشہ، بیخ بادیان ۷ ماشہ مویز منقی ۹ دانہ تخم کشوث بصرہ بستہ ۲ ماشہ گل بنفشہ ۷ ماشہ اسطوخودوس ۲ ماشہ گاؤزبان ۵ ماشہ تخم خطمی ۷ ماشہ تخم خبازی ۷ ماشہ عنب الثعلب خشک ۵ ماشہ پرسیاؤشاں ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ

۴ تولہ ملا کر پلائیں۔

(۲) شام کے وقت دواءالمسک معتدل ۵ ماشہ ہمراہ شیرہ بادیان ۵ ماشہ شیرہ تخم کشوث ۳ ماشہ شیرہ عنب الثعلب خشک ۷ ماشہ عرق بادیان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر خاکسی مسلم ۷ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ آٹھ دس روز کے بعد جیساندہ میں سنا کی ۱ تولہ اضافہ کریں اور صاف کر کے گلقند آفتابی ۴ تولہ مغز فلوس خیار شنبر ۴ تولہ شکر سرخ ۴ تولہ شیرہ مغز بادام مقشر ۹ دانہ ملا کر پلائیں اور بعد میں حسب معمول تبرید دیں۔

مطب عزیزی (۱) تخم خیارین ۷ ماشہ، گل بنفشہ ۷ ماشہ، برگ بادرنجبویہ ۳ ماشہ گل نیلوفر ۳ ماشہ برنجاسف ۳ ماشہ تخم کاہو ۳ ماشہ، ابریشم خام مقرض ۵ ماشہ سب کو عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں بھگو کر صاف کر کے شربت ابریشم ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔

(۲) **قطول**۔ برگ بادرنجبویہ ۲ تولہ، برگ عنب الثعلب سبز ۲ تولہ اسطوخودوس ۱ تولہ برگ کاسنی سبز ۲ تولہ۔ برنجاسف ۱ تولہ برگ شبت سبز ۲ تولہ۔ بیخ بابونہ ۲ تولہ بیخ اذخر ۲ تولہ گل بابونہ ۲ تولہ سنبل الطیب ۲ تولہ سب کو پانی میں جوش دیکر صاف کر کے روغن بادام شیریں ۱ تولہ اضافہ کر کے سر پر تڑبڑے دیں۔

(۳) حقنہ۔ گل بنفشہ ۱ تولہ عنب الثعلب خشک ۱ تولہ برگ بادرنجبویہ ۱ تولہ اسطوخودوس ۱ تولہ مویز منقی ۱ تولہ پوست بیخ کاسنی ۱ تولہ ابریشم خام مقرض ۱ تولہ تربد اکبر آبادی مجوف خراشیدہ ۱ تولہ بسفائج فستقی ۱ تولہ انجیر ولایتی ۱ تولہ تخم خیارین ۱ تولہ تخم کاسنی ۱ تولہ سب کو عرق مکو ۲۴ تار میں رات کو بھگو کر صبح صاف کر کے مغز فلوس خیار شنبر ۴ تولہ ترنجبین خراسانی ۴ تولہ شیر خشت برگ سنا کی ۴ تولہ میں دوبارہ خیساندہ کر کے صاف کریں اور آب برگ عنب الثعلب سبز ۴ تولہ آب برگ چقندر سبز ۴ تولہ۔ آب برگ کاسنی سبز ۴ تولہ اضافہ کر کے گلقند آفتابی ۴ تولہ پیس کر حل کریں اور روغن گل ۴ تولہ ملا کر دن میں تین بار دو گھنٹے کے وقفہ سے حقنہ کریں۔

نکات مطب:۔ اگر اس حقنہ سے پیشتر عرق مکو میں نمک لاہوری ڈال کر حقنہ کر لیا جائے۔ تو بہتر ہوتا ہے۔

مطب نوری:۔ (۱) ہڑتال ۱ تولہ جائفل ۶ ماشہ جاوتری ۶ ماشہ۔ الائچی خورد ۶ ماشہ

الائچی کلاں ۶ ماشہ، دارچینی ۶ ماشہ دارفلفل ۶ ماشہ اجوائن ۶ ماشہ لنگ ۳ ماشہ زعفران ۲ ماشہ مشک ۱ ماشہ سب کو بارہ پہر کھرل کرکے بطور نسوار استعمال کریں۔

(۲) گت۔ حک۔ آملہ سار ۱ ماشہ پارہ مصفیٰ ۱ ماشہ کشتہ سکہ ۱ ماشہ میٹھا تیلیہ ۱ ماشہ۔ پتہ ماہی یک عدد، پتہ مور ایک عدد، زہرہ بز ایک عدد، زہرہ سانپ ۱ عدد سب کو باریک کرکے سونے یا چاندی کی ڈبیہ میں رکھیں۔ خوراک بقدر خشخاش۔

مطب سلیمی:۔ (۱) منضج:۔ گاؤزبان ۳ ماشہ، ابریشم مقرض ۵ ماشہ اصل السوس مقشر ۵ ماشہ، پرسیاؤشاں ۶ ماشہ بیخ کرفس ۵ ماشہ اذخر ۵ ماشہ مویز منقی ۵ عدد بادیاں ۳ ماشہ بیخ بادیاں ۶ ماشہ بیخ کاسنی ۶ ماشہ برگ بادرنجبویہ ۳ ماشہ، رات کو بھگو کر صبح صاف کرکے پلائیں چھ سات روز کے بعد خیسانده میں سنا کی ۱ تولہ اضافہ کرکے مغز فلوس خیارشنبر ۴ تولہ ترنجبین ۴ تولہ اور شیرخشت ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ لیکن اس سے قبل چار بجے صبح کو حب ایارج ۶ ماشہ روغن بادام سے چرب کرکے کھلائیں۔

بعد فراغت مسہل بطور تبرید خمیرہ گاؤزبان ۱ تولہ ورق نقرہ میں لپیٹ کر کھلائیں اور اوپر سے لعاب بہدانہ ۳ ماشہ شیرہ مغز کدو شیریں ۳ ماشہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت عناب ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

(۲) حقنہ ملینہ:۔ عنب الثعلب خشک ۱ تولہ گل بنفشہ ۱ تولہ اسطوخودوس ۱ تولہ بادرنجبویہ ۱ تولہ پوست بیخ کاسنی ۱ تولہ مویز منقی ۱ تولہ ابریشم خام مقرض ۱ تولہ بسفائج فستقی ۱ تولہ انجیر زرد ۱ تولہ تربد مجوف خراشیدہ ۱ تولہ تخم خیارین ۱ تولہ تخم کاسنی ۱ تولہ سب کو عرق مکو ۲ ماء میں بھگو کر صاف کریں، اور مغز فلوس خیارشنبر ۴ تولہ شیرخشت ۴ تولہ ترنجبین ۴ تولہ گلقند ۴ تولہ شامل کرکے بطریق معروف حقنہ کریں۔

غطاش

مطب شریفی:۔ ۱ سہال آنے اور آنکھ بھرنے کی صورت میں مفید ہے:۔

صفحۃ:۔ بلیلہ مسلم ۱ تولہ کو پانی میں جوش دیکر اچھی طرح پیس کر تارک سر پر ضماد کرکے کپڑا باندھیں

اسی طرح کئی مرتبہ کریں۔

(۲) پوست ہلیلہ ۱ تولہ۔ پوست آملہ ۱ تولہ گلاب میں پیس کر تارک سر پر رکھیں۔

(۳) آملہ ۱ تولہ کو آب کدو میں پیس لیں۔ اور یافوخ پر رکھیں۔

(۴) روغنِ گل اور زردیٔ بیضۂ مرغ تالو پر لگانا بھی مفید ہے۔

(۵) تالو پر مسکہ اور لعاب اسبغول لگانا بہت فائدہ بخش ہے۔

۲۔ مشروب عطاش۔ ان میں سے کوئی سا نسخہ پلائیں۔

(۱) مروارید، طباشیر، زہر مہرہ، زرورد، ہر ایک دو سرخ پیس کر کھلائیں اور شیرہ تخم خرفہ سیاہ ۱ ماشہ، شیرہ تخم کاہو ۲ ماشہ عرق بارتنگ ۳ تولے میں نکال کر سب بہی ۳ ماشہ اور شربت انار شیریں ۱ تولہ ملائیں اور بارتنگ ۱ ماشہ اس پر چھڑک کر پلائیں۔

(۲) لعاب برگ گاؤزبان ۱ ماشہ شیرہ عناب ۲ دانے۔ عرق گاؤزبان ۳ تولے میں نکالیں۔ اور شربت نیلوفر ۱ تولہ ملا کر پلائیں۔

معطب نوری:۔ (۱) زہرہ کنول گٹہ سفوف کر کے چاول کے برابر دن میں دو بار عرق گاؤزبان کے ساتھ کھائیں۔ مفید و مجرب ہے۔

(۲) اسٹیو ڈرون لوشن ہزار طاقت کا بار بار پلانا مفید ہے۔

(۳) سنکھیا سفید ۱/۱۰۰ کشتہ فولاد ۱/۲۵ ملا کر کھائیں۔

(۴) پوٹاشیم برومائیڈ ۱۲ گرین، اسپرٹ امونیا ایرومیٹک ۵ بوند سیرپ اورنشائی ۳۰ بوند ایکوا کمفر ۳ ڈرام دن میں چار بار پئیں۔

(۵) کشتہ مروارید نیم سرخ کشتہ زہر مہرہ خطائی نیم سرخ ہمراہ عرق بید مشک ۵ تولے کھائیں۔

(۶) شیر خشت ۴ تولے اور آب کمو ۴ تولے سے سدہ رفع کریں۔ پوست کدو۔ خرفہ سبزہ آب کشنیز۔ زردی بیضۂ مرغ، آب گلو کا سر پر ضماد کریں۔ اگر اسہال ہوں تو طباشیر ۱ ماشہ۔ کہربا ۱ ماشہ۔ زہر مہرہ ۲ چاول، مروارید ۲ چاول تعداد ۲ سرخ۔ جو کے ستو ۲ ماشہ کھائیں۔ ہاتھ پاؤں پر مہندی لگائیں۔

(۷) طباشیر ۱ سرخ کہربا ۱ سرخ زہر مہرہ ۱ سرخ - مروارید ۱ سرخ ہمراہ شیرہ خرفہ ۳ ماشہ یا شیرہ بارتنگ ۲ ماشہ - عرق گلو ۳ تولے اور شربت انار ۱ تولہ پئیں - مجرب ہے -

صرع و ام الصبیان

مطب شریفی :- (۱) دوائے صرع - عود صلیب ۱ ماشہ، سعد ۱ ماشہ پیسکر خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ۵ ماشہ میں ملائیں - اور گاؤزبان ۳ ماشہ، گل گاؤزبان ۳ ماشہ - عناب ۵ دانے، شہد خالص ۲ تولے جوشاندہ کر صاف کریں اور خمیرہ کے ساتھ استعمال کریں +

اضافہ :- کبھی خمیرے میں جند بیدستر بھی ڈالا جاتا ہے -

(۲) منضج - گل بنفشہ ۷ ماشہ - مویز منقی ۹ دانہ، بیخ کاسنی ۷ ماشہ بادیان ۷ ماشہ، گاؤزبان ۵ ماشہ عود صلیب ۵ ماشہ پانی میں جوش دے کر چھان لیں - اور خمیرہ بنفشہ ۴ تولے ملاکر پئیں -

اضافہ :- کبھی اس میں پرسیاؤشاں ۷ ماشہ، اصل السوس مقشر ۷ ماشہ تخم خطمی ۷ ماشہ اور تخم خبازی ۷ ماشہ بھی زیادہ کرتے ہیں -

منضج کے بعد معجون خدرس والا مسہل دینا چاہیے - اور تیسرے مسہل میں حب ایارج کا بھی استعمال کرنا چاہیے، نسخہ مسہل اور ترکیب استعمال حب ایارج درد سر میں مسطور ہے

(۳) اگر مسہل کے بعد مریض اختلاج اور تبخیر میں مبتلا ہو جائے تو نسخہ ذیل پلائیں :-

مفرح شیخ الرئیس ۵ ماشہ ہمراہ شیرہ بادیان ۵ ماشہ لعاب گاؤزبان ۳ ماشہ، عرق عنبر ۲ تولے عرق گاؤزبان ۷ تولے میں نکالیں اور خمیرہ بنفشہ ۴ تولے ملاکر پلائیں +

(۴) **ام الصبیان** - ٹٹہری کے انڈے کی زردی کو دیے برتن میں بریاں کر کے مونگ کے برابر گولیاں بنائیں - دو سالہ بچے کو نصف گولی اور اس سے بڑے کو پوری گولی ماں کے دودھ میں حل کر کے دیں -

اطلاع :- یہ انڈے تالاب کے کنارے پر اکثر ملتے ہیں -

(۵) کبھی صرع میں یہ نسخہ بھی پلایا جاتا ہے، عود صلیب ۱ ماشہ پیسکر خمیرہ گاؤزبان جواہر والے ۵ ماشے میں ملائیں - اور شیرہ بادیان ۵ ماشے، شیرہ منقی ۹ دانہ، شیرہ

تخم کشوث ۵ ماشے۔ عرق بادیان ۱۲ تولے میں نکال کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولے ملا کر
اور خمیرہ کھا کر پی لیں۔

(۶) نضج کے لئے کبھی یہ نسخہ بھی لکھتے ہیں:۔ (۱) گل بنفشہ ۷ ماشے۔ گل سرخ ۷ ماشہ
بیخ کاسنی ۷ ماشہ ۔۔۔۔۔۔ عنب الثعلب خشک ۵ ماشہ۔ بادیان ۷ ماشہ بیخ بادیان
۷ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشے۔ گل گاؤزبان ۵ ماشے۔ پرسیاؤشاں ۷ ماشے رات کو گرم
پانی میں بھگو کر صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولے ملا کر پی لیں۔

(۲) گل بنفشہ ۷ ماشے مویز منقیٰ ۹ دانے اصل السوس ۵ ماشے تخم خطمی ۷ ماشے۔ تخم خبازی
۷ ماشہ بادیان ۵ ماشہ۔ پرسیاؤشاں ۷ ماشے۔ گل گاؤزبان ۵ ماشے رات کو گرم پانی میں بھگو
کر صبح مل چھان لیں اور خمیرہ بنفشہ ۴ تولے ملا کر پی لیں۔

(۳) گل بنفشہ۔ گل سرخ۔ عنب الثعلب ہر ایک ۷ ماشہ۔ عود صلیب ۵ ماشہ۔ بادیان۔
بیخ بادیان۔ بیخ کرفس۔ بیخ اذخر ہر ایک ۷ ماشہ مویز منقیٰ ۹ دانے اسطخودوس پوست ہلیلہ کابلی
ہر ایک ۷ ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح مل چھان لیں اور خمیرہ بنفشہ ۴ تولے ملا کر
پی لیں۔

(۴) گل بنفشہ ۷ ماشے۔ اصل السوس مقشر ۵ ماشے۔ بیخ بادیان ۷ ماشے بیخ کاسنی ۷ ماشے
شاہترہ ۷ ماشے۔ پرسیاؤشاں ۵ ماشے۔ تخم کاسنی ۵ ماشے گل سرخ ۷ ماشے عنب الثعلب
خشک ۷ ماشے۔ مویز منقیٰ ۹ دانے اسطخودوس۔ بادرنجبویہ۔ سورنجان شیریں۔ پوست ہلیلہ زرد
پوست ہلیلہ کابلی۔ بسفائج فستقی۔ افتیموں بصرہ بستہ ہر ایک ۵ ماشے۔ رات کو گرم پانی میں
تر کر کے مل چھان لیں۔ اور خمیرہ بنفشہ ۴ تولے ملا کر پئیں۔

(۷) صرع جو حب القرع اور حیات شکم سے عارض ہو۔ اس کے لئے مفید ہے
عود صلیب ۵ ماشے۔ گل سرخ ۷ ماشے۔ گل بنفشہ ۷ ماشے شاہترہ ۷ ماشے چرائتہ ۷ ماشے
کمیلہ ۱ ماشہ بادرنجبویہ ۷ ماشے۔ تخم فرنجمشک ۷ ماشے۔ بادیان ۵ ماشہ۔ تخم کشوث بصرہ بستہ
۵ ماشے۔ رات کو گرم پانی میں تر کر کے صبح مل چھان لیں۔ اور خمیرہ بنفشہ ۴ تولے ملا کر پئیں۔

(۸) ام الصبیان۔ جدوار خطائی ۲ سرخ عود صلیب ۲ سرخ۔ کسی قدر عرق بادیان میں

پیس کر حلق میں پھکائیں۔

(۲) تھوڑا سا حلتیت، جند بیدستر اور عاقر قرحا سونگھیں۔

(۳) استخوان انسان جلا کر سعوط کریں۔

(۹) حب ام الصبیان۔ صبر زرد۔ جند بیدستر۔ کندر ہر ایک ایک ماشہ پیس کر لعاب شرشف گولیاں باندھیں۔ دو ماہ کے بچے کو ایک گولی اور ۶ ماہ کے بچے کو تین گولیاں دیں۔ نوبت کے دن دو تین مرتبہ گولیاں کھلائیں۔

(۱۰) مفرح شیخ الرئیس گل سرخ ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ گاؤ زبان۔ تخم کاہو مقشر مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم خیارہ۔ تخم خرفہ ہر ایک ۱ تولہ ۱۰ ماشہ صندل سپید۔ بیل لوا طباشیر ہر ایک ۹ ماشے عود ہندی، درونج عقربی۔ زرنباد۔ بہمن سپید ہر ایک ۷ ماشہ مروارید۔ لسد سوختہ۔ کہربا سرطان نہری سوختہ، ابریشم مقرض۔ صندل سرخ۔ کافور ہر ایک ۴ ماشہ زعفران ۲ ماشہ عنبر ۱ ماشہ۔ مشک ۱۔ سرخ۔ آب سیب۔ آب انار آب بہی ہر ایک ہموزن ادویہ۔ بطریق معروف مفرح تیار کریں۔ خوراک ۳ ماشے۔

مطب عزیزی۔ (۱) گل بنفشہ ۷ ماشہ پوست ہلیلہ زرد ۵ ماشہ۔ مویز منقی ۹ دانہ سب کو عرق منڈی ۲ تولہ میں بھگو کر صاف کر کے گلقند آفتابی ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔

(۲) شہد خالص ۴ تولہ گلقند آفتابی ۴ تولہ عرق بادیان۔ ما میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے عود صلیب مسفوف ۳ ماشہ چھڑک کو نیم گرم پلائیں۔

(۳) سعوط عود صلیب، امر کی۔ جند بیدستر، ہلیلہ، فلفل سیاہ، ناس تباکو ہموزن باریک پیس کر بطور ناس استعمال کریں۔

(۴) معجون۔ ہینگ سرخ ۱۰ ماشہ جند بیدستر ۱۰ ماشہ، انیسون ۳ ماشہ زیرہ کرمانی ۳ ماشہ صعتر فارسی ۳ ماشہ عاقر قرحا ۱۰ ماشہ عود صلیب ۱ تولہ سب کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص میں حسب معروف معجون تیار کریں۔ خوراک ۶ ماشہ ہمراہ آب تازہ۔

(۵) ام الصبیان۔ اسطخودوس ۱ ماشہ گل منڈی ۱ ماشہ بادیان ۱ ماشہ اصل السوس مقشر ۱ ماشہ، مویز منقی ۳ دانہ عرق گاؤ زبان ۵ تولہ میں جوش دیکر صاف کر کے گلقند آفتابی ۲ ماشہ

پھیکر ملائیں اور نیم گرم پلائیں ۔

(۷) حبوب۔ ریٹھہ، عود صلیب، غاریقون، مغز ویل۔ ہموزن باریک کرکے شہد خالص میں مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ بچوں کو ایک سے چار گولیوں تک اور بڑوں کو ۵ سے ۷ گولیوں تک استعمال کرائیں۔

مطب نوری:۔ (۱) شیر خشت ۴ ماشہ، عرق بادیاں ۲ تولے کے ساتھ دیں۔

(۲) پوست ہلیلہ زرد ۲ ماشہ۔ پودینہ ۲ ماشہ۔ ترنجبین ۲ ماشہ پھیکر دو ماشے بچے کو دیں۔

(۳) بروما ئیڈ آف پوٹاسیم ۲ گرین کھلائیں عجیب چیز ہے۔

(۴) کافور ۱ ماشہ ہینگ ۱ ماشہ، جند بیدستر ۱ ماشہ۔ افیون ۱ ماشہ کی سو گولیاں تیار کریں اور ایک گولی صبح ایک شام استعمال کریں۔

(۵) مغز چمال گوٹہ، مرکی، ہینگ، عصارہ ریوند ہر ایک ایک ماشہ۔ چونسٹھ گولیاں بنائیں سا دو دو گولیاں صبح و شام کھائیں۔

فائدہ۔ یہ گولیاں ام الصبیان میں بھی بہت فائدہ بخش ہے۔

(۶) سیہہ جانور جس کے لیے کانٹے ہوتے ہیں، کو کوزہ گلی میں بند کرکے آگ دیں اور اس کی خاکستر کی نسوار لیں۔

فائدہ:۔ اس کی نسوار ام الصبیان میں بھی بہت فائدہ بخش ہے۔

(۷) ہینگ ۱ ماشہ، مغز ریٹھہ، تخم سرس، مغز تخم تمر ہندی، تماکو باریک کرکے نلکی کے ذریعہ نسوار لیں۔

(۸) ممولی یعنی کشانی کا پھل ۴ ماشہ، نمک چکنی ۴ ماشہ، تماکو ۴ ماشہ باریک کرکے نلکی کے ذریعہ سے نسوار لیں۔

(۹) پوست ہلیلہ۔ پودینہ۔ آرد ترنجبین ہر ایک ایک ماشہ سفوف کرلیں۔ ایک سالہ بچے کو ایک ماشہ اور دو سالہ بچے کو ۲ ماشہ کھلائیں۔ جوان آدمی کو ۶ ماشہ۔

(۱۰) لونگ گل آکھ پانچ پانچ عدد لے کر کھلائیں اور ہر روز ایک ایک بڑھاتے جائیں جب گیارہ پر پہنچ جائیں۔ تو پھر گھٹانا شروع کریں۔ جب پھر پانچ پر پہنچیں تو بڑھانا شروع

کریں۔اسی طرح ۲ ماہ استعمال کریں۔مفید و مجرب ہے۔

(۱۱) سم الفار، شنگرف۔ توتیائے ہندی، کتھ سپید، ہڑتال ورقی جدا جدا پیسکر آٹھ پہر ادرک کے پانی میں کھرل کریں۔پھر موٹھ کے دانہ کے برابر گولیاں باندھیں خوراک ایک گولی۔

مطلب بلیغمی :۔ (۱) منضج۔ صرع دموی و صفراوی۔ گل نیلوفر، گل بنفشہ، گل سرخ، گاؤزبان چرائتہ عود صلیب، بادرنجبویہ۔ فرنجمشک ہر ایک ۶ ماشہ تخم کشوث بجرہ لیتہ ۷ ماشہ بادیان ۵ ماشہ کمیلہ ۱ ماشہ۔ سب کو رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۵ تولہ ملا کر پلائیں۔

(۲) منضج صرع بلغمی کیلئے مفید ہے۔ اسطخودوس ۳ ماشہ برگ بادرنجبویہ ۳ ماشہ عود صلیب ۱۰ ماشہ انجیر زرد ۳ دانہ بادیان ۵ ماشہ نوشادر خشک ۵ ماشہ انیسون ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح مل چھان لیں۔ اور گلقند آفتابی ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ رشام کو جدوار ۱ ماشہ۔ عود صلیب ۱ ماشہ باریک پیسکر خمیرہ گاؤزبان ۱ تولہ میں ملا کر ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ مغز بادام شیریں مقشرہ عدد شیرہ انجیر زرد ۳ عدد عرق بادیان ۶ تولہ عرق عنب الثعلب ۶ تولہ میں نکال کر پلائیں۔ نضج مادہ کے بعد جیسا مذکورہ میں سناکی ۶ ماشہ گل سرخ ۶ ماشہ اضافہ کر کے صاف کریں۔ اور مغز فلوس خیار شنبر ۲ تولہ ترنجبین ۵ تولہ شکر سرخ ۳ تولہ روغن بادام ۹ ماشہ ملا کر پلائیں۔ تیسرے روز حسب ایارج حسب معروف کھلا کر مسہل لیں۔

(۳) تنقیہ کے بعد پوست ہلیلہ کابلی، پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ، آملہ مقشر اسطخودوس ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ عود صلیب ۱ تولہ ۵ ماشہ، عاقرقرحا ۲۰ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر موزینقی۔ مار میں معجون بنائیں اور ۱ تولہ صبح و شام استعمال کریں۔

(۴) لنوار۔ مغز بندق ہندی ۳ ماشہ مشک خالص ۱ ماشہ ترید مجوف خراشیدہ ۵ ۶ ماشہ سب کو برگ کریلہ سبز برگ چقندر سبز کے پانی میں پیسکر سایہ میں خشک کریں اور بطور بلاس استعمال کریں۔

(۵) منضج صرع سوداوی: سنا مکی ۷ ماشہ۔ گل سرخ ۳ ماشہ۔ افتیمون بجرہ بستہ ۵ ماشہ۔ پوست بلیلہ زرد ۲ ماشہ۔ بلیلہ سیاہ ۳ ماشہ۔ بسفائج فستقی ۳ ماشہ۔ اصل السوس مقشر ۳ ماشہ۔ رازیانہ ۳ ماشہ۔ اسطخودوس ۳ ماشہ۔ پرسیاؤشاں ۳ ماشہ۔ شاہترہ ۳ ماشہ۔ گاؤزبان ۳ ماشہ۔ بادرنجبویہ ۳ ماشہ۔ گل بنفشہ ۳ ماشہ۔ گل نیلوفر ۳ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۱۱ عدد۔ سپستان ۱۱ عدد۔ سب دواؤں کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے صاف کرکے گلقند آفتابی ۴ تولہ۔ مغز فلوس خیار شنبر ۴ تولہ۔ روغن بادام سے چرب کرکے ترنجبین ۲ تولہ اضافہ کریں اور سب کو باہم ملاکر پلائیں۔ نضج کے مذکورہ بالا طریقہ پر ادویہ مسہلہ اضافہ کرکے مسہل دیں۔

(۶) حبوب صرع سوداوی: ایلوا ۲ ماشہ۔ گوگل ۲ ماشہ۔ سقمونیا ۱ ماشہ باریک کرکے پانی میں گولیاں بنائیں۔ اور ضرورت کے وقت حسب ضرورت ۱ ماشہ تک استعمال کریں۔

(۷) صرع گرمی: عود غرقی ۲ ماشہ۔ عاقرقرحا ۱ ماشہ۔ افسنتین رومی ۲ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ کوٹ چھان کر ۴ سرخ سے ایک ماشہ تک روزانہ ٹھنڈے پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

(۸) صرع معدی: افتیمون ولائتی۔ اسطخودوس۔ عاقرقرحا۔ بسفائج ہموزن کوٹ چھان کر سکنجبین عنصلی اور مویز منقیٰ میں ملاکر حسب معروف معجون بنائیں۔

(۹) ام الصبیان کیلئے: جندبیدستر۔ زیرہ سیاہ۔ صعتر فارسی ہموزن لیکر ماں کے دودھ میں حل کرکے حلق میں ٹپکائیں۔

فالج ولقوہ واسترخا

مطب شریفی: (۱) تین روز تک ماء العسل اور شوربا کبوتر کے سوا کوئی دوا اور غذا نہ دیں۔ نسخہ ماء العسل: شہد خالص ۳ تولے پانی ۲۰ تولے یا عرق گاؤزبان ۲۰ تولے میں جوش دیں۔

(۲) چوتھے روز سے استعمال کریں اسطخودوس ۳ ماشے۔ بادرنجبویہ ۳ ماشے عسل خالص ۲ تولے پانی میں جوشدیکر صاف کرکے پلائیں ٭

(۳) آٹھویں روز سے نسخہ بالا بوقت شام اور نسخہ منضج بوقت صبح پلائیں۔

نسخہ منضج:۔ گل بنفشہ ۷ ماشے مویز منقی ۹ دانہ بادیان ۷ ماشہ بیخ بادیان ۷ ماشہ بیخ کاسنی ۷ ماشہ۔ تخم خطمی ۷ ماشہ۔ تخم خبازی ۷ ماشہ بیخ اذخرہ ماشہ اسطخودوس ۵ ماشہ پرسیاؤشاں ۵ ماشہ۔ بیخ کبرہ ماشہ بیخکرفس ۵ ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگودیں صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۲ تولے ملائیں۔

بدل:۔ کبھی شام کو خمیرہ گاؤزبان ا تولہ ورق نقرہ ۲ عدد میں ملفوف کرکے کھلاتے ہیں۔ اور گاؤزبان ۵ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۳ تولے عناب ۵ دانے جوش دے کر شہد ۲ تولے یا نبات سپید ۲ تولے ملا کر دیتے ہیں۔

اضافہ:۔ اکثر اس کے ساتھ رات کو معجون فلاسفہ ۷ ماشہ بھی کھلاتے ہیں ٭

(۴) سولھویں روز اسی نسخے میں تخم کاسنی۔ تخم گشوث بصرہ بستہ۔ تخم ترطم۔ افتیمون ولایتی۔ بیخکرفس۔ عنب الثعلب ہر ایک ۵ ماشہ گل سرخ ۷ ماشہ شاہتری ۷ ماشہ بڑھادیں اور خمیرہ بنفشہ ۲ تولے کے ساتھ مغز فلوس خیار شنبر ۲ تولہ گلقند ۲ تولہ ترنجبین ۲ تولہ شکر سرخ ۲ تولہ اور شیرہ مغز بادام ۷ دانے بھی ڈالیں ٭

(۵) اس کے بعد حب ایارج سے تنقیہ کریں اس کی ترکیب استعمال درد سر میں مذکور ہے۔

(۶) پھر خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۵ ماشہ۔ خمیرہ ابریشم عود مصطگی ۵ ماشہ۔ خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۵ ماشہ۔ معجون سیرہ ماشہ۔ معجون فلاد ۵ ماشہ۔ معجون اذاراقی ۳ ماشہ۔ اور معجون فلاسفہ ۷ ماشہ میں سے کوئی سی ایک دوا استعمال کریں۔ تنقیہ کے بعد نسخہ نمبر (۲) کا بھی استعمال کرایا جاتا ہے

(۷) مالش:۔ روغن قسط۔ روغن خشت۔ روغن سرخ یا دھتورے کے تیل کی مالش کریں ٭

(۸) عود صلیب ۱ ماشہ پیس کر تریاق فاروق ۱ ماشہ میں ملائیں اور تھوڑا تھوڑا چاٹیں۔
اضافہ۔ کبھی عود صلیب ۱ ماشہ کے ساتھ جدوار ۱ ماشہ اور جند بید ستر ایک ماشہ بھی پیسکر تریاق فاروق میں ملا لیتے ہیں۔
فائدہ۔ یہ نسخہ لقوہ میں خصوصاً مفید ہے۔
(۹) لقوہ میں جوز بُوا منہ میں رکھیں۔
(۱۰) **روغن فالج**۔ قسط ۱۰ درم۔ فلفل دراز۔ فرفیون ہر ایک ۳ درم۔ عقرقرحا۔ جند بید ستر ہر ایک ۲ درم۔ شراب کہنہ سو درم۔ روغن زیت ۵۰ درم۔ نیم کوفتہ قسط اور فلفل کو شراب میں رات بھر بھگو رکھیں۔ اور صبح جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو روغن زیت ملا کر اس قدر جوش دیں کہ شراب خشک ہو جائے اور صرف روغن رہ جائے۔ پھر فرفیون اور جند بید ستر کو کوٹ چھان کر ملائیں اور آگ پر سے روغن کے برتن کو اتار لیں۔ عند الضرورت نیم گرم کر کے مالش کریں۔
(۱۱) **روغن لقوہ**۔ موم سپید ۱ تولہ کو روغن بید انجیر ۳ تولہ میں پگھلا لیں۔ اور فرفیون جند بید ستر۔ مصطگی۔ سورنجان تلخ ہر ایک ۲ ماشے کو باریک کر کے ملا دیں۔
(۱۲) تدبیر۔ صاحب لقوہ کو آئینہ دکھلانا اکثر مفید نتیجہ پیدا کرتا ہے۔
مرکبات۔ خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا۔ ابریشم مقرض ۴۲ تولے۔ عود غرقی ۴ ماشہ۔ سنبل الطیب۔ پوست بیرون پستہ۔ پوست ترنج۔ مصطگی۔ قرنفل دانہ ہیل۔ ساذج ہندی ہر ایک ۵ ماشہ۔ صندل سپید ۶ ماشہ۔ ابریشم کے سوا سب دواؤں کو پوٹلی میں باندھ لیں اور اس پوٹلی اور ابریشم کو عرق گاؤزبان۔ عرق بید مشک، گلاب، آب سیب شیریں۔ آب انار شیریں۔ آب بہی شیریں ہر ایک ۱۴ تولے آب باراں ۲ سیر میں جوش دیں۔ اور شہد خالص پاؤ سیر اور قند سپید تین پاؤ کے ساتھ قوام کر لیں۔ آخر قوام میں عنبر اشہب ۶ ماشے حل کر کے شامل کریں۔ اور خمیرے کے کسی قدر سرد ہونے پر ورق طلا ۶ ماشہ، ورق نقرہ ۶ ماشہ، مروارید ناسفتہ ایک تولہ یا قوت رمانی ۹ ماشہ۔ یشب سفید ۹ ماشہ کہربائے شمعی ۲ ماشہ۔ مرجان ۲ ماشہ۔ مشک خالص ۳ ماشہ

زعفران ۵ ماشہ حل کر کے اچھی طرح ملالیں۔خوراک ۳ یا ۵ ماشے۔

خمیرہ ابریشم عود مصطگی والا۔عود۔مصطگی۔مشک ہر ایک سوا دو ماشے۔یاقوت کہربا۔مرجان۔یشب ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔مروارید۔عنبر اشہب ہر ایک ۹ ماشے۔برگ بادرنجبویہ۔برگ فرنجمشک ہر ایک ۷۔تولے۔ابریشم خام ۴ ۳ تولے نبات سپید ایک سیر۔ابریشم کو آب آہن تاب میں تر کر کے اس قدر جوش دیں کہ چوتھائی حصہ باقی رہ جائے۔اسے مل کر صاف کر لیں۔اسی طرح برگ بادرنجبویہ اور برگ فرنجمشک کو جدا جدا پانی میں اس قدر جوش دیں کہ نصف رہ جائے اور پھر صاف کر کے ان سب جوشاندوں کو ملالیں اور نبات سپید کے ساتھ قوام کر کے باقی دوائیں حسب معمول ملالیں۔خوراک ۵ ماشہ۔

معجون سیر۔گاؤزبان۔برگ بادرنجبویہ ہر ایک ۹ تولہ ۴ ماشہ۔بسفائج فستقی۔ہلیلہ سیاہ۔پوست ہلیلہ کابلی۔عنب الثعلب ہر ایک ۴ تولہ سوا آٹھ ماشہ۔تمام دواؤں کو ۶ سیر پانی میں جوش دیں۔جب دو سیر پانی رہ جائے صاف کر لیں۔اور لہسن آدھ سیر کو پاک و صاف کر کے جوشاندہ میں ملا کر نرم آنچ پر پکائیں۔جب وہ پک جائے۔تو ایک سیر گائے کا دودھ تازہ اس میں ڈال کر یہاں تک پکائیں کہ دودھ کا وزن جل جائے۔پھر آدھ سیر روغن گاؤ ڈال کر جوش دیں۔جب وہ جذب ہو جائے۔تو ایک سیر شہد ملا کر نرم آنچ پر قوام کریں۔بعد ازاں زنجبیل، فلفل سیاہ۔فلفل سپید۔دار فلفل۔قرنفل۔سلیخہ۔کباب چینی۔خولنجان۔بہمن سرخ۔بہمن سپید۔شقاقل۔گل بابونہ۔مرزنجوش ہر ایک ایک تولہ ۱۰۔ماشہ۔عنبر اشہب۔زعفران ہر ایک ۴۔ماشہ۔کوٹ چھان کر حسب معمول قوام میں شامل کریں۔خوراک ۵ ماشہ۔

معجون اذاراقی۔کچلہ مدبر ۲ تولہ ۳ ماشہ۔گاؤزبان ۱۔تولہ ۱۔اسطخودوس۔کتیرا۔ناریل۔مغز چلغوزہ ہر ایک ایک تولہ ۱۔ماشہ۔ہیل بوا۔زرنباد۔شقاقل۔صندل سپید آملہ مقشر۔ہلیلہ سیاہ ۹ ماشہ۔عود ہندی۔قرنفل ہر ایک ۴۔ماشہ۔کوٹ پیس کر سہ چند شہد کے ساتھ معجون تیار کریں۔خوراک ۳ ماشہ۔

معجون فلاسفہ۔تخم بابونہ ایک تولہ ۵۔ماشہ۔زنجبیل۔فلفل۔دار فلفل۔آملہ مقشر ہلیلہ شیطرج ہندی، زراوند مدحرج بخصیۃ الثعلب۔بیخ بابونہ۔مغز چلغوزہ۔ناریل تازہ

ہر ایک ۲ تولہ ۹ ماشہ۔ مویز منقی ۸ تولہ ۹ ماشہ۔ سب دوائیں کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص میں ملائیں۔ خوراک ۷ ماشہ۔

مطب عزیزی:۔ (۱) **معجون فالج**:۔ برگ بادرنجبویہ ۶ ماشہ۔ سنبل الطیب ۶ ماشہ۔ اسارون ۶ ماشہ۔ دارچینی ۶ ماشہ۔ درونج عقربی ۶ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۶ ماشہ۔ فلفل سپید ۶ ماشہ۔ دار فلفل ۶ ماشہ۔ حب بلسان ۶ ماشہ۔ بادیان ۶ ماشہ۔ اسطخودوس ۶ ماشہ۔ مویز منقی ۲۰ عدد۔ عاقرقرحا ۶ ماشہ۔ فلفل موبہ ۶ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر شہد خالص ۵ اتولہ میں حسب معروف معجون بنائیں۔

(۲) عود بلسان ۶ ماشہ۔ حب بلسان ۶ ماشہ۔ اسارون ۶ ماشہ۔ ایرسا ۶ ماشہ مصطگی رومی ۶ ماشہ۔ جند بیدستر ۳ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ تج قلمی ۶ ماشہ۔ زراوند مدحرج ۶ ماشہ۔ سورنجاں شیریں اتولہ۔ بوزیدان اتولہ۔ بیخ بابونہ اتولہ۔ زنجبیل ۲ ماشہ۔ دار فلفل ۶ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر محفوظ رکھیں۔ مربہ ہلیلہ خستہ برآوردہ ۱۲ ماشہ۔ مویز منقی ۱۲ ماشہ عرق بادیان میں پیس کر کپڑ چھان کر کے شہد خالص ۱۲ ماشہ شکر سپید ۶ ماشہ کا قوام کر کے مذکورہ بالا ادویہ ملائیں اور مشک خالص ۱ ماشہ اضافہ کر کے حسب معروف معجون تیار کریں۔

نکتہ:۔ یہ معجون استرخا لقوہ اور وجع المفاصل میں بھی مفید ہے۔

(۳) **حبوب**۔ کچلہ اتولہ کو تین روز تک پانی میں بھگوئیں۔ بعدہٗ چھلکے اتار کر باریک پیسیں۔ اور عاقرقرحا اتولہ۔ مصطگی رومی اتولہ اضافہ کر کے دوبارہ سحق بلیغ کریں۔ جب خوب باریک ہو جائیں۔ لعاب صمغ عربی میں جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور بوقت ضرورت ایک گولی منہ میں رکھکر اس کا لعاب چوستے رہیں۔

(۴) **تکمید**:۔ میتھی، السی، گل بابونہ، تخم سرس، اکلیل الملک، مرزنجوش ہر ایک اتولہ کوٹ چھان کر موم سفید ۳ تولہ پگھلا کر اضافہ کریں اور کپڑے میں پوٹلی بنا کر روغن بیدانجیر نیم گرم کے ساتھ تکمید کریں۔

(۵) **غرغرہ**۔ لقوہ کے لئے مفید ہے۔ ایارج فیقرا اتولہ۔ فلفل سیاہ اتولہ عاقرقرحا اتولہ اسطخودوس اتولہ۔ پانی میں جوش دیکر صاف کر کے غرغرہ کریں۔

(۶) طلاء لقوہ۔ صبر سقیطری، مرمکی، رسوت زرد، زعفران، انزروت، ہموزن عرق بادیان میں پیسکر طلا کریں۔

مطب رضوی: ۔ ماء العسل۔ لقوہ۔ فالج اور کزاز کے لئے مفید ہے۔ صفتہٗ عسل خالص ۱۰ تولہ۔ ایک سیر عرق گاؤزبان میں جوش دے کر بوتل میں رکھیں۔ اور صبح شام روزانہ تک کھانے پینے کی بجائے اسی کو استعمال کریں۔

نکتہ:۔ اگر شہد اصلی نہ مل سکے تو شکر سرخ ۲۰ تولہ استعمال کریں۔ اگر گرمی کا موسم ہو اور پیاس کی شدت ہو تو مصری ۱۰ تولہ عرق گاؤزبان ۸۰ تولہ میں جوشدیکر استعمال کریں۔

فائدہ۔ کزاز کے لئے بھی یہ نسخہ مفید ہے۔

مطب نوری:۔ (۱) جن کو حرارت محسوس ہوتی ہو۔ ان کو مصری کا شربت چٹائیں اور عرق گلو ۶ تولے گلقند ۲ تولے اور سکنجبین ۲ تولے پلائیں۔ خوب کلاں دھو کر بقدر ۳ ماشہ عرق مکو کے ساتھ دیں۔ خون کی زیادتی ہو، تو فصد کریں۔

(۲) جن کو زیادہ سردی یا ضعف محسوس ہو، ان کو ماء العسل۔ عرق بادیان۔ عرق الائچی کے ساتھ دیں۔ اور جائفل ۱ ماشہ۔ جاوتری ۱ ماشہ۔ زنجبیل ۱ ماشہ۔ دارچینی ۱ ماشہ مصطگی ۱ ماشہ۔ عرق بادیان ۵ تولے میں جوش دے کر پئیں۔

(۳) یونانی کتابوں میں تنقیہ کے بعد ماء الاصول استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ اس کا نسخہ مشہور ہے۔

(۴) اگر قبض ہو تو کسٹر آئیل ۳ تولے اور عرق بادیان ۸ تولے پئیں۔ یا پانی ۳ پاؤ اور صابن ۱۰ تولہ کا حقنہ کرائیں۔

(۵) حب الخروج ۲ عدد رات کو کچھ مدت تک کھاتے رہنا۔ اور روغن حرمل کی مالش کرنا مفید ہے۔

(۶) لونگ ۶ ماشہ۔ عاقر قرحا ۶ ماشہ۔ روغن کنجد ۳ تولے میں ملا کر مالش کریں۔

(۷) روغن اسپند کھانے اور لگانے میں مفید چیز ہے۔

ترکیب۔ ایک گھڑے میں اسپلنٹ ڈالیں۔ نیچے سے سوراخ کرکے اس کے اندر تیلیاں لگائیں۔ اور اوپر سے نصف گھڑے کو آگ دیں تیل نیچے نکل آئے گا۔ گھڑے کے نیچے برتن رکھنا چاہیئے۔

(۸) اگر بدن کے نچلے حصہ میں فالج ہو۔ تو حرام مغز اور ریڑھ کی ہڈی پر پلسٹر لگوائیں اور معجون عشبہ کھلائیں۔ نسخہ ذیل بھی مجرب ہے۔

زعفران ۱ ماشہ۔ قرنفل ۱۰ ماشہ۔ ہڑتال ۶ ماشہ۔ جاوتری۔ جائفل۔ دارچینی۔ دانہ الائچی خورد و کلاں۔ دارفلفل۔ اجوائن ہر ایک ۲ ماشہ۔ مشک ۱ ماشہ۔ بارہ پہر کھرل کریں۔ پھر دو چاول کھایا کریں۔ نیز اسی کی نسوار لیں۔

فائدہ:۔ یہ نسخہ جملہ امراض رطوبی میں مفید ہے۔

(۹) اگر خون کم ہو تو کچلہ۔ کونین۔ فولاد اور کاڈلور آئیل کھائیں۔

(۱۰) حب مسکین تو از رات کو کھائیں۔ صبح رفع قبض کے بعد بدن میں سرخی نہ ہونے پر نسخہ مندرجہ بالا استعمال کریں۔ مجرب ہے۔

(۱۱) اضطراب میں کوتائیم $\frac{1}{2}$ گرین۔ ہائیوسائمس $\frac{1}{4}$ رتی۔ ہیڈریٹ کلورل ۳ رتی خرداً فرداً استعمال کریں۔ اگر حرام مغز میں خون کا اجتماع ہو تو ارگٹ ۲ سرخ دن میں تین دفعہ پئیں۔

(۱۲) آب برگ دھتورہ۔ آب برگ لکو۔ آب برگ آکھ۔ آب برگ ہرنولی۔ آب برگ سرس۔ آب برگ کٹائی خورد، شیر آک۔ روغن ارنڈ ہر ایک پاؤ سیر۔ روغن سرسوں ۱ سیر روغن کنجد ۱ سیر ملاکر آگ پر پکائیں۔ جب تیل باقی رہ جائے۔ تو قسط ۴ تولے جائفل ۴ تولے۔ کائپھل ۴ تولے۔ زنجبیل ۴ تولے ملالیں اور مالش کریں۔ بہت مفید ہے

(۱۳) شنگرف۔ دارفلفل۔ پیپلامول۔ زنجبیل۔ جائفل۔ جاوتری، دارچینی ہر ایک ۱ ماشہ۔ خوراک بقدر سرخ۔ منقی میں رکھ کر نگل لیں۔

(۱۴) معجون سیر اور جوارش بلادر مفید چیزیں ہیں۔ نسخے قرابادینوں میں مذکور ہیں۔

(۱۵) لقوہ کے لئے۔ منہ میں جائفل۔ زنجبیل یا عقرقرحا رکھیں۔ ان کو تیل میں ملا کر مالش کریں۔ رائی کا غرغرہ کریں۔

(۱۶) ترپھلہ ۳ تولے۔ گل سرخ تولہ۔ گل گاؤ زبان تولہ۔ مال کنگنی تولہ۔ برگ سنار تولہ باریک کریں۔ خوراک ۷ ماشہ ہمراہ عرق مکو و عرق اذخر۔ صبح و شام۔

(۱۷) حب اذاراقی سلاجیت فیقرا۔ حب ایارج کھانا اور روغن کلونجی ناک میں ڈالنا مفید ہے۔

نسخہ حب اذاراقی۔ صبر سقوطری ۹ ماشہ۔ اذاراقی مدبر ۹ ماشہ۔ بزرالبنج ۹ ماشہ فلفل سپید۔ ا تولہ۔ فرفیون ۲ ماشہ نخود کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور ایک دو گولیاں کھائیں

(۱۸) ایسٹنز سیرپ یا ماءالعسل پینا اور بجلی لگوانا بھی مفید ہے۔

مطب سلیمی۔ (۱) منضج:۔ بادیان ۵ ماشہ۔ بیخ بادیان ۷ ماشہ۔ تخم خطمی ۷ ماشہ۔ تخم خبازی ۷ ماشہ بیخ اذخر ۵ ماشہ گل بنفشہ ۷ ماشہ مویز منقی ۹ عدد۔ بیخکبر ۵ ماشہ۔ بیخکرفس ۵ ماشہ پرسیاؤشاں ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر نیم گرم پلائیں ٭

(۲) دیگر:۔ تخم خبازی ۵ ماشہ بیخ کاسنی ۳ ماشہ۔ بیخ بادیان ۵ ماشہ۔ بادیاں ۷ ماشہ اصل السوس مقشر ۵ ماشہ۔ بنفشہ ۶ ماشہ۔ مویز منقی ۹ عدد۔ گل قند ۲ تولہ۔ بیخکبر ۲ تولہ۔ بیخ کرفس ۳ ماشہ۔ تخم خطمی ۳ ماشہ۔ بیخ اذخر ۵ ماشہ۔ اسطوخودوس ۶ ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح مل چھان کر شربت بنفشہ ۵ تولے ملا کر پلائیں۔

(۳) مسہل:۔ جب مادہ قابل اخراج ہو جائے۔ تو مذکورہ بالا منضجات میں سنا مکی ۷ ماشہ۔ تربد مجوف خراشیدہ ۷ ماشہ اضافہ کریں اور صاف کر کے شیرخشت ۴ تولہ۔ مغز فلوس خیارشنبر ۵ تولہ ترنجبین ۵ تولہ۔ گلقند ۲ تولہ۔ شیر مغز بادام شیریں مقشر ۱۱ عدد اضافہ کر کے پلائیں۔ اس کے بعد حسب معروف تبرید دے کر اگلے روز پھر مسہل دیں ٭

(۴) تنقیہ کے بعد خمیرہ گاؤ زبان عنبری یا دوا، المسک معتدل ۵ ماشہ کشتہ

مرجان جواہر والا ۲ برنج کے ساتھ صبح کو کھلائیں۔ شام کو معجون جوگراج گوگل ۵ ماشہ معجون فلاسفہ ۵ ماشہ معجون اذاراقی۔ اطریفل اسطخودوس میں سے کسی ایک میں کشتہ خبث الحدید ۲ چاول ملاکر کھلائیں۔ اس کے علاوہ جند بیدستر بھی رات کو سوتے وقت کھلانا مفید ہے۔

(۵) روغن۔ روغن قسط ۲ تولہ۔ روغن گل ۲ تولہ۔ روغن بنفشہ ۲ تولہ سفیدۂ کاشغری ۱ تولہ سب کو بخوبی ملاکر مقام ماؤف پر تدہین کریں۔

(۶) روغن قسط۔ فالج، لقوہ، استرخا۔ تشنج۔ خدر اور رعشہ کے لئے مفید ہے قسط تلخ ۸ تولہ۔ سنبل الطیب ۸ تولہ۔ دونوں کو نیم کوفتہ کر کے رات کو گرم پانی میں بھگوئیں صبح جوش دیں۔ جب پانی ایک چوتھائی رہ جائے۔ صاف کر کے روغن زیتون ۱ مار روغن نرگس ۱ مار میں ڈال کر دوبارہ اس قدر پکائیں۔ کہ تمام پانی جل جائے۔ اس کے بعد تیل کو اتار کر حسب ذیل ادویہ شامل کریں۔ جند بیدستر ۱ تولہ۔ فلفل سیاہ ۱ تولہ فرفیون ۱ تولہ، میعہ سائلہ ۱ تولہ کو باریک پیسکر اضافہ کریں۔

نکتہ۔ بعض اوقات مذکورہ بالا روغنیات کی بجائے روغن مالکنگنی استعمال کرتے ہیں۔

(۷) معجون اذاراقی۔ فالج۔ لقوہ۔ استرخا۔ رعشہ اور وجع المفاصل نیز جملہ امراض باردہ بلغمیہ کے لئے مفید ہے۔ کچلہ مدبر ۴ تولہ فلفل سپید ۲ تولہ بسباسہ ۲ تولہ جوزبوا ۲ تولہ۔ آملہ منقیٰ بادیان ۲ تولہ نانخواہ ۲ تولہ قاقلہ ۲ تولہ کلونجی ۲ تولہ فلفل سیاہ ۲ تولہ زعفران ۲ تولہ۔ دارچینی ۲ تولہ مصطگی رومی ۲ تولہ عودبلسان ۲ تولہ زنجبیل ۲ تولہ عود ہندی ۲ تولہ سعد کوفی ۲ تولہ۔ سنبل الطیب ۲ تولہ۔ صندل سپید ۲ تولہ دار فلفل ۲ تولہ سب کو کوٹ کر شہد خالص سہ چند میں حسب معروف معجون بنائیں۔ خوراک ۲ سے ۴ ماشے تک دودھ وغیرہ سے استعمال کریں۔

تمدد، تشنج، کزاز، خدر

مطب شریفی:- فالج و لقوہ کی طرح علاج کریں۔ پہلے پانچ سات روز ماء العسل کے سوا کچھ غذا نہ دیں۔ اور ماء الاصول دوا کے طریق پر دیں۔

(۱) **نسخہ ماء الاصول**:- بادیان۔ بیخ بادیان۔ بیخ کبر۔ بیخ کاسنی۔ بیخ کرفس۔ بیخ اذخر۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی، ہر ایک ۷ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۹ دانے رات کو عرق بادیان ۱۲ تولے میں تر کر کے صبح مل چھان لیں۔ اور خمیرہ بنفشہ ۴ تولے ملا کر پلائیں۔

(۲) **دواء عنبری**۔ زرنباد۔ مصطگی۔ برگ فرنجمشک۔ ابریشم خام مقرض۔ تخم بادرنجبویہ۔ گاؤزبان۔ قاقلہ صغار۔ جدوار۔ عود غرقی۔ عود صلیب ہر ایک ۳ ماشہ۔ دارچینی۔ سلیخہ۔ سنبل الطیب۔ سورنجان شیریں ہر ایک ۲ ماشہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سپید۔ ہر ایک ۱ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور عند الضرورت ۴ ماشہ نگند بابری ا تولہ۔ فلفل سیاہ ۵ دانے کے خیسانده کے ساتھ کھلائیں۔

(۳) فلفل سیاہ ۵ دانے۔ ہرن کھری ا تولہ رات کو گرم پانی میں تر کر کے صبح اس کا زلال لیں۔

(۴) **ضماد**۔ فلفل سیاہ۔ عاقرقرحا ہر ایک ۱۰ تولہ۔ قرنفل ۴ ماشہ۔ فرفیون ۴ ماشہ شونیز ۹ ماشے۔ زنجبیل ۲۲ ماشے سب کو پیس کر بقدر حاجت روغن گل میں ملائیں۔ اور ضماد کریں۔

(۵) جب دورغ کے کھانے سے اطراف بے حس ہو جائیں۔ تو یہ نسخہ دیں:- زرنباد۔ زنجبیل۔ جدوار ہر ایک ایک ماشہ۔ سب کو پیس کر جوارش زرعونی ۷ ماشہ میں ملائیں۔ اور بادیان ۵ ماشہ۔ اصل السوس۔ پرسیاؤشاں۔ اسطوخودوس ہر ایک ۵ ماشہ عسل ۲ تولے کو پانی میں جوش دیکر صاف کر کے پئیں۔

(۶) شام کو جوارش زنجبیل ۵ ماشہ میں جوہر منقی ۲ چاول کو ملفوف کر کے نگل جائیں۔

(۷) معجون خدر۔ آلوئے بخارا۔ تمر ہندی ہر ایک ۔ ثار۔ عناب ۱۱ تولے۔ سپستان۔

مویز منقیٰ ہر ایک ۱۱ تولے ۔ ہلیلہ زرد ۔ تخم کشوث ۔ افسنتین ۔ گل بنفشہ ہر ایک ۵۔ تولے ۔ گل سرخ ۲ تولے ۔ تخم خطمی ۱۰ تولہ ۔ تخم خبازی ۔ بادیان ۔ صندل سپید ہر ایک ۱۰ تولہ شکر سفید ہموزن ادویہ حسب معمول معجون بنائیں ۔ اور آخر قوام میں طباشیر ۔ سقمونیا ۔ صمغ عربی ۔ کتیرا ہر ایک ۴ ماشہ ملائیں ۔ عند الضرورت ۵ ماشے ۔ سوت ۔ چاکسو ۔ زنجبیل ۔ کات سپید ہر ایک ۳ ماشہ کے خیساندے کے ساتھ استعمال کریں ۔

مطبب عزیزی (۱) قیروطی قسط ۵ ماشہ ۔ میعہ سائلہ ۱ تولہ ۷ ماشہ ۱ تولہ ۔ کلونجی ۹ ماشہ عاقرقرحا ۹ ماشہ ۔ سب کو باریک پیس کر روغن چنبیلی ۴ تولہ ۔ روغن بابونہ ۴ تولہ میں پکائیں حب ادویہ جل جائیں چھان کر موم خام ۳ تولہ اضافہ کر کے قیروطی بنائیں اور مقام ماؤف پر نیمگرم تدہین کریں ۔

(۲) آبزن ۔ برگ چقندر سبز ۳ تولہ ۔ برگ عنب الثعلب سبز ۳ تولے تازے پانی میں جوش دیکر صاف کر کے گل بابونہ ۱ تولہ ۔ اکلیل الملک ۱ تولہ ۔ سبوس گندم ۱ تولہ ۔ برگ سرس ۱ تولہ ڈال کر دوبارہ جوش دیں ۔ اور صاف کر کے آبزن کریں ۔

(۳) فالج کی طرح منضج و مسہل دیکر حسب ذیل نسخہ پلائیں ۔ کچلہ مدبر ۱ ماشہ ۔ غاریقون مخربل ۱ ماشہ ۔ باریک کر کے شہد میں گولی بنا کر اول کھلائیں ۔ اوپر سے برگ بادرنجبویہ ۳ ماشہ اسطخودوس ۳ ماشہ اسارون ۳ ماشہ ایرسا ۳ ماشہ برگ سداب ۵ ماشہ ۔ دارچینی ۵ ماشہ مویز منقیٰ ۹ دانہ ۔ انجیر ولایتی ۳ دانہ ۔ بیخ بادیان ۷ ماشہ ۔ بیخ اذخر ۵ ماشہ ۔ بیخ کرفس ۵ ماشہ ۔ گل منڈی ۵ ماشہ ۔ حب بلسان ۵ ماشہ ۔ عود بلسان ۵ ماشہ ۔ درونج عقربی ۵ ماشہ ۔ سورنجان شیریں ۳ ماشہ ۔ قسط شیریں ۵ ماشہ ۔ دھاہسر ۳ ماشہ ۔ چوب چینی ۳ ماشہ ۔ گل بنفشہ عنب الثعلب خشک ۵ ماشہ سب کو عرق مکو میں رات کو بھگو کر صبح مل کر صاف کر کے شہد خالص ۵ تولہ ملا کر پلائیں ۔

(۴) تدہین ۔ کچلہ ۔ عود بلسان ۔ مصطگی رومی ۔ حب بلسان ۔ عاقرقرحا ۔ سورنجان تلخ قسط تلخ مساوی الوزن روغن سرسوں میں ڈال کر آگ پر پکائیں ۔ جب تمام دوائیں جل جائیں ۔ صاف کر کے ضرورت کے وقت نیمگرم کی مالش کریں ۔

(۵) روغن خنذر - شب پرہ کلاں کا پیٹ چاک کر کے آلائش سے پاک و صاف کریں - اور پھر عقل ارزق پارہ دونوں کو کھرل کر کے پیٹ میں بھر کر خوب اچھی طرح باندھ دیں - اور روغن سرسوں میں ڈال کر لوہے کے برتن میں پکائیں - جب نرم ہو جائیں اچھی طرح موصلی سے گھوٹ لیں - اور ضرورت کے وقت مالش کریں ۔

مطب ثوری :- (۱) فالج کے طریق پر آہستگی سے علاج کریں - اگر یبوست سے ہو، تو دق کا علاج کریں ۔

(۲) روغن زیت کی مالش - یوگراج گوگل اور فولاد کا کشتہ کھانا مفید ہے ۔

(۳) فرفیون اجاول - دوسرے تیسرے دن دیں - مجرب ہے ۔

(۴) کونین ½ گرین - چرس ½ گرین - رگا نجہ ½ گرین کی گولی صبح و شام کھائیں بہت مفید و مجرب ہے ۔

(۵) کشتہ ہڑتال ورقی - کلونجی ۱ ماشہ - آملہ سار ۲ سرخ - دار فلفل ۲ سرخ - روغن گاؤ ۲ تولے اور شہد ۲ تولے کے ساتھ کھانا بھی مجرب ہے -

(۶) کلورافارم منگدھاتا - گوشت کی تکور اور مراہم داخلیون کی مالش کرنا مفید ہے -

(۷) کلورل ہائیڈریٹ - ۱ گرین - پوٹاسیم برومائیڈ ۲۰ گرین - ٹنکچر کینیبس انڈیکا ۵ بوند - سیرپ اور نشاستی اڈرام ایکوا ایک اونس دن میں تین بار پئیں ۔

(۸) جلی لگوائیں ۔

(۹) تنقیہ کے بعد گائے کا پتہ روغن کنجد میں ملا کر پئیں یا لگائیں - یا ہینگ خالص ۱ ماشہ گائے کے پیشاب میں پیس کر پئیں ۔

(۱۰) پچھنے لگا کر توتیا سبز ۱۲ سرخ اور نوشادر ۴ سرخ کاغذی لیموں ایک عدد کے پانی میں یا پھٹکڑی ۸ سرخ اور سہاگہ ۴ سرخ آب لیموں میں یا فلفل سیاہ ۴ سرخ شیر آکھ تولہ میں ملا کر ملیں ۔

(۱۱) میٹھا تیلیہ ۱ ماشہ - فلفل سیاہ ۴ ماشہ - خاکستر تخم جوز ماثل ۸ ماشہ - شیر آک میں ملا کر پچھنوں کے بعد ملیں ۔

(۱۲) اگر سوداوی ہو تو ماء الجبن کریں۔ اور چوب چینی کھائیں۔ سرمچھوکہ ۳ ماشہ، شاہترہ ۳ ماشہ، فلفل سیاہ ۳ ماشہ۔ ترپھلہ ۳ ماشہ رات کو کپڑے میں باندھکر پانی میں لٹکائیں صبح پانی میں گھوٹ چھان لیں۔ اور پئیں۔ اکتالیس روز تک یہ عمل کریں۔ پھر مسہل دیں +

(۱۳) اگر خونی ہو تو فصد کرائیں اور سرکہ ۳ تولے، روغن گل ۶ ماشہ گلاب ۵ تولے صندل ۶ ماشہ کافور ۳ ماشہ لگائیں +

طب سلیمی:۔ (۱) اگر مذکورہ بالا امراض بلغم یا سودا کی وجہ سے ہوں۔ تو حسب ذیل منضج پلائیں +

نسخہ منضج:۔ شاہترہ ۳ ماشہ، افتیموں ۳ ماشہ بسفائج ۳ ماشہ، بیخ بادیان ۶ ماشہ اصل السوس مقشر ۳ ماشہ، اسطوخودوس ۳ ماشہ، سرپھوکہ ۳ ماشہ، منگو سبز ۶ ماشہ، ہلیلہ کابلی ۳ ماشہ، پوست ہلیلہ زرد ۳ ماشہ سب کو پانی میں جوشدیکر صاف کرکے شہد خالص ۲ تولہ ملاکر پلائیں۔ نضج کے بعد حسب معروف ادویہ مسہلہ اضافہ کرکے تنقیہ کریں +

(۲) ضماد رائی کو گائے کے پیشاب یا سرکہ میں کھرل کرکے لیپ کریں +

(۳) **روغن** سدروغن بیدانجیر کو مٹی کی ہنڈیا میں ڈال کر تیز آگ پر رکھیں۔ جب جوش آنا شروع ہو تو ہڑتال ورقی باریک پیسکر اس میں ڈالیں۔ جب سرخ ہو جائے تو برگ بیدانجیر سبز برگ بھنگرہ سبز مردق شامل کرکے پھر دوبارہ آگ پر رکھیں۔ جب پانی جل جائے۔ اور روغن باقی رہ جائے۔ تو نیچے اتار کر صاف کرکے استعمال کریں +

(۴) **روغن تشنج** ۔ مرچ سپید۔ جند بیدستر۔ عاقرقرحا۔ تخم حنظل۔ تند ہر ایک ۴ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر ایک سیر روغن سداب میں حل کرکے دس روز تک بوتل میں رکھ کر دھوپ میں رکھیں اور روزانہ ہلاتے رہیں۔ پھر صاف کرکے دوبارہ اسی قدر ادویہ ڈال کر مکرر عمل کریں۔ پھر صاف کرکے روغن کو استعمال کریں +

(۵) **معجون** ۔ سلیخہ ۳۵ ماشہ۔ اذخر مکی ۳۵ ماشہ۔ مرمکی ۲۵ ماشہ۔ جند بیدستر ۱۵ ماشہ فطراسالیون ۱۵ ماشہ۔ تخم کرفس ۷ ماشہ۔ سیسالیوس ۶ ماشہ قسط ۶ ماشہ۔ دارچینی ۶ ماشہ

میعہ سائلہ ۶ ماشہ۔ اسارون ۶ ماشہ۔ قلفل سفید ا تولہ۔ سنبل الطیب ۷ ماشہ حماما ۸ ماشہ زعفران ۴ ماشہ۔ دار فلفل ۴ ماشہ۔ انیون ۲ ماشہ۔ انیسون ۲ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر شہد خالص سہ چند میں ملاکر معجون بنائیں۔ خوراک ۵ ماشہ۔

(۶) اگر خشکی کی وجہ سے مندرجہ بالا امراض ہوں۔ تو روغن لبوب سبعہ کی مالش کریں۔ اور ماء الجبن استعمال کریں۔

(۷) ماء الجبن۔ بکری کے دودھ کو پھاڑ کر ۱۰ تولہ پانی لیں۔ اور آب کو سبز مروق ۱۰ تولہ شربت ابریشم ۲ تولہ ملاکر پلائیں۔ اور روزانہ دودھ ۲ تولہ شربت ابریشم ۶ ماشہ اضافہ کرتے رہیں دس روز تک اسی طرح بڑھا کر مذکورہ بالا طریق پر کم کریں۔

سدر و دوار

مطب شریفی:۔ (۱) فالج کا منضج پلائیں۔

(۲) تخم خشخاش ۳ ماشہ۔ تخم کاہو ۳ ماشہ۔ نبات سپید ۲ ماشے پیسکر کھائیں اور شربت نیلوفر ۲ تولے۔ شیر برنج ۸ تولے پئیں۔

(۳) دوار بلغمی۔ خولنجاں ۴ ماشے کوٹ چھان کر شکر سفید ۴ ماشے ملائیں۔ اور رات کو سوتے وقت کھائیں۔

(۴) دوار ضعف دماغ۔ تخم کشنیز خشک ۳ ماشے پیسکر مربائے آملہ ۱ عدد پر چھڑکیں اور ورق نقرہ میں ملفوف کر کے کھائیں۔ بعدہٗ شیرہ تخم کدو ۳ ماشے اور شربت نیلوفر ۲ تولے ملاکر پئیں۔

(۵) اگر سدر و دوار خلو معدہ کی وجہ سے عارض ہو تو رب انار و رب بہی کے ساتھ چند لقمے کھائیں۔

مطب عزیزی:۔ (۱) کشنیز خشک ۷ ماشہ خشخاش سپید ۷ ماشہ۔ مغز تخم کدو شیریں ا تولہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شربت آلو ۲ تولہ ملاکر عرق کیوڑہ ۳ تولہ اضافہ کر کے پلائیں۔

(۲) اگر ریح کی وجہ سے ہو۔ تو بادیان ۷ ماشہ، کشنیز خشک ۷ ماشہ۔ گل سیوتی ۷ ماشہ زیرہ سفید ۴ ماشہ۔ زیرہ سیاہ ۴ ماشہ عرق بادیان ۱۰ میں جوش دے کر صاف کر کے شربت ابریشم ۳ تولہ ملا کر پلائیں۔

(۳) اگر برودت کی وجہ سے ہو تو اطریفل اسطخودوس ۱ تولہ اول کھلا کر اوپر سے اسطخودوس ۴ ماشہ۔ برگ بادرنجبویہ ۴ ماشہ۔ ابریشم خام مقرض ۲ ماشہ۔ مویز منقی ۹ دانہ انجیر ولایتی ۳ دانہ۔ برگ سداب ۵ ماشہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر نیم گرم پلائیں۔

(۴) اگر حرارت کی وجہ سے ہو۔ تو اطریفل کشنیزی ۱ تولہ اول کھلا کر اوپر سے کشنیز خشک ۱ تولہ۔ گل منڈی ۱ تولہ رات کو عرق ابریشم ۱۰ میں بھگو کر صبح صاف کر کے نبات سپید ۱ تولہ ملا کر پلائیں۔

مطلب نوری۔ (۱) روغن ماہی۔ فولاد۔ دودھ۔ کونین۔ آملہ سار۔ برومائیڈ پوٹاسی کا وقتاً فوقتاً فرداً فرداً استعمال مفید ہے۔

(۲) اگر ضعف معدہ ہو تو چرائتہ ۵ تولے دو سیر پانی میں بھگوئیں۔ اور صاف کر کے پوست سنگترہ ½ پاؤ ڈال کر جوش دیں۔ پھر صاف کر کے دانہ الائچی کلاں ۲ تولے ڈال کر ایک تولہ صبح ایک تولہ شام کو دیں۔

(۳) ضعیف مریضوں میں نوبت سے پہلے شربت انار، شربت لیموں یا مربہ ہی سے روٹی کا ایک لقمہ تر کر کے کھلائیں۔

(۴) صفراء میں ماء الشعیر آلی ۳ تولے۔ ہلیلہ ۷ ماشے گل سرخ ۵ ماشہ دیں۔

(۵) بلغم میں حب ایارج یا ایارج فیقرا دیں۔

(۶) سوداء میں ماء الجبن اور افتیموں دودھ میں جوش دے کر پلائیں۔ ماء الشعیر کا استعمال بھی مفید ہے۔

(۷) خون میں فصد لینا، جونکیں اور بلسٹر لگوانا مفید ہے۔

(۸) اگر مریض بوڑھا ہو تو لونگ ۹ عدد جوش دے کر پلائیں۔

(۹) سردی میں دارچینی ۱ ماشہ اور شہد ۱ تولہ چٹائیں +

(۱۰) اگر چوٹ لگی ہو تو مومیائی ۱ سرخ کھلائیں اور گرم کرکے لگائیں۔ دارہلد کی گولی شوربائے مرغ کے ساتھ کھلائیں +

(۱۱) دوا:۔ کشنیز ۱ تولہ۔ گل سرخ ۹ ماشہ۔ مغز پنبہ دانہ ۱ تولہ۔ شکر سرخ ۲ تولے۔ خوراک ۳ ماشہ ہمراہ آب سرد +

(۱۲) سدر نزلہ: کشتہ طلاء ۲ چاول اور مروارید ایک سرخ کا استعمال فرداً فرداً مفید ہے

(۱۳) کشتہ سیم نصف سرخ۔ کشتہ عقیق نصف سرخ کشتہ مرجان نصف سرخ۔ کشتہ یشب نصف سرخ۔ طباشیر ۲ سرخ ملاکر کھلائیں۔

مطب بلغمی:۔ (۱) اگر بلغم کی وجہ سے ہو تو اصل السوس مقشر ۶ ماشہ۔ بادیان ۶ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۱۰ دانہ۔ گاؤزبان ۳ ماشہ اسطوخودوس ۴ ماشہ۔ بیخ کاسنی ۴ ماشہ۔ سونف ۲ ماشہ گل بنفشہ ۶ ماشہ سب کو رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ڈال کر پلائیں +

(۲) شام کو بادیان ۶ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۱۰ دانہ۔ تخم کاہو مقشر ۶ ماشہ۔ تخم کشوث ۳ ماشہ۔ عرق بادیان ۱۲ تولہ میں نکال کر گلقند ۲ تولہ ملاکر پلائیں +

(۳) کھانا کھانے کے بعد جوارش جالینوس ۶ ماشہ تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں +

(۴) اگر پیرانہ سالی کی وجہ سے ہو تو تنقیہ کے بعد کشتہ طلاء ۲ چاول۔ کشتہ خبث الحدید ۲ چاول معجون جوگراج گوگل میں ملاکر کھلائیں۔

(۵) معجون جوگراج گوگل:۔ زنجبیل۔ پیپلا مول۔ چیتہ۔ فلفل دراز۔ ہینگ سرخ۔ اجمود سرسوں نندو۔ زیرہ سپید۔ زیرہ سیاہ۔ تخم سنبھالو۔ اندر جو تلخ۔ بادبڑنگ۔ گج پیپل۔ کٹکی۔ بچ موریا۔ اتیس مساوی الوزن۔ ترپھلہ دو چند۔ گوگل سہ چند۔ ہینگ کو قدرے گھی میں بریاں کرکے کھرل کریں۔ باقی سب دواؤں کو کوٹ چھان کر حسب معروف سہ چند شہد میں معجون بنائیں۔ خوراک ۲ سے ۵ ماشہ تک۔

(۶) مشروب:۔ اکثر دوار کی قسموں میں مفید ہے۔ کشنیز خشک ۲ ماشہ۔ گل سرخ ۳ ماشہ مغز پنبہ دانہ ۹ ماشہ۔ شکر سرخ ۴ ماشہ۔ سب کو پانی میں جوش دے کر صاف کرکے پلائیں +

جمود و سکتہ

مطلب شریفی :- (۱) آب دغذا کی جگہ شہد ۲ تولے ۔ عرق بادیاں ۱۲ تولے میں جوش دے کر پلائیں +

(۲) جند بیدستر ۔ زنجبیل ہر ایک ایک ماشہ ۔ ندداؤند ۲ ماشہ باریک پیس کر شہد خالص ۲ تولے میں ملائیں اور دن میں دو تین مرتبہ چٹنی کی طرح چاٹ لیں +

(۳) اگر ضعف زیادہ محسوس ہو تو کبوتر کے بچہ کا شوربا یا موٹھ کی دال کا پانی گرم مصالحہ ڈال کر پلائیں +

(۴) پانچویں روز سے نسخہ ذیل پلائیں :-

صبح :- بادیان ۔ بیخ بادیان ۔ بیخ کرفس ۔ بیخ کبر ۔ بیخ اذخر ۔ بیخ کبیر ۔ اصل السوس ۔ اسطو خودوس ہر ایک ۷ ماشے ۔ مویز منقیٰ ۹ دانے ۔ انجیر زرد ہ دانے ۔ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح مل چھان لیں ۔ اور شہد ۴ تولے ملا کر پلائیں +

شام :- انقردیا ئے کبیر ۳ ماشے کھلائیں +

(۵) نویں روز صبح کے نسخہ میں برگ سناکی ۷ ماشہ اضافہ کریں ۔ اور شہد کی جگہ مغز فلوس ۵ تولے ۔ شکر سرخ ۔ ترنجبین ۔ گلقند ہر ایک ۴ تولے شامل کر کے چھان لیں ۔ اور شیرہ مغز بادام ۵ دانے اضافہ کر کے پیئیں ۔

(۶) اگر دست نہ آئیں ۔ اور مدد کی ضرورت ہو تو شربت دینار ۔ شربت دو بکرد چار چار تولے عرق بادیاں ۱۲ تولے میں ملا کر نیم گرم کر کے تھوڑا تھوڑا پلائیں +

(۷) شام کو بکری کے گوشت کی یخنی یا مونگ کی دال کا پانی دیں +

(۸) دوسرے روز خمیرہ گاؤزبان ۱ تولہ ورق نقرہ اعدد میں ملفوف کر کے کھلائیں اور عرق گاؤزبان ۱۲ تولے میں شیرہ عناب ۵ دانے اور آب پیدانہ ۳ ماشہ نکال کر اور شربت بنفشہ ۲ تولے ملا کر پلائیں +

(۹) تیسرے روز حب ایارج کا مسہل دمندرجہ صداع (۱) پلائیں ۔ اور اگر ضرورت ہو

تو پھر چند روز نسخہ نمبر ۲ پلا کر مسہل دیں ۔

بحالت بیہوشی :- (۱) برگ شبت ۔ جند بیدستر ۔ مشک ۔ کائپھل ہر ایک ۱ ماشہ باریک پیس کر نلکی کے ذریعے نتھنوں میں پھونکیں ۔

(۲) سبوس گندم اور نمک طعام کی پوٹلی بنا کر سر کو سینکیں ۔

مطب عزیزی :- (۱) فتیلہ ۔ کندش ۔ ناس تمباکو ۔ زعفران ۔ جند بیدستر ۔ اسطخودوس ہموزن ۔ عرق بادیاں میں پیس کر روئی کے فتیلہ کو اس میں تر کر کے ناک میں ڈال کر گردش کریں ۔

(۲) تکمیہ :- میٹھا تیلیہ آدمی کے پیشاب میں کھرل کر کے تکیہ بنائیں ۔ اور سر کے بال تراش کر تالو پر باندھیں ۔

مطب نوری :- (۱) تیز حقنہ کریں ۔ سینگیاں کھچوائیں ۔ تیل کی مالش کریں ۔ پاؤں دبائیں ۔

(۲) بلغم و سودا میں :- فلفل دراز ۔ پیلا مول ۔ زنجبیل ۔ بسباسہ ۔ دارچینی مساوی الوزن سفوف کریں ۔ خوراک ۲ گرین ۔

مطب سلیمی :- (۱) نفوخ ۔ تخم حنظل ۔ بندال ۔ نوشادر ۔ کلونجی ۔ کندش ۔ مرچ سیاہ اسطخودوس مساوی الوزن باریک پیس کر بذریعہ آلہ منفخ ناک میں پھونکیں ۔ اور ناک کو روغن ناردین سے تر رکھیں ۔

(۲) تکمید ۔ قرنفل ۔ جاوتری ۔ جائفل ۔ الائچی خورد ۔ بچھ ترکی ۔ سنبل الطیب ۔ نمک ہندی عاقرقرحا ۔ آرد باجرہ سب کو کوٹ کر پوٹلی بنائیں ۔ اور گرم توے پر رکھ کر دماغ پر ٹکور کریں ۔

(۳) حقنہ ۔ غاریقون مجوف ۹ ماشہ ۔ اسطخودوس ۹ ماشہ ترب مجوف خراشیدہ ۹ ماشہ برگ چقندر ۹ ماشہ ۔ مغز تخم ارنڈ ۹ ماشہ ۔ قنطوریون دقیق ۹ ماشہ ۔ تخم شبت ۹ ماشہ ۔ سورنجاں شیریں ۹ ماشہ ۔ سنائے مکی ۱ تولہ ۔ بسفائج فستقی ۱۳ ماشہ ۔ حب قرطم ۱۰ ماشہ ۔ عناب ۲۰ عدد ۔ سپستان ۲۰ عدد ۔ سب کو پانی میں جوش دے کر صاف کر کے مغز فلوس خیار شنبر ۵ تولے ۷ ماشہ ۔ شکر سرخ ۱ تولہ ۱۰ ماشہ اضافہ کر کے دوبارہ صاف کر کے روغن بید انجیر ۲ تولہ روغن بادام شیریں ۲ ماشہ شامل کر کے حسب معروف حقنہ کریں ۔

نکتہ:- اگر قوت کا کرنا منظور ہو تو تخم حنظل ۲ تولہ جند بیدستر ۳ رتی اضافہ کریں۔

رعشہ

مطب عزیزی:- (۱) منضج:- کچلہ مدبر ۱ ماشہ - غاریقون مدبر ۱ ماشہ دونوں کو باریک پیس کر شہد میں گولی بنا کر اول کھائیں - اوپر سے برگ بادرنجبویہ ۳ ماشہ - اسطوخودوس ۲ ماشہ بادیان ۲ ماشہ - ابریسم ۳ ماشہ - برگ سداب ۵ ماشہ - دارچینی ۵ ماشہ - مویز منقیٰ ۹ دانہ - انجیر ولائتی ۲ دانہ - بیخ بادیان ۷ ماشہ - بیخ اذخر ۷ ماشہ - بیخ کرفس ۵ ماشہ گل منڈی ۷ ماشہ - حب بلسان ۵ ماشہ عود بلسان ۵ ماشہ - درونج عقربی ۳ ماشہ - سورنجان شیریں ۳ ماشہ - قسط شیریں ۵ ماشہ - دسامہ ۵ ماشہ - چوب چینی ۵ ماشہ - گل بنفشہ ۷ ماشہ - عنب الثعلب خشک ۷ ماشہ سب کو عرق مکو - مار میں بھگو کر صاف کر کے شہد خالص ۴ تولہ سے میٹھا کر کے نیمگرم پلائیں۔

(۲) تدہین:- کچلہ ۱ تولہ - عود کبان ۱ تولہ مصطگی رومی ۱ تولہ - حب بلسان ۱ تولہ عاقرقرحا ۱ تولہ - سورنجان تلخ ۱ تولہ - قسط تلخ ۱ تولہ سب کو سرسوں کے تیل مار میں ڈال کر پکائیں جب تمام دوائیں جل جائیں - صاف کر کے محفوظ رکھیں - اور نیمگرم کی مالش کریں۔

نکتہ:- جو دوائیں فالج و لقوہ میں گذریں - وہ بھی اس مرض میں مفید ہیں۔

مطب نوری:- (۱) اگر ضعف و یبوست نہ ہو - تو پچھنے لگوائیں - پسینہ لائیں - اور مالش کریں - اور آہستہ آہستہ تنقیہ کریں۔

(۲) دارچینی - قسط - جند بیدستر - فرفیون - فلفل سیاہ - بلادر - گوگل - حرمل - کچلہ - میٹھا تیلیا - اسطوخودوس - لونگ - ہزار دانی ہر ایک دس حصے - بلیلہ کابلی - صعتر - دارچینی ہر ایک ۶ حصے - مرزنجوش - غاریقون - جند بیدستر - ہینگ ہر ایک ۴ حصے - زعفران - عاقرقرحا ہر ایک ۳ حصے باریک کریں اور شہد سہ چند میں ملا کر کھائیں - خوراک ایک سے ۲ ماشے - ماء العسل کے ساتھ۔

(۳) آملہ سار ۲ تولے دار فلفل - باریک کر کے ایک ماشہ روغن گاؤ اور شہد کے ساتھ استعمال کریں۔

(۴) رعشہ جماعی میں بالائی۔ دودھ۔ کیلہ۔ انگور۔ پستہ۔ بادام۔ اخروٹ۔ ناریل کھائیں۔

(۵) گردن کے پیچھے اور کلائی پر دارچینی کے تیل کی مالش کریں۔

(۶) سنکھیا ۱/۲ چاول، کشتہ ۱/۲ سرخ کی گولی کھائیں۔ کچلہ۔ گوگل۔ کاڈ لور آئیل بھی مفید ہے۔

(۷) شربتی کو رب سوس اور بادام کھلائیں۔

(۸) سردی میں معجون کچلہ کھلائیں۔

مطب سلیمی۔ (۱) خیر تملی۔ برگ سداب ۱۰ تولہ۔ گل بابونہ ۲ تولہ۔ ناخونہ ۲ تولہ۔ بادنجان تلخ ۲ تولہ۔ حلیلہ ۲ تولہ۔ جدوار ۱ تولہ۔ ... ۱ تولہ۔ قرنفل ۱ تولہ۔ زنجبیل ۱ تولہ۔ سب کو رات گوڑہ پانی ۲ سیر میں بھگائیں۔ صبح جوش دے کر صاف کر کے روغن کنجد ۳ پاؤ ملا کر آگ پر جوش دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے۔ اتار کر موم زرد ۵ تولہ۔ مصطگی رومی۔ سقمونیا ۱ تولہ۔ لوبان ... ۱ تولہ۔ نمک سیندھا ... ۱ تولہ ملا کر اتار لیں۔ اور ضرورت کے وقت گرم کر کے مالش کریں۔

مالیخولیا

مطب شریفی۔ (۱) دواء المسک معتدل ۵ ماشہ۔ ہمراہ شیرہ بادیان ۳ ماشہ۔ شیرہ ... ۳ ماشہ۔ عرق عنبر ۲ تولے۔ عرق گندہ ۴ تولے۔ ماء اللحم کاسنی مکوہ والا ۴ تولے میں نکال کر گلقند ۴ تولے۔ خمیرہ بنفشہ ۴ تولے اس میں حل کریں اور چھان کر شربت گڑھل ۲ تولے پلائیں۔

(۲) وقتاً فوقتاً سر پر نیم گرم پانی ڈالنا بہت مفید ہے۔

(۳) استفراغ مادہ ترطیب اور تقویت قلب کو ہر وقت مد نظر رکھیں۔

(۴) فصد لینا بہت مفید ہے۔

(۵) جب غذا ہضم نہ ہو اور معدہ میں ترشی محسوس ہو تو فوراً قے کرا دیں۔

(۶) مالیخولیائے تنجیری۔ آملہ خشک، کشنیز خشک، برادہ صندل ہر ایک ۳ ماشے رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح اس کا زلال لیں۔ اور نبات سپید ۲ تولے ملا کر اور تخم ریحان ۶ ماشے چھڑک کر پئیں۔

(۷) مالیخولیائے مراقی دریاح غلیظہ۔ بادیان، افتیمون، صعتر، مصطگی، دانہ الائچی خورد، عود غرقی ہر ایک ۳ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور ایک ماشہ گلقند ۲ تولے میں ملا کر کھائیں۔

مطب عزیزی۔ مالیخولیائے بلغمی۔ خمیرہ ابریشم ۱ تولہ اول کھلائیں۔ اوپر سے بیخ کیوڑہ ۵ ماشہ، ابریشم مقرض ۵ ماشہ، گل کیوڑہ ۳ ماشہ، اسطخودوس ۴ ماشہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شربت ابریشم ملا کر عرق بید مشک ۲ تولہ ڈال کر پلائیں۔

(۲) مالیخولیائے صفراوی۔ افتیمون ولایتی ۱ تولہ درجوبہ بار آب میں جوش دے کر صاف کر کے بیخ کیوڑہ مقرض ۵ تولہ، گل چاندنی ۵ تولہ، آلو بخارا ۱۰ دانہ کا اس میں خیساندہ کر کے صاف کریں۔ اور نبات سپید ۱۲ تولہ اضافہ کر کے شربت کا قوام کریں۔ خوراک ۴ تولہ صبح و شام۔

(۳) مالیخولیائے سوداوی۔ خمیرہ گاؤزبان عنبری ۱ تولہ اول کھلا کر اوپر سے گل گاؤزبان ۳ ماشہ، گل سیوتی ۵ ماشہ، گل سیول ۵ ماشہ، تراشہ گندر مقشر ۱ تولہ سب کو عرق گاؤزبان میں بھگو کر صاف کر کے شربت انار شیریں ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

(۴) غسول۔ مغز تخم کدو شیریں، مغز تخم تربوز، مغز بادام شیریں مقشر، تخم خشخاش سفید، گل بنفشہ، صندل سپید، صندل سرخ، گل سیوتی، گل چنبیلی، میدہ گندم سب ہموزن باریک پیس کر ماء الرائب میں ملا کر بطور ابٹنہ تمام بدن پر ملیں۔ پھر گرم پانی سے نہالیں۔

(۵) مالیخولیائے مراقی۔ عرق نعناع، عرق بادیان، عرق گاؤزبان، آب نارنج، آب انار قندھاری، عرق بید مشک، آب برگ پودینہ سبز مروق، آب ادرک تمام مساوی الوزن قلعی شدہ دیگچہ میں ڈال کر نبات سپید حسب حاجت اضافہ کریں اور شربت کا قوام بنائیں بعد تیاری زیرہ سفید، زیرہ سیاہ، بدبر برگ سداب

زنجبیل۔ مصطگی رومی باریک پیس کر قوام میں داخل کریں۔ خوراک ۲ تولہ صبح اور اسی قدر شام کو تازہ پانی کے ہمراہ دیں۔

مطب نوری۔ (۱) کام میں لگنا۔ ریاضت کرنا۔ سیر و سیاحت۔ خوش رہنا۔ صفائی رکھنا۔ کھلے میدان میں رہنا۔ خواب لانا۔ رفع قبض۔

(۲) سوزش میں آیوڈائیڈ آف پوٹاسیم ۲۔۳ سرخ۔ برومائیڈ آف پوٹاسیم ۵ سرخ مسکن ہے۔ نوبتی مالیخولیا میں کونین مفید ہے۔ ڈیجی ٹیلس ۵ بوند ضعف قلب میں مجرب ہے۔ خواب کلاں ۴ ماشہ شیر بز ۱ تولے کے ساتھ مفید ہے۔ ہینگ ایک سرخ یا مشک ½ سرخ کھائیں۔ افسنتین ۲ ماشہ کھائیں۔

(۳) گرم مزاجوں میں املی ۴ تولے آلو بخارا ۵ دانے کا زلال دیں۔ ماء الشعیر افیون نصف سرخ کے ساتھ یا مارجبین املتاس ۲ تولے کے ساتھ فائدہ بخش ہے۔

(۴) سرد مزاجوں میں گل کپاس کی گلقند ۲ تولے معجون نجاح ۵ ماشہ۔ مارجبین مفید ہے۔

(۵) پہلے صافن کی فصد لیں۔ بعد ہفت اندام کی۔ پھر سناکی ۶ ماشہ۔ صبر۔ اسارون۔ افتیمون۔ برگ آک۔ بسفائج ہر ایک ۲ تولے۔ گل سرخ ۱۲ ماشہ۔ مروارید یا صدف صادق ۴ ماشہ۔ لاجورد۔ عنبر ۲ ماشہ۔ مشک ۲ ماشہ۔ کھانڈ ادویہ سے پانچ گنی۔ بھیڑ کے دودھ کا کھویا ایک سیر۔ دوائیں پیس کر کھویا اور کھانڈ ملا لیں۔ آخر میں عنبر مشک۔ مروارید پیس کر ملائیں۔ خوراک ۵ ماشے۔

(۶) ریٹھہ ۲ سرخ۔ مشک ½ سرخ روغن زرد میں حل کرکے ناک میں ٹپکائیں۔

(۷) افسنتین ۵ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۳ ماشہ۔ گل سرخ ۳ ماشہ۔ عود ۲ ماشہ۔ مصطگی ۲ ماشہ طباشیر ۱ ماشہ۔ سرانہ الائچی کلاں ۱ ماشہ باریک کرکے دو ماشے عرق کیوڑہ ۴ تولے کے ساتھ کھائیں۔ مجرب ہے۔

(۸) جن کو دورہ سے مالیخولیا ہو۔ ان کو دورے سے پہلے درد سر ہوتا ہے۔ ان کے تالو پر پچھنے لگوائیں۔ پھر بیضۂ سنگ پشت ایک عدد کی زردی زعفران ۳ ماشہ

پارہ ۱ ماشہ تین روز تالو پر ملیں +

(۹) کاڈلوس آئیل ۱۲ اونس۔ پارول یا پل کا استعمال مفید ہے۔ اگر ہضم نہ ہو۔ تو سکاٹ ایملشن پلائیں۔ مجرب ہے +

(۱۰) ہڈیوں کی سختی صبح کو دینا۔ اور روغن گل کی مالش کرنا۔ بہت مفید ہے +

مطب سلیمی — (۱) مالیخولیائے بلغمی۔ گاؤزبان خشک ۲ ماشہ۔ عنب الثعلب ۳ ماشہ۔ بیخ کیان ۳ ماشہ۔ بیخ کاسنی ۶ ماشہ۔ اسطخودوس ۳ ماشہ۔ بنفشہ ۷ ماشہ۔ ابریشم مقرض ۳ ماشہ۔ سب کو پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شربت بنفشہ ۳ تولہ ملا کر پلائیں +

(۲) مالیخولیائے صفراوی دموی۔ عناب ۵ دانہ۔ سپستان ۱۱ دانہ۔ خطمی ۳ ماشہ گاؤزبان ۳ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۳ ماشہ۔ بسفائج فستقی ۶ ماشہ۔ شاہترہ ۳ ماشہ۔ ابریشم خام مقرض ۳ ماشہ۔ خالص صفرا ہو تو آلو بخارا ۵ عدد۔ بنفشہ ۷ ماشہ۔ سب کو پانی میں بھگو کر صاف کر کے شربت نیلوفر ۳ تولہ ملا کر پلائیں +

(۳) مالیخولیائے سوداوی۔ افتیمون ولایتی بصرہ بستہ ۳ ماشہ۔ بادرنجبویہ ۳ ماشہ گاؤزبان ۳ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۳ ماشہ۔ گل سرخ ۲ ماشہ۔ بسفائج فستقی ۳ ماشہ۔ بنفشہ ۷ ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح صاف کر کے شربت اسطخودوس ۳ تولہ یا شربت گاؤزبان ۳ تولہ ملا کر پلائیں +

(۴) مالیخولیائے مراقی۔ سنبل الطیب ۸ ماشہ۔ تربد سفید مجوف خراشیدہ ۱ تولہ۔ غاریقون مغربل ۱ تولہ۔ افسنتین رومی ۱½ تولہ۔ گل سرخ ۵ تولہ۔ سب کو ۲ سیر پانی میں بھگوئیں۔ صبح جوش دے کر صاف کر کے مصری ڈال کر شربت کا قوام کریں۔ خوراک ۲ تولہ۔

(۵) شربت مار الجبین۔ گل نیلوفر ۱۷ ماشہ۔ برگ فرنجمشک ۱۰ ۲ ماشہ افتیمون ولایتی ۱۰ ۷ ماشہ۔ بسفائج فستقی ۱۰ ۷ ماشہ۔ اسطخودوس ۱۰ ۷ ماشہ۔ بادرنجبویہ ۱۰ ۷ ماشہ۔ گاؤزبان ۴ تولہ ۴ ماشہ۔ تخم فرنجمشک ۱۰ ۷ ماشہ۔ سنائے مکی ۱۰ ۷ ماشہ۔ گل بنفشہ ۱۰ ۳ ماشہ۔ گل سرخ ۸ ماشہ ۶ رتی۔ ہلیلہ سیاہ ۱۰ ۷ ماشہ۔ سب کو رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح جوش دے کر صاف کر کے عرق گلاب ۱ سیر مصری ۱ سیر

شیر خشت ۱۰ تولہ۔ ترنجبین ۳ تولہ ملا کر شربت کا قوام کریں۔

(۶) سفوف مراق۔ گل گاؤزبان ۳ ماشہ۔ الائچی کلاں ۳ ماشہ طباشیر ۲ ماشہ گل سرخ ۲ ماشہ۔ افستنتین رومی ۵ ماشہ۔ عود ہندی ۲ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور ۳ ماشہ عرق شیر کے ساتھ استعمال کریں۔

(۷) مشروب۔ جوارش عود ترش ۵ ماشہ اول کھلا کر اوپر سے شیرہ لو دمشک ۳ ماشہ الائچی خورد ۱ ماشہ۔ زیرہ سپید ۲ ماشہ پودینہ خشک ۱ ماشہ۔ پانی میں شیرہ نکال کر صاف کر کے شربت انار شیریں ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

جنون

مطب شریفی۔ (۱) منضج۔ گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ گل سرخ ۷ ماشہ۔ ریشہ اصل السوس ۵ ماشہ۔ گل نیلوفر ۷ ماشہ۔ شاہترہ ۷ ماشہ۔ تخم خطمی ۷ ماشہ۔ اسطوخودوس ۵ ماشہ بادرنجبویہ ۵ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ آلو بخارا ۲ دانہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح صاف کر کے گلقند آفتابی ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

(۲) نو روز کے بعد خیساندہ میں سنا مکی ۷ ماشہ۔ تر ہندی ۲ تولہ شامل کریں۔ صبح صاف کر کے ترنجبین ۲ تولہ۔ شیر خشت ۲ تولہ۔ مغز فلوس ۵ تولہ۔ شیرہ مغز بادام شیریں ۵ دانہ اضافہ کر کے مسہل دیں۔

(۳) تین مسہل کے بعد حسب ذیل نسخہ تبرید پلائیں۔ خمیرہ گاؤزبان ۱ تولہ ورق نقرہ اعد میں لپیٹ کر اول کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ عناب ۵ دانہ۔ شیرہ مغز کدو شیریں ۳ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

(۴) لاجورد مغسول ۲ سرخ۔ خمیرہ ابریشم عناب والا ۱ تولہ میں ملا کر ماء الجبن کے ساتھ کھلائیں۔

نکتہ:- اس کا علاج مالیخولیا کی طرح کرنا چاہیئے۔ کیونکہ مالیخولیا اکثر جنون کا

پیش خیمہ ہوتا ہے۔

مطب عزیزی:۔ (۱) خمیرہ گاؤزبان ۱ تولہ اول کھلا کر اوپر سے گل نیلوفر ۷ ماشہ تخم پیٹھہ ۷ ماشہ۔ تخم تربوز ۱ تولہ۔ گل گڑھل تازہ ۵ تولہ پانی میں جوش دیکر صاف کر کے شربت کیوڑہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں +

(۲) آب خیار شنبری ۳ تولہ شیرہ سیاہ ۳ تولہ آب تربوز ۳ تولہ آب لوکاٹ شیریں ۳ تولہ۔ شربت نارنج ۲ تولہ ملا کر پلائیں +

(۳) تمر ترنج۔ آب برگ کشنیز سبز ۱ تولہ۔ عرق گلاب ۱ تولہ۔ عرق کیوڑہ ۱ تولہ روغن کدوئے شیریں ۱ تولہ روغن پیٹھہ ۱ تولہ۔ کافور ۲ ماشہ۔ سب کو باہم ملا کر کھیں اور تھوڑا سا سر پر ملیں +

(۴) مسہل۔ لاجورد مغسول ۱۰ ماشہ نمک لاہوری ۱ ماشہ باریک پیسکر روغن گاؤ میں چرب کر کے اول کھلائیں اور اوپر سے تمر ہندی مقشر ۲ تولہ۔ آب برگ کاسنی سبز مروق ۔ ماء عرق سنب الثعلب ۔ ماء عرق بادیان ۔ ماء میں خیسانده کر کے مل چھان کر شربت دینار ملا کر پلائیں +

مطب نوری:۔ (۱) بروما ئڈ پٹاسیم ۱۰ سے ۲۰ گرین تک صبح و شام دیں +

(۲) اسطخودوس ۱ تولہ۔ اکاس بیل ۱ تولہ۔ مویز منقی ½ تولہ۔ اس کی چالیس پچاس گولیاں بنائیں اور ایک گولی تھوڑے سے ساتھ کھائیں پینے کے لئے عرق گاؤزبان۔ عرق منڈی استعمال کریں +

(۳) گلو دو سیر۔ پانی چار سیر میں جوش دیں۔ جب چوتھائی رہ جائے۔ تو روغن زرد گائے ملا کر جوش دیں۔ جب صرف روغن رہ جائے تو بدن پر ملیں +

(۴) بلغمی مزاج کے لئے شیر آک ۵ تولے کو روغن کنجد ۵ تولے میں ملا کر جوش دیں۔ جب صرف روغن رہ جائے۔ تو اس کی مالش کریں +

(۵) بھوڑ برٹنگ ۷ ماشہ۔ مغز بادام ۱۵ عدد۔ دانہ الائچی خورد ۱ ماشہ۔ مغز تخم پیٹھہ ۲ ماشہ کا عرق کیوڑہ ۵ تولے میں شیرہ نکالیں +

مطب سلیمی:- (۱) مطبوخ افتیمون - آملہ منقی ۵ ماشہ گاؤزبان ۵ ماشہ، گل غافث ۷ ماشہ، اسطوخودوس ۳ ماشہ - بسفائج فستقی ۵ ماشہ - مویز منقی ۱۱ عدد پوست ہلیلہ کابلی ۱ تولہ پوست ہلیلہ زرد ۱ تولہ - ہلیلہ سیاہ ۱ تولہ - آلو بخارا ۱۰ عدد - سب کو پانی ۱ سیر میں جوش دیں - جب نصف رہ جائے - تو افتیمون بصرہ بستہ ۷ تولہ ۷ ماشہ اضافہ کر کے دو بارہ جوش دیں اور صاف کر کے غاریقون مغربل ملا کر پلائیں -

(۲) شربت:- گل بنفشہ ۱۰ تولہ - گل نیلوفر ۱۰ تولہ - گل سرخ ۱۰ تولہ - بادرنجبویہ ۹ ماشہ ہلیلہ سیاہ ۱ تولہ - بسفائج فستقی ۱۰ تولہ - اسطوخودوس ۱۰ تولہ - سنائے مکی ۱۰ تولہ - تخم فرنجمشک ۱۰ تولہ - برگ فرنجمشک ۱۰ تولہ - گاؤزبان ۴ تولہ - گل گاؤزبان ۲ تولہ - ابریشم مقرض ۴ تولہ افتیمون ولایتی ۱۰ تولہ - سب کو رات کو گرم پانی میں بھگوئیں صبح صاف کر کے مصری ایک سیر ڈال کر حسب معروف شربت کا قوام کریں - خوراک ۵ تولہ ہمراہ عرق شیر صبح اور اسی قدر شام کو استعمال کریں +

(۳) معجون افتیمون - افتیمون ولایتی ۲ تولہ - غاریقون مغربی ۲ تولہ - تربد سپید مجوف خراشیدہ ۲ تولہ - اسطوخودوس ۱۲ ماشہ - بادرنگ ۵ ماشہ - بادرنجبویہ ۸ ماشہ تخم فرنجمشک ۸ ماشہ - سنا مکی ۲ تولہ گاؤزبان ۱۲ ماشہ - حجر ارمنی ۸ ماشہ - لاجورد ۸ ماشہ خربق سیاہ ۴ ماشہ - بسفائج فستقی ۲ تولہ - سب کو کوٹ چھان کر شہد سہ چند اضافہ کر کے حسب معروف معجون بنائیں - خوراک ۹ ماشہ سے ۱۰ تولہ تک عرق نیلوفر ۶ تولہ عرق مکو ۶ تولہ کے ساتھ استعمال کریں -

نسیان

مطب شریفی:- (۱) اگر نزلہ اور زکام اور رطوبات بلغمی کی وجہ سے ہو - تو بادیان ۷ ماشہ - بیخ بادیان ۷ ماشہ - بیخ کاسنی ۷ ماشہ اصل السوس مقشرہ ۷ ماشہ - تخم خطمی ۷ ماشہ تخم خبازی ۷ ماشہ - مویز منقی ۹ دانہ - انجیر زرد ۳ دانہ پانی میں جوش دیکر صاف کر کے خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر آٹھ دس روز تک پلائیں - اس کے بعد حسب معروف ادویہ مسہلہ اضافہ کر کے مسہل دیں +

(۲) اگر ضعف دماغ کی وجہ سے ہو۔ تو مغز بادام شیریں ۵ دانہ۔ مغز تربوز ۳ ماشہ۔ مغز کدو شیریں ۳ ماشہ۔ صمغ عربی ۳ ماشہ۔ نشاستہ ۳ ماشہ۔ نبات سفید ۱ تولہ بکری کے دودھ میں پیس کر گھی میں داغ کر بطور حریرہ پلائیں۔

(۳) کندر ۱ ماشہ۔ مرکی ۱ ماشہ۔ جوارش جالینوس ۵ ماشہ میں ملا کر کھلانا مفید ہے۔

(۴) جواہر مہرہ ۲ برنج۔ دوا ۱۰ المسک سادہ معتدل ۳ ماشہ میں ملا کر عرق گاؤزبان کے ہمراہ کھلائیں ؛

مطب عزیزی :- (۱) برگ سداب ۳ ماشہ باریک پیس کر مربہ شلجم ۲ تولہ میں ملا کر ورق نقرہ لپیٹ کر اول کھلائیں۔ اوپر سے بادیان ۵ ماشہ نیم کوفتہ مویز منقی ۹ دانہ انجیر ولایتی ۳ دانہ اسارون ۲ ماشہ ایرسا ۳ ماشہ پانی میں جوش دیکر شہد خالص ۲ تولہ ملا کر پلائیں

(۲) حب ایارج رات کو سوتے وقت عرق بادیان ۱۲ تولہ نیم گرم کے ساتھ کھلائیں

مطب نوری :- (۱) بلغمی مزاجوں میں برہمی بوٹی ۲ تولے کا پانی بہت مفید ہے اگر تر نہ ملے تو خشک کا سفوف کھلائیں۔

(۲) کندر ۱ ماشہ۔ زنجبیل ۱ ماشہ پیس کر کھلائیں۔

(۳) جوارش جالینوس ۵ ماشہ معجون فلاسفہ ۲ ماشہ۔ عرق پان ۲ تولے۔ عرق بھنگرہ ۵ تولے کے ساتھ کھلائیں۔

(۴) خشک مزاجوں میں ماء الجبن۔ خشک و گرم مزاجوں میں شربت نیلوفر اور گلاب استعمال کریں۔

(۵) غذا کے ساتھ رائی کی چٹنی بھی مفید ہے۔

(۶) مشک۔ معجون کندر اور مرچ سیاہ کا فرداً فرداً استعمال مفید ہے ؛

مطب سلیمی (۱) کشتہ مرجان :- شاخ مرجان گوگل سرخ کے نغدے میں دو مرتبہ آنچ دیں سفید کشتہ نکلے گا۔ ایک رتی مکھن یا خمیرہ گاؤزبان ۱ تولہ کے ساتھ کھلائیں ؛

(۲) معجون بولس بسلیخہ ۴ تولہ۔ زرا وند مدحرج ۴ تولہ سعد کوفی ۴ تولہ۔ قسط شیریں ۲ تولہ تخم سداب ۲ تولہ فلفل سفید ۲ تولہ۔ غاریقون مخربل ۱۸ تولہ۔ معصر زندہ ۴۰ تولہ

افتیمون ولایتی ۲ تولہ بلادر ۲ تولہ ۔ وج ترکی ۴ ۔ تولہ ۔ زعفران ۴ ۔ تولہ ۔ مصطگی رومی ۴ تولہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر شہد خالص سہ چند میں بطریق معروف معجون بنائیں اور ۳ سے ۷ ماشہ تک عرق بادیان ۲ تولہ کے ساتھ کھلائیں ۔

سبات وسہر

مطلب شریفی (۱) اگر کثرت تولید بلغم کی وجہ سے سبات ہو ۔ تو کشتہ مرگانگ ۲ برنج ۔ کشتہ مرجان ۲ برنج ۔ جوارش لبسا سہ ۷ ماشہ میں ملا کر صبح کو کھلائیں ۔

(۲) اطریفل زمانی ۱ تولہ رات کو سوتے وقت عرق بادیان کے ساتھ کھلائیں ۔

(۳) سہر کیلئے : ۔ شیرہ بز ۷ تولہ شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر تین روز تک صبح کے وقت پلائیں ۔ اس کے بعد ایک تولہ دودھ اور تھوڑی مقدار میں شربت کا اضافہ کرتے رہیں جب دودھ اکتالیس تولہ اور شربت ۵ تولہ تک پہنچ جائے تب اسی طرح کم کریں ۔

(۴) شام کو مربی آملہ ۱ عدد پانی سے دھو کر ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر اوّل کھلائیں ۔ اوپر سے لعاب بہدانہ ۳ ماشہ ۔ شیرہ عناب ۵ دانہ ۔ شیرہ مغز کدو شیریں ۳ ماشہ ۔ شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ ۔ شیرہ تخم خشخاش ۵ ماشہ ۔ عرق شیر ۵ تولہ ۔ عرق ماءالجبن ۵ تولہ میں نکال کر شربت عناب ۲ تولہ شامل کر کے پلائیں ۔

۵ ۔ روغن لبوب سبعہ کی سر پر مالش کریں ۔

مطب عزیزی (۱) مشروب سبات ۔ عود صلیب ۳ ماشہ ۔ ابہل ۳ ماشہ ۔ بنجکشت ۵ ماشہ ۔ بیخ بادیان ۵ ماشہ ۔ اسطوخودوس ۳ ماشہ ۔ چوب چینی ۲ ماشہ ۔ برگ بادرنجبویہ ۳ ماشہ ۔ عرق عنب الثعلب ۔ ماء میں جوش دے کر صاف کر کے شہد خالص ۲ تولہ ملا کر پلائیں ۔

(۲) سرمہ برائے سہر ۔ آب کدو مشوی ۳ تولہ ۔ آب پوست مسلم ۲ تولہ ۔ آب برگ کشنیز سبز ۳ تولہ ۔ روغن گاؤ ۵ تولہ ۔ روغن بادام شیریں ۵ تولہ آگ پر رکھیں جب تمام پانی جل جائے ۔ اور تیل باقی رہے ۔ اس کو چراغ میں ڈال کر تنزیب کے کپڑے کا

فتیلہ بنا کر جلائیں۔ اور کاجل حاصل کریں ضرورت کے وقت تنہا یا گھی میں ملا کر آنکھ میں لگائیں ۔

(۳) حبوب۔ افیون خالص ۶ ماشہ۔ بزر البنج ۶ ماشہ۔ زعفران ۶ ماشہ تخم دھتورہ ۶ ماشہ خشخاش سفید ا تولہ خشخاش سیاہ ایک تولہ۔ تخم کاہو مقشر ا تولہ مغز تخم پیٹھہ ا تولہ۔ مغز تخم کدو شیریں ا تولہ ہر ایک کو علیحدہ رکھیں اور صمغ عربی ۶ ماشہ کا عرق کیوڑہ میں لعاب نکال کر سفوف میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں خوراک ایک گولی صبح ایک شام دودھ وغیرہ سے کھلائیں۔

مطب نوری - (۱) سبات کے لئے۔ سرد مزاج والوں کو گلقند آفتابی ۳ تولہ۔ انیسون ۴ ماشہ پانی میں جوش دے کر پلائیں۔

(۲) معجون فلاسفہ بھی مفید ہوتی ہے۔

(۳) سکنجبین پلا کر قے کرانا بھی اکثر نفع کرتا ہے۔

(۴) سہر کے لئے روغن خشخاش سر پہ لگائیں۔

(۵) بکری اور بھیڑ کے دودھ میں نمک سیاہ ملا کر ہاتھ پاؤں پر ملیں۔

(۶) بروما ئیڈ آف پوٹاشیم ۲۰ رتی۔ ہیڈریٹ کلورل۔ البنڈ بار بنا اچاول میں سے کوئی چیز کھلائیں۔

مطب سلیمی - (۱) سبات کے لئے۔ عود صلیب ۳ ماشہ۔ ایرسا ۱۰ ماشہ۔ بیخ کرفس ۱۰ ماشہ۔ بیخ بادیان ۶ ماشہ۔ اسطخودوس ۳ ماشہ۔ چوب چینی ۳ ماشہ۔ برگ بادر نجبویہ ۳ ماشہ۔ سب کو عرق عنب الثعلب ۱۲ تولہ میں جوش دیکر صاف کر کے شہد خالص ۲ تولہ ملا کر نیم گرم پلائیں۔

(۲) اطریفل کشنیزی ۶ ماشہ اول کھلا کر اوپر سے بادیان ۶ ماشہ۔ کشنیز مقشر ۶ ماشہ گل منڈی ۳ ماشہ عرق ابریشم ۱۲ تولہ میں جوشدہ کر صاف کر کے مصری ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

(۳) سہر کیلئے۔ خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۹ ماشہ کھلا کر اوپر سے ماء الجبن ۶ تولہ عرق شیر ۶ تولہ پلائیں۔

(۴) اگر صفراوی مادہ زیادہ ہو۔ تو حسب ذیل منضج پلا کر مسہل دیں عناب ۵ ادانہ سپستان ۲۳ عدد۔ خطمی ۶ ماشہ گاؤزبان ۶ ماشہ۔ مغز تخم خیارین ۶ ماشہ۔ مغز تخم کدو شیریں ۶ ماشہ۔ سنائی ۴ ماشہ رات کو بھگو کر صبح صاف کر کے شیر خشت ۲ تولہ۔ ترنجبین ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ پھر حسب معروف ادویہ مسہلہ اضافہ کر کے مسہل دیں۔ اور مذکورہ بالا نسخہ خمیرہ والا استعمال کریں۔

(۵) روغن متوم۔ تخم کاہو مقشر۔ تخم خشخاش۔ کنجد مقشر۔ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز تخم خیارین۔ مغز بادام شیریں مقشر۔ مساوی الوزن لے کر کولہو میں تیل نکلوائیں اور سر پر روزانہ مالش کریں۔ نیز ناک میں بھی لگائیں۔

کابوس

مطب عزیزی: (۱) حبوب:۔ مویز منقی ۳ تولہ صبر سقوطری ۳ تولہ۔ برگ سنا مکی ۲ تولہ منقی کے علاوہ دونوں دواؤں کو کوٹ چھان کر پھر مویز منقی ملا کر کوٹیں۔ اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں اور رات کو سوتے وقت ایک گولی کھلائیں۔

مطب نوری (۱) اگر یبوست ہو تو ماء الجبن کریں۔ اگر بلغمی ہو تو حب ایارج کھلائیں اور خونی ہو تو فصد لیں (۲) ہلیلہ سبز۔ ہلیلہ سیاہ ہلیلہ کابلی ہر ایک ۲ ماشہ۔ سنائی ۳ ماشہ گل سرخ۔ کتیرا۔ ترنجبین ہر ایک ۱ ماشہ رات کو گرم پانی سے ۲ ماشے کھلائیں (۳) لیسفائج۔ گل اسطخودوس۔ افتیموں۔ برگ کپاس ہموزن۔ بقدر نخود حبوب تیار کریں۔ ۲ گولی ہمراہ جغرات

مطب سلیمی (۱) معجون۔ پوست ہلیلہ زرد۔ آملہ خشک اصل السوس مقشر۔ دہینی ہر ایک ۱ تولہ تربد سفید مجوف خراشیدہ ۴ تولہ زنجبیل ۲ تولہ گلقند آفتابی ۳ تولہ سب کو کوٹ چھان کر روغن بادام ۳ تولہ سے چرب کر کے سہ چند شہد میں معجون بنائیں اور رات کو سوتے وقت عرق بادیان ۲ تولہ کے ساتھ استعمال کریں (۲) لبفائج منقی۔ اسطخودوس افتیموں ولایتی برگ کپاس مساوی الوزن کوٹ چھان کر عرق گلاب میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور دو گولیاں دہی کے ساتھ استعمال کریں۔

امراض چشم

رمد و آشوب چشم

مطب تشویقی:- (۱) لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، شیرہ عناب ۵ دانے، شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ، پانی یا عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکالیں اور شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

(۲) شام کو خمیرہ گاؤزبان ۱ تولہ، ورق نقرہ ۱ عدد میں لپیٹ کر اور عرق گاؤزبان میں شیرہ کشنیز ۳ ماشہ اور لعاب گاؤزبان ۳ ماشہ نکال کر گلقند ۴ تولے ملائیں۔ اور اس کے ساتھ خمیرہ کھلائیں۔

(۳) رات کو سوتے وقت اطریفل کشنیزی ایک تولہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کے ساتھ کھلائیں۔

(۲) **درد و سرخی چشم** - لودھ پٹھانی - آملہ خشک ہر ایک ۳ ماشہ - دونوں کو روغن گاؤ میں بریاں کر کے سرد پانی میں پیس کر آنکھ کے گرد لیپ کریں۔

تنبیہ:- اس کی احتیاط رکھیں - کہ دوا آنکھ میں نہ جائے۔

(۳) **ضماد رمد حار** - پھٹکڑی بریاں ۱ ماشہ - گل ارمنی ۱ ماشہ - صندل سرخ ۱ ماشہ - افیون ایک ماشہ - زعفران ایک ماشہ - سبز کوہ دلقدر حاجت ہرے کے پانی میں پیس کر آنکھ کے گرد لیپ کریں۔

(۴) **ضماد ابتدائے رمد** - رسوت ۳ ماشہ - پوست ہلیلہ زرد ۳ ماشہ - پانی میں پیس کر نیم گرم کر کے آنکھ کے گرد لیپ کریں - اور آب نمک میں روئی تر کر کے آنکھ پر رکھیں کبھی ہلدی جلا کر روئی پر چھڑک لیتے ہیں - اور اسے آنکھ پر رکھتے ہیں۔

حب۔ پیپل کے پتے ۳ عدد کوٹ چھان کر کسی قدر قند سیاہ کہنہ میں ملائیں اور گولیاں بنا کر کھلائیں۔

(۵) ضماد ورم و سُرخی چشم۔ کتھ سفید۔ رسوت۔ افیون ہر ایک ۳ ماشہ بھنی اور پسی ہوئی پھٹکڑی ایک تولہ۔ عرق لیموں کاغذی ۲ تولے میں پکا کر گولیاں باندھیں اور وقت ضرورت پانی میں پیس کر آنکھ کے گرد لیپ کریں۔

نکتہ۔ یہ نسخہ اکثر اس وقت استعمال کیا جاتا ہے۔ جب کوئی دوسری دوا کارگر نہ ہو۔

(۶) رمد بلغمی۔ اطریفل کشنیزی وغیرہ سے تنقیہ کرنے کے بعد حب سُرخ ایک گولی پانی میں گھس کر صبح۔ دوپہر۔ شام پپوٹوں پر نیم گرم لیپ کریں۔

اگر تبرید اور ضماد کے استعمال سے رمد نہ جائے۔ تو منضج پلا کر حب ایارج کا مسہل دیں۔ منضج مسہل اور حب ایارج کی ترکیب استعمال دردِ سر کے نسخہ نمبر ۳ میں درج ہے۔

(۷) رمد و سُرخی چشم۔ صندل سُرخ ۲ ماشہ۔ رسوت ۲ ماشہ۔ عنب الثعلب ۲ ماشہ حوالی چشم پر ضماد کریں۔

(۸) رمد۔ رسوت۔ صندل سفید۔ گیرو۔ پھٹکڑی ہر ایک ۲ ماشہ۔ سبز مکو کے پانی میں پیس کر حوالی چشم پر ضماد کریں۔

(۹) ابتدائے رمد۔ رسوت ۲ ماشہ۔ مامیثا ۲ ماشہ۔ افیون ۱ ماشہ۔ زعفران ۴ سُرخ سب کو پانی میں پیس کر آنکھ پر ضماد کریں۔

(۱۰) ورم گرم چشم۔ پھٹکڑی۔ پاہ گجراتی۔ ہر ایک ۲ ماشہ۔ افیون ۱ ماشہ۔ زعفران ۴ سُرخ پانی میں پیس کر ضماد کریں۔

(۱۱) شیاف رمد کہنہ و درد شدید۔ مس سوختہ مغسول۔ افیون ۴ ماشہ۔ گوند ببول عربی ہر ایک ۴ ماشہ۔ زعفران ۲ ماشہ۔ ابوا۔ اقلیمیا۔ کندر ہر ایک ۲ ماشہ کھرل کر کے شراب میں خمیر کریں۔ اور شیاف بنائیں۔ عند الضرورت سفیدی بیضۂ مرغ

میں حل کر کے تین ساعت کے بعد استعمال کریں۔

(۱۲) رمد۔ رسوت۔ افیون۔ پھٹکڑی۔ نیلا تھوتھا۔ لودھ پٹھانی۔ مردار سنگ۔ زرد چوب۔ زہر مہرہ سفید۔ سب کو ہموزن کوٹ کر پوٹلی بنالیں۔ اور آنکھ پر ٹکور کریں۔

(۱۳) ورمِ چشم۔ سرخی چشم۔ خمیرہ خشخاش ۷ ماشہ ہمراہ لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ شیرہ عناب ۵ دانے۔ عرق گاؤزبان ۶ تولے۔ عرق عنب الثعلب ۶ تولے میں نکال لیں اور شربت بنفشہ ۲ تولے ملا کر پلائیں۔

(۱۴) رمد۔ اسطوخودوس ایک ماشہ۔ منڈی ایک ماشہ۔ اطریفل شاہترہ ۷ ماشہ میں ملا کر لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ شیرہ عناب ۵ دانے۔ عرق شاہترہ ۱۲ تولے میں نکالیں۔ اور شربت ملا کر پلائیں۔

مطب عزیزی (۱) رمد بارد کے لئے بندق ہندی ۶ ماشہ۔ قرنفل گل دار ۷ عدد۔ شاخ نیم ۶ ماشہ۔ روغن گاؤ ۶ ماشہ۔ سب کو کالنسی کے برتن میں ڈال کر نیم کے ڈنڈے سے گھوٹیں اور آنکھ میں لگائیں۔

(۲) زیادتی درد میں لودھ پٹھانی ۱ ماشہ۔ زعفران ۱ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ ۳ ماشہ۔ افیون خالص ۳ ماشہ۔ سب کو مغز گھیکوار میں کھرل کر کے نیم گرم آنکھ کے گرداگرد ضماد کریں۔

(۳) رمد حار کے لئے۔ اقاقیا۔ کندر۔ افیون خالص۔ مامیثا ہموزن آب کشنیز سبز میں پیس کر شیاف بنائیں۔ اور ضرورت کے وقت استعمال کریں۔

(۴) ضماد بارد۔ آب برگ تمر ہندی سبز۔ آب برگ عنب الثعلب سبز۔ رسوت زرد۔ انبہ ہلدی برابر وزن باریک پیس کر حل کر کے آگ پر رکھیں جب گاڑھی ہو جائے آنکھ کے گرداگرد ضماد کریں۔

(۵) ضماد حار۔ رسوت زرد۔ پھٹکری۔ کف دریا۔ چاکسو مقشر۔ لودھ پٹھانی۔ زیرہ۔ چاروب۔ سب کو آب عنب الثعلب سبز میں پیس کر نیم گرم کر کے آنکھ کے گرداگرد ضماد کریں۔ اور تھوڑی سی دوا اندر ڈالیں۔

(۶) مشروب۔ ہلیلہ مربی ایک عدد۔ پانی سے دھو کر باریک پیس کر گل بنفشہ متعرض ۵ ماشہ

اضافہ کرکے ورق نقرہ ۱ عدد میں لپیٹ کر ہمراہ عرق لیموں کاغذی ایک عدد ۔ عرق عنب الثعلب ۷ تولہ ۔ شربت بنفشہ ۲ تولہ پلائیں ۔

مطلب عضوی ۔ ضماد ہر قسم کے آنکھ کے ورم اور درد کو نفع کرتا ہے ۔ صفت : ۔ لودھ پٹھانی ۔ پارہ گجراتی ۔ رسوت ۔ پھٹکری ۔ افیون ہر ایک ۲ ماشہ ۔ زعفران ۴ سرخ ۔ سب کو پانی یا سبز مکو کے عرق میں پیس کر آنکھ کے گرداگرد ضماد کریں ۔

پوٹلی برگ املی آنکھوں کے گرم درد میں مفید ہے ۔ درد کو بھی تسکین دیتی ہے ۔ صفت ۔ برگ نورستہ تمر ہندی ۹ ماشہ ۔ پھٹکڑی ۱۰ ماشہ ۔ افیون ۴ رتی سب دواؤں کو باریک کرکے پوٹلی بنائیں ۔ اور آب کو گنار سے تر کرکے آنکھوں کے اطراف میں ٹکور کریں ۔

مطب نوری ۔ رمد (۱) ابتدا میں پانی ۔ سرکہ آب پوست یا پھٹکڑی کے پانی سے آنکھ کی ٹکور کریں ۔

(۲) پھٹکڑی ۔ توتیا سبز پانی میں گھس کر آنکھ میں ڈالیں ۔

(۳) رمد چشم **صفراوی** (الف) لعاب بہدانہ ۳ ماشہ ۔ شیرہ عناب ۵ دانے ۔ شربت نیلوفر ۲ تولے ملا کر پئیں ۔

(ب) رسوت صندل آب کشنیز کا ضماد ۔ برگ خرفہ پر مکھن لگا کر آنکھ پر باندھنا اور پوست کی ٹکور مفید تدابیر ہیں ۔

(۴) رمد دموی ۔ برگ بید تولہ ۔ نیلوفر ۲ ماشہ ۔ بنفشہ ۲ ماشہ کا خیساندہ پئیں یا آلو بخارا ۱۰ دانے اور املی ۳ تولے کا زلال پئیں ۔ رسوت ۲ تولے کو آب لیموں میں پیس کر آنکھ پر ضماد کریں ۔ انزروت ۱ ماشہ ۔ نشاستہ ۱ ماشہ ۔ چاکسو ۲ ماشہ ۔ کتھ ۱ ماشہ ۔ نبات ۵ ماشہ پیس کر آنکھ میں ڈالیں ۔ افیون کی پوٹلی آنکھ پر رکھیں ۔ پوست بلیلہ ۱ ماشہ پھٹکڑی ۴ سرخ ۔ افیون ۱ سرخ ۔ ہلدی ۱ ماشہ کا ضماد کریں ۔ برگ حنا یا برگ بھنگ مقعد پر باندھیں جب چند روز گزر جائیں ۔ تو چاکسو ڈالیں ۔

(۵) رمد بلغمی حب ایارج اور اطریفل اسطوخودوس کھائیں ۔ آب مکو میں صبر ملا کر

ضماد کریں ۔ السی اور میتھی کا لعاب آنکھ میں ڈالیں ۔ توتیا کے مرکبات کا ضماد کریں ۔

(۶) رمد سوداوی ۔ ماء الشعیر اور شیرہ بادام پئیں ۔ شیر زناں یا لعاب بہدانہ آنکھ میں ڈالیں ۔

(۷) رمد نزلی ۔ دیا قوزہ اور اطریفل زمانی کھائیں ۔ نسخہ ذیل بھی مفید ہے ۔

صفتہ ڈورس پوڈر ا سُرخ ہمراہ سلی سلیٹ ۲۔ سُرخ :

(۸) رمد اطفال ۔ زنک سلفاس ۲ گرین ۔ گلیسرین ۱ ڈرام ۔ ایکوا روزا ۱ اونس ملا کر رکھ لیں ۔ اور چند قطرے آنکھ میں ڈالیں ۔

(۹) اگر آنکھ میں بہت سوزش ہو ۔ تو لیڈ لوشن کو برف سے ٹھنڈا کر کے ٹکور کریں ۔

مطب سلیمی :۔ (۱) رمد دموی ۔ فصد کھلوائیں ۔ یا کنپٹیوں پر جونکیں لگوائیں ۔

(۲) ضماد ۔ پوست انار ۶ ماشہ ۔ مازو سبز ۶ ماشہ باریک پیس کر آب انار ۵ تولہ میں جوش دے کر صاف کریں اور رسوت مصفیٰ ایک تولہ ۔ پھٹکڑی شگفتہ ایک تولہ ۔ زعفران ۱ ماشہ ۔ افیون ۳ ماشہ ملا کر آگ پر رکھیں ۔ جب غلیظ ہو جائے اتار کر ضماد کریں ۔

(۳) ترپھلہ کو پانی میں رات کو بھگوئیں ۔ صبح زلال سے آنکھوں کو دھوئیں ۔

(۴) رمد صفراوی ضماد ۔ املی ۔ مار ۔ مازو سبز ۶ ماشہ ۔ پوست انار ۶ ماشہ ۔ رسوت ۲ تولہ سب کو پانی میں جوش دے کر صاف کر کے پھٹکڑی بریاں ۶ ماشہ ۔ افیون ۳ ماشہ زعفران ۳ ماشہ اضافہ کریں ۔ اور آگ پر پکائیں جب قوام غلیظ ہو جائے ۔ اتار کر ضماد کریں ۔

(۵) اطریفل بادیاں ۔ پوست ہلیلہ زرد ایک تولہ ۔ پوست ہلیلہ کابلی ایک تولہ ۔ پوست بلیلہ ایک تولہ آملہ خشک ایک تولہ ۔ گل سرخ ایک تولہ ۔ صعتر فارسی ایک تولہ بادیاں ۲ تولہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کر کے دوچند شکر کے قوام میں حسب معروف اطریفل بنائیں ۔ خوراک ایک تولہ ہمراہ عرق بادیان ۔

نکتہ ۔ اگر مرض قوی ہو ۔ تو صفراء کا منضج دے کر مسہل کے ذریعے تنقیہ کریں اور بعد میں تبرید پلائیں ۔

(۶) رمد بلغمی حب سرخ ۔ گیرو ۲ تولہ ۔ افیون ۶ ماشہ زنجبیل ۱۰ ماشہ صمغ عربی ۔

۱۰ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر آب گوکنار میں گولیاں بنائیں۔ اور ضرورت کے وقت ایک گولی کو پانی میں گھس کر آنکھ کے گردا گرد ضماد کریں۔

(۷) تکمید۔ لودھ پٹھانی۔ زیرہ سفید۔ تخم شبت۔ شب یمانی بریاں مساوی الوزن باریک پیس کر لعاب گھیکوار ملا کر پوٹلی بنائیں۔ اور لعاب گھیکوار میں تر کر کے نیم گرم سے سینک کریں۔

(۸) اطریفل زمانی ایک تولہ عرق بادیاں ۱۲ تولہ نیم گرم کے ساتھ کھلائیں۔
نکتہ۔ اگر مرض قوی ہو۔ تو بلغم کا منضج پلا کر تنقیہ کریں۔

(۹) رمد سوداوی۔ سفیدی بیضہ مرغ آنکھ میں ڈالیں۔

(۱۰) شیر خر تازہ آنکھ میں بطور قطور استعمال کریں۔

(۱۱) ضماد۔ سفیدہ کاشغری۔ سونا مکھی۔ ہر ایک ۵ تولہ ۱۰ ماشہ۔ افیون۔ نشاستہ ہر ایک ۷ ماشہ۔ باریک پیس کر انڈے کی سفیدی ۲ عدد۔ آب کشنیز سبز اور آب کاسنی سبز حسب ضرورت میں حل کر کے ضماد کریں۔
نکتہ۔ اگر مادہ زیادہ ہو۔ تو سودا کا منضج پلا کر مسہل دیں۔ اور بعد میں ماء الجبن وغیرہ استعمال کریں۔

(۱۲) رمد ریحی۔ جند بیدستر ۹ ماشہ۔ صبر سقوطری ۹ ماشہ۔ افیون ۹ ماشہ۔ کیس سرخ ۹ ماشہ۔ سنبل الطیب ۱ تولہ۔ رسوت ۱۰ تولہ۔ سونا مکھی ۲ تولہ۔ سفیدہ قلعی ۳ تولہ تانبا جلا کر دھویا ہوا ۵ تولہ۔ سرمہ سیاہ ۱۷ تولہ۔ اقاقیا ۱۷ تولہ۔ صمغ عربی ۱۷ تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر عرق گلاب میں شیاف بنائیں۔ اور انڈے کی سفیدی میں حل کر کے لگائیں۔

(۱۳) رمد نزلی کے لئے۔ شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ۔ لعاب بہدانہ ۳ ماشہ پانی میں نکال کر شربت بنفشہ ۳ تولہ۔ شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

(۱۴) ضماد۔ شدید درد کے لئے مفید ہے۔ صندل سرخ۔ شیاف مامیثا۔ صبر زرد۔ فوفل۔ صمغ عربی۔ افیون۔ اقاقیا۔ مساوی الوزن۔ آب مکو سبز میں پیس کر ضماد کریں۔
نکتہ۔ اگر درد حار شدید ہو اور تنقیہ ہو چکا ہو۔ تو آب کوکنار سبز یا آب کشنیز

سبز پیس پیس کر لگائیں۔

(۱۵) شیاف نارنج۔ نوتیا در نارنج پروردہ ۲ تولہ گیارہ ماشہ لے کر کتیرا ۳ ماشہ سفید قلعی ۷ ماشہ۔ ہلیلہ زرد معہ تخم ۷ ماشہ۔ نشاستہ ۳ ماشہ۔ انزروت ۳ ماشہ گل سرخ ۳ ماشہ ایلوا ۳ ماشہ۔ رسوت ۳ ماشہ۔ افیون ۱ رتی۔ سب کو کھرل کر کے شیاف بنائیں اور ضرورت کے وقت گھس کر آنکھ میں لگائیں۔

نزول الماء

مطب شرقی (۱) ترپھلہ۔ نزول الماء، سرخی چشم اور کدورت چشم کے لیے مفید ہے ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ خشک ہر ایک ۳ ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں تر کریں صبح اس کا زلال لے کر پئیں۔ اور آنکھ دھوئیں۔

(۲) نزول الماء اور بیاض چشم کے لئے بہت مفید ہے۔ کحل صابون بقدر دانہ خشخاش اور صدف میں کسی قدر پانی ڈال کر دوا کو خوب حل کریں۔ اور آنکھ میں لگائیں۔ تین روز گزرنے کے بعد پھر لگائیں۔

(۳) شیاف۔ نزول الماء کے لئے مجرب ہے۔ مغز ارنڈ۔ گونند ببول ہر ایک ۳ ماشہ حب الغار مقشر کھرل کر کے بچے کے پیشاب میں شیاف بنائیں۔ اور شہد میں آلودہ کر کے آنکھ میں لگائیں۔

کحل صابون۔ صابون ۵ تولہ۔ ۱ ماشہ۔ نیلا تھوتھہ۔ رال ہر ایک ۳ ماشہ۔ صابون کو چاقو سے ریزہ ریزہ کر کے لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور نیلا تھوتھہ لوہے کی کھرل میں پیس کر وزن کر کے صابون میں ڈالیں جب نیلا تھوتھہ اور صابون پانی کے مانند ہو جائے۔ رال ڈال کر لوہے کے دستہ سے حل کریں۔ بضرورت کے وقت خشخاش کے برابر پانی میں حل کر کے لگائیں۔

مطب عزیزی عقیق یمنی ۱ ماشہ۔ زمرد سبز ۱ ماشہ۔ ورق نقرہ ۶ ماشہ۔ ورق طلاء ۹ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۱ ماشہ۔ یاقوت رمانی ۱ ماشہ فیروزہ سبز ۱ ماشہ۔ ممیرا چینی ۱ ماشہ خبث الحدید

۱ ماشہ، چاکسو مقشر ۱ ماشہ، برادۂ مس ۱ ماشہ، انزروت ۱ ماشہ، دہنہ فرنگ ۱ ماشہ، سب کو سماق کی کھرل میں ڈال کر تین روز تک آب برگ بادیان سبز میں کھرل کریں۔ جب سرمہ کی مانند ہو جائے۔ نکال کر چاندی یا سونے کی سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

مطب رضوی۔ کحل برائے سفیدی چشم و نزول الماء چھالیہ سالم ایک عدد دو تین تہ کے کپڑے میں باندھ کر آگ میں جلائیں جب جل جائے سرد کر کے جست پھونکا ہوا دو حصہ اضافہ کر کے سرمہ بنائیں۔

کحل تخم نیل ضعف بصر اور نزول الماء کی ابتداء میں مفید ہے۔ صفتہٗ: تخم نیل ۳ ماشہ، سرمہ خالص ایک تولہ دونوں کو سبز سونف کے عرق یا بازاری عرق بادیان میں پیس کر سرمہ بنائیں۔ اور ضرورت کے وقت سلائی سے لگائیں۔

کحل دیگر۔ نزول الماء دھند وغیرہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ صفتہٗ: سوختہ بلیلہ ۳ عدد، اخروٹ مسلم ۲ عدد۔ دونوں کو آگ میں جلائیں۔ اس کے بعد نکال کر مرچ سیاہ ۴ ماشہ اضافہ کر کے سرمہ تیار کریں۔

مطب نوری: (۱) زنبق ۲ تولے، اسرب ۲ تولے، سرمہ اصفہانی ۴ تولے، ممیرہ ۶ ماشہ، سون مکھی ۲ ماشہ، صلایہ کر کے استعمال کریں۔ نزول الماء میں مفید ہے۔

(۲) جست کا پھول ۱۰ تولے۔ دار فلفل ۲ تولے۔ مرجان ۴ ماشہ، مروارید ۳ ماشہ، مامیران ۳ ماشہ۔ سرمہ بنائیں۔

(۳) سرمہ سیاہ ۹ ماشہ، سون مکھی ۵ ماشہ، سنگ بصری ۷ ماشہ، گل چنبیلی ۱ ماشہ۔ مامیران ۳ ماشہ، مروارید ۳ ماشہ، شادنج ۱ ماشہ، زعفران ۴ سرخ۔ برگ آس ۱۰ ماشہ، سونے کا میل ۱۲ ماشہ۔ گلاب میں کھرل کر کے سرمہ بنائیں۔

(۴) بلادر سوختہ ۱ عدد، پھٹکڑی بریاں ۲ سرخ، افیون ایک سرخ دستہ میں پیس لگا کر آب لیموں میں رگڑ کر گولیاں بنائیں۔ اور ایک گولی گلاب میں گھس کر لگائیں ضعف بصر، بیاض، گل چشم اور ابتدائے نزول الماء میں مفید ہے۔

مطب سلیمی: (۱) سرمہ، پارہ ۱ ماشہ، کباب چینی ۳ ماشہ، تخم نیل ۳ ماشہ۔

سرمہ اصفہانی ایک تولہ۔ سب کو عرق گلاب میں کھرل کر کے سرمہ بنائیں۔

(۲) حب نزول الماء۔ مغز تخم ہلیلہ زرد، مغز تخم آملہ۔ ہموزن صاف پانی میں تین پہر کھرل کریں۔ اس کے بعد استعمال کریں۔

(۳) افیون ۲ ماشہ۔ شب یمانی ۲۰ ماشہ۔ کف دریا ۲ ماشہ۔ نوشادر ۴ ماشہ۔ زعفران ۱ ماشہ۔ نیلا تھوتھہ ۲۰ ماشہ۔ زنگار ۲ ماشہ۔ صمغ عربی ۲ ماشہ۔ سب کو کھرل کر کے استعمال کریں۔

(۴) تخم نیل، املی شادنج مغسول، کندر، مساوی الوزن۔ سب کو آب برگ بادیان سبز میں کھرل کر کے سرمہ بنائیں۔ اور صبح و شام آنکھ میں لگائیں۔

(۵) پارہ ۲ تولہ۔ سیسہ ۲ تولہ۔ سرمہ اصفہانی ۴ تولہ۔ ممیرہ ۲ ماشہ۔ سونا مکھی ۱ ماشہ۔ سب کو سحق بلیغ کر کے بطور سرمہ استعمال کریں۔

بیاض چشم۔ پھولہ

مطب شریفی (۱) کحل صابون استعمال کریں۔ اس کی ترکیب نزول الماء میں گزر چکی ہے۔

(۲) اسرب ۱ تولہ۔ سنکھ۔ کانچ کی سیاہ چوڑیاں۔ سیپی چینی ہر ایک ۲ تولہ۔ نوشادر۔ فلفل گرد۔ سفید ہر ایک ۲ ماشہ۔ سب کو پیس کر سرمہ کر لیں۔ اور کسی قدر آنکھ میں لگائیں۔

اضافہ:۔ اکثر مریض اس کی تیزی کو برداشت نہیں کر سکتا۔ اس صورت میں سرمہ سیاہ ہموزن ملا لیتے ہیں۔

مطب عزیزی۔ (۱) کف دریا ۳ ماشہ۔ پھٹکڑی بریاں ۳ ماشہ۔ چاکسو مقشر ۳ ماشہ۔ توتیا سبز بریاں ۴ رتی۔ چوب زردانیہ ۱ تولہ۔ سب کو ایک پہر تک عرق گھیکوار میں کھرل کر کے سرمہ بنائیں۔

(۲) اگر چیچک کی وجہ سے عارض ہوا ہو۔ تو کف دریا ۱ ماشہ۔ شب یمانی ایک ماشہ

چاکسو مقشر ایک ماشہ ۔ مامیران چینی ایک ماشہ ۔ نبات سفید ۲ ماشہ ۔ قشر چیچک ۲ ماشہ ۔ سب کو کھرل کر کے آنکھ میں لگائیں ۔

مطب رضوی : ۔ کحل برائے پھولہ ۔ جالہ اور پھولہ کو صاف کرتا ہے ۔ صفتہٗ ۔ گل چنبیلی ۔ گل کنجد ہر ایک ایک تولہ ۔ دونوں کو عرق لیموں کاغذی ۔ ۲ عدد میں اس قدر کھرل کریں کہ خشک ہو کر سُرمہ بن جائے ۔

مطب نوری (۱) تخم سرس ۳ ماشہ ۔ فلفلین ۶ ماشہ ۔ نمک سینڈھا ۳ ماشہ پیشاب گاؤ مادہ میں کھرل کر کے آنکھ میں لگایا کریں

(۲) شورہ ۱ ماشہ ۔ کارنج چوٹری ۳ عدد ۔ سرگس ۳ عدد ۔ باز کی پنچال ۲ ماشہ مشک ایک سُرخ ۔ سرمہ بنا کر استعمال کریں ۔

(۳) گل یاسمین ۔ گل کنجد ۔ فلفل ہر ایک ۔ ۴۰ عدد ۔ پھٹکڑی بریاں ۳ تولے پیسکر سرمہ بنائیں ۔ اور آنکھوں میں لگائیں ۔

(۴) نوشادر ۳ ماشہ ۔ شورہ ایک تولہ ۔ تخم سرس ۱۲ عدد ۔ فلفل سیاہ ۱۲ عدد ۔ توتیا سبز ۲ سُرخ ۔ سرمہ بنائیں ۔

(۵) فلفل سیاہ ۱۶ عدد ۔ فلفل دراز ۱ عدد ۔ غنچہ یاسمین ۵۰ عدد ۔ گل کنجد ۳۰ عدد سُرمہ بنائیں ۔

(۶) کفِ دریا ۲ ماشہ ۔ شورہ قلمی ۳ ماشہ ۔ مصری ۶ ماشہ ۔ افیون ۶ ماشہ نیلہ تھوتھا ۱۰ ماشہ ۔ زہرہ بُز ایک عدد کھرل کر کے آنکھ میں لگائیں ۔

فائدہ ۔ اگر آنکھ میں سُرخی ہو ۔ تو بھی یہ سُرمہ مفید ہے ۔ البتہ اس صورت میں نیلہ تھوتھا نہ ڈالیں ۔

(۷) سرمہ سفید ۔ جست کا پھول ۔ دار فلفل ۔ فلفل سیاہ ۔ آب لیموں میں دو روز کھرل کر کے سرمہ بنائیں ۔ خارش ۔ گل چشم اور غبار میں مفید ہے ۔

مطب سلیمی : ۔ (۱) نوشادر ۔ پھٹکڑی ۔ نیلہ تھوتھہ ۔ کوڑی زرد ۔ شورہ قلمی مساوی الوزن آب باراں میں کھرل کر کے لبطور سرمہ استعمال کریں ۔

(۲) برگ حنا - نوشادر - نیلہ تھوتھہ چینی بیجی - سرمہ اصفہانی مساوی الوزن کھرل کر کے سُرمہ بنائیں ۔

(۳) کل پنج چوڑی ۲ عدد - شورہ ۲ ماشہ - نرگس ۲ عدد - پنچال یا زہر ماشہ - مُشک ۲ سرخ سب کو پیس کر سرمہ بنائیں ۔

(۴) نمک لاہوری ۱ ماشہ - نوشادر ۱ ماشہ - رائی ۱ ماشہ - گوشت خوردہ ۱ ماشہ - زنگار ۱ ماشہ سب کو باریک کر کے زردی بیضہ مرغ ۱ عدد میں ملا کر سلائی سے دن میں ایک مرتبہ ماؤف آنکھ میں لگائیں ۔

سبل ۔ جالہ

مطب شریفی :- (۱) جالہ پھولا ۔ سرخی چشم ۔ افیون ۱ تولہ رسوت ۴ تولے ۔ پھٹکڑی ۶ ماشہ مصری ۲ تولہ ۔ آب باراں یا آب دریا میں پیس کر خشک کریں ۔ اور پھول کے برتن میں صلایہ کر کے دانہ نخود کے برابر گولیاں بنائیں ۔ اور بوقتِ ضرورت آنکھ پر ضماد کریں ۔

(۲) جالہ ۔ دھند ۔ دمعہ ۔ افیون ۱ ماشہ پھٹکڑی ۲ ماشہ ۔ درخت املی کی کونپلیں ایک تولہ ۔ ہلدی ۳ ماشہ ۔ لونگ ۔ ۱ عدد ۔ دانہ الائچی سفید ۲ ماشہ ۔ ہلیلہ سیاہ ایک ماشہ نمک لاہوری ۲ ماشہ ۔ آب لیموں میں کھرل کر کے شیاف بنائیں ۔ آب لیموں جس قدر زیادہ ہو اچھا ہے ۔

مطب عزیزی (۱) سافج ہندی ۱ ماشہ ۔ زنگار ۴ سُرخ ۔ کف دریا ایک ماشہ صبر زرد ایک ماشہ ۔ دار فلفل ۴ سُرخ ۔ توتیائے سبز بریاں ۴ سُرخ پھٹکری بریاں ۱ ماشہ فلفل سیاہ ۴ سُرخ ۔ پوست بیضہ مرغ ۱ ماشہ ۔ پنچال کبوتر جنگلی ۱ ماشہ ۔ اقلیمیائے فضہ ایک ماشہ سب کو سُرمہ کی طرح کھرل کر کے جالہ پر ملیں اور دور کریں ۔

(۲) تخم سرس ۔ تخم کھرنی ۔ دونوں کو آب برگ سرس سبز میں پیس کر لعاب گھیکوار میں ٹکیہ بنالیں ۔ اور ضرورت کے وقت شیر دختر میں پیس کر چاندی کی سلائی سے آنکھ میں

لگائیں۔

مطب نوری (۱) جست کا پھول ۲۰ ماشہ۔ سرمہ سیاہ ۲۰ ماشہ۔ سفیدہ ۴ ماشہ۔ زنگار ۳ ماشہ۔ افیون ۳ ماشہ۔ سمندر جھاگ ۳ ماشہ باریک کر کے آنکھ میں ڈالیں۔

(۲) کتھ مصفی نیم کے دستہ میں پیسہ لگا کر مسکہ ملا کر کھرل کریں۔

(۳) سنگ بصری بچاکسو مقشر ہموزن پیسکر آنکھ میں ڈالیں۔

مطب سلیمی: (۱) کف دریا ۵ ماشہ۔ اقلیمیائے فضہ ۵ ماشہ۔ نمک اندرانی ۱ ماشہ سانرج ہندی ۱ ماشہ۔ سفید آب قلعی ۱ ماشہ۔ فلفل سیاہ ۱ ماشہ۔ دار فلفل ایک ماشہ سنبل الطیب ۱ ماشہ۔ سرمہ اصفہانی ۱ ماشہ۔ نمک ہندی ۴ سرخ۔ صبر سقوطری ۴ سرخ دعالہ ۴ سرخ۔ عصارہ ما میثا ۳ ماشہ۔ مس سوختہ ۳ ماشہ۔ مامیران چینی ۶ ماشہ۔ نوشادر ۳ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۳ ماشہ۔ دار چینی ۴ سرخ۔ زرد چوب ۲ ماشہ سب کو سحق بلیغ کر کے سرمہ کے طور پر استعمال کریں۔

(۲) تانبہ سوختہ ۱۰ ماشہ۔ شادنج مغسول ۱ ماشہ۔ اقلیمیائے فضہ ۴ ماشہ۔ زنگار ۲ ماشہ مصبر ۲ ماشہ۔ بورہ ارمنی ۲ ماشہ۔ فلفل سیاہ ۱ ماشہ۔ فلفل دراز ۱ ماشہ۔ زعفران ۱ ماشہ۔ سب کو سرمہ کی طرح کھرل کر کے استعمال کریں۔

ظفرہ - ناخونہ

مطب اشتوشی (۱) کف دریا۔ پھٹکڑی۔ اصل السوس ہر ایک ایک تولہ خوب پیس کر سرمہ بنا لیں۔ عند الضرورت سلائی سے آنکھ میں لگائیں (۲) نوشادر ۲ ماشہ۔ شورہ قلمی ایک تولہ۔ تخم سرس ۲ عدد۔ مرچ سیاہ ۱۲ دانے۔ نیلا تھوتھا ۴ سرخ سب کو پیس کر شیاف بنائیں۔

مطب عزیزی (۱) آدمیوں کے ہاتھ کے ناخون جلا کر شہد یا گئے کے گھی میں ملا کر سلائی سے لگائیں۔

(۲) ایرسا کنول گٹہ کی جڑ کے پانی میں پیس کر خشک کر کے ذرور کریں۔

مطب نوری:۔ دیسی جست پھول کرکے آنکھ میں ڈالیں۔ نمک شیشہ۔ نوشادر۔ اور پھٹکڑی میں سے ایک چیز پیس کر سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

مطب سلیمی:۔ (۱) مصری ۷ ماشہ۔ فلفل سفید ۱/۲ ۱ ماشہ۔ سرمہ ۱/۲ ۱ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۱/۲ ۱ ماشہ۔ سنگ بصری ۱/۲ ۱ ماشہ۔ مغز تخم سرس ۱/۲ ۱ ماشہ۔ پھٹکڑی ۱/۲ ۱ ماشہ۔ کارپخ ۱/۲ ۱ ماشہ کوڑی زرد ۸ عدد۔ سب کو سحق بلیغ کرکے استعمال کریں۔ (۲) توتیائے کرمانی مغسول ۱۰ ماشہ۔ زنجبیل۔ ہلیلہ زرد۔ زرد چوب ہر ایک ۵ ماشہ۔ دار فلفل۔ مامیران چینی ہر ایک ۳ ماشہ۔ نمک ہندی ۱ ماشہ۔ سب کو خوب کھرل کرکے بیس روز تک آب لیموں میں پروردہ کریں۔ اور سایہ میں خشک کرکے دوبارہ کھرل کریں۔ ضرورت کے وقت سلائی سے لگائیں۔

دمعہ۔ ڈھلکا

مطب شریفی:۔ دمعہ۔ سرخی۔ رمد کہنہ:۔ تمام۔ سرمہ سفید۔ سفیدہ کاشغری ببا سہ۔ کتیرا ہموزن لے کر سرمہ بنائیں۔ اور عند الضرورت آنکھ میں لگائیں۔

مطب عزیزی:۔ (۱) برادہ سیسہ۔ گندھک آملہ سار دونوں کو لوہے کی کڑاہی میں آگ پر رکھیں۔ جب پگھل جائے۔ اُس وقت نیم کے دستہ سے خوب رگڑیں۔ یہاں تک کہ تمام خاکستر ہو جائے۔ اس کے بعد اُتار کر پارچہ بیز کرکے آنکھ میں لگائیں

(۲) چوب چینی سوختہ۔ جاروب نوسوختہ۔ دونوں ہموزن کھرل کرکے چاندی کی سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

مطب سلیمی۔ (۱) خستہ ہلیلہ کابلی ۱ تولہ۔ مازو ۱/۲ ۱ ماشہ۔ نمک اندرانی ۲ ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر آنکھوں میں لگائیں۔

(۲) اگر ضعف اعصاب کی وجہ سے ہو تو تیزپات ۷ ماشہ۔ مامیران چینی ۷ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۷ ماشہ۔ بیخ مرجان ۷ ماشہ۔ مشک ۸ رتی۔ سب کو باریک پیس کر بطور سرمہ استعمال کریں۔

(۳) نشاستہ کو عرق گلاب میں حل کرکے انڈے کی سفیدی ملا کر آنکھ کے کوئے پر ضماد کریں۔

جرب الاجفان - روہے

مطب شریفی :- (۱) اطریفل شاہترہ ۷ ماشہ اول کھلا کر اوپر سے لعاب بہدانہ ۳ ماشہ - شیرہ عناب ۵ دانہ - عرق مرکب مصفی خون ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت عناب ۲ تولہ ڈال کر صبح وشام پلائیں (۲) مازو سبز کو جو کوب کر کے رات کو عرق گلاب ۱۰ تولہ میں بھگوئیں - صبح صاف کر کے تھوڑا سا کافور ملا کر دن میں کئی مرتبہ آنکھوں کو دھوئیں - (۳) برود کافوری صبح و شام سلائی سے لگائیں -

(۴) ترپھلہ کے زلال سے بھی آنکھیں دھونا مفید ہے - (۵) شیاف ابیض کو دودھ میں گھس کر آنکھ میں ڈالیں - (۶) اطریفل زمانی ۱ تولہ - عرق بادیان ۱۲ تولہ نیم گرم کے ساتھ رات کو سوتے وقت پلائیں -

(۷) عناب ۵ دانہ - منڈی ۹ ماشہ - رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح زلال میں شیرہ عناب ۲ تولہ ملا کر پلانا بھی مفید ہے -

مطب عزیزی :- (۱) اگر روہے پرانے اور سوداوی مادے سے ہوں - تو روغن بید انجیر، شیر مدار ہموزن باہم ملا کر آنکھ کے گرداگرد طلا کریں - (۲) رسوت زرد - گل ارمنی لودھ پٹھانی - افیون خالص - سفیدہ کاشغری - زعفران خالص ہموزن باریک کر کے عرق گاؤزبان میں دوبارہ کھرل کر کے شیاف بنائیں - اور ضرورت کے وقت جست کے برتن میں عرق گلاب سے گھس کر نیم گرم ضماد کریں -

مطب نوری :- (۱) حکۃ الجفن - حقہ کا پانی آنکھ میں ڈالیں - حقہ کے گل کے ساتھ سلائی لگا کر آنکھ میں ڈالیں - افیون سوختہ روغن گل میں ملا کر ضماد کریں -

جرب الجفن - عام و خاص تنقیہ کرنے کے بعد صبر ۲ ماشہ - نوشادر ۲ ماشہ شہد میں ملا کر طلا کریں -

مطب سلیمی :- (۱) مصری کوزہ - کشتہ جست ہموزن سحق بلیغ کر کے بطور سرمہ استعمال کریں (۲) جست - شورہ قلمی - جست کو برادہ کر کے شورہ قلمی کے ساتھ یہاں تک کھرل کریں -

کہ آگ پر رکھنے سے روغن ہو جائے۔ اس کو تھوڑے کھرل کر کے سرمہ کی طرح استعمال کریں
(۳) نوشادر۔ شورہ قلمی۔ پھٹکڑی ہر ایک ایک تولہ۔ گل ارمنی ۶ ماشہ۔ سب کو بخوبی کھرل کر کے استعمال کریں۔ (۴) سرمہ قندھاری ۲ تولہ۔ جست پارہ پارہ کردہ۔ اقلیمیائے فضہ ممیرا خالص ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو کھرل کر کے بطور سرمہ لگائیں۔

ضعفِ بصر

مطب شریفی:- (۱) کشتہ مرجان جواہر والہ ۲ برنج۔ خمیرہ گاؤزبان عنبری ۷ ماشہ میں ملا کر عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کے ساتھ کھلائیں۔ (۲) اطریفل اسطوخودوس ایک تولہ عرق بادیان نیم گرم ۱۲ تولہ کے ساتھ کھلائیں۔ (۳) کحل الجواہر رات کو سوتے وقت آنکھ میں لگائیں۔

مطب عزیزی:- (۱) اطریفل۔ پوست ہلیلہ زرد ۲ تولہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ آملہ مقشر۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست بلیلہ ہر ایک ۲ تولہ۔ گل گاؤزبان ایک تولہ۔ گل بنفشہ ۹ ماشہ۔ گل سیوتی۔ کشنیز خشک۔ بادرنجبویہ۔ گل منڈی۔ بادیان۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید ہر ایک ایک تولہ سب کو کوٹ چھان کر ہلیلہ جات کو روغن گاؤ سے چرب کریں۔ اور شہد خالص ۱۹ تولہ۔ قند سفید ۳ تولہ کا قوام کر کے حسب معروف اطریفل بنائیں۔ اور زعفران ۴ رتی مشک ۴ برنج مصطگی ۱ ماشہ باریک پیس کر اضافہ کریں۔ (۲) عقیق مدبر ۱ تولہ۔ سرمہ اصفہانی ۴ تولہ۔ باریک کر کے سرمہ کی طرح سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔ (۳) پنبہ منقوشہ تین روز تک آب شلغم میں تر اور خشک کریں۔ پھر تین روز آب چنبیلی اور تین روز آب حنا سبز۔ پھر آب برگ بادیان سبز میں تر اور خشک کر کے فتیلہ بنا کر روغن مغز کدو شیریں۔ روغن خشخاش۔ روغن کاہو۔ روغن گل ہموزن چراغ میں ڈال کر حسب معروف مٹی کے سکورہ پر کاجل جمع کریں۔ پھر اس میں مروارید ناسفتہ ۱ ماشہ اضافہ کر کے سحق بلیغ کریں۔ اور بطور سرمہ آنکھ میں لگائیں۔

مطب نوری:- (۱) سرمہ قندھاری۔ سیپی چینی۔ مغز تخم مرس۔ شورہ قلمی ہر ایک

۳ تولہ ۔ کتھ سفید ۔ نوشادر ۔ برگ نیم سبز ۔ اقلیمیائے فضہ ۔ اقلیمیائے طلاء ۔ جست شگفتہ ہر ایک ایک تولہ ۔ سب کو عرق گلاب میں کھرل کرکے سرمہ بنائیں ۔

(۲) مرجان ریدہ ۲ ماشہ ۔ بسد محرق ۲ ماشہ ۔ نشاستہ ایک ماشہ ۔ کھرل کرکے آنکھوں میں لگائیں ۔

مطب سلیمی :۔ (۱) سرمہ سیاہ ۴۰ تولہ جست کشتہ ۸ تولہ ۔ پھٹکری بریاں ۴ تولہ ۔ مرجان سوختہ ۔ صدف کلاں سوختہ ۔ نبات سفید کشمیری ہر ایک ۲ تولہ ۔ ورق نقرہ ۲۰۲ عدد ۔ سب کو عرق گلاب اور عرق بادیان میں کھرل کرکے سرمہ بنائیں +

امراضِ گوش

مطب شریفی:۔ دستور العلاج۔ (۱) کان میں جو بھی دوا ڈالیں۔ وہ نیم گرم ہونی چاہیئے۔ (۲) امراض مادی میں پہلے تنقیہ کریں۔ پھر کان میں دوا ڈالیں۔ (۳) مخدرات کا استعمال حتی الوسع کم کریں۔ (۴) اور اگر مجبوری ہو۔ تو بہترین طریقہ یہ ہے۔ کہ شیاف مامیثا اور کسی قدر افیون عورت کے دودھ میں حل کر کے استعمال میں لائیں۔ (۵) افیون کو روغن میں حل کر کے استعمال نہ کریں۔ بلکہ دودھ میں حل کیا کریں۔ (۶) خاکستر افیون۔ افیون سے تخدیر و تخفیف میں قوی تر ہے۔ (۷) درد شدید۔ ٹیس اور تشنج میں مرخیات کا استعمال کرنا چاہیئے۔ (۸) ورم بحرانی کے پھوڑنے کی سعی نہ کریں۔ بلکہ اسے خود پھوٹنے دیں البتہ اگر غشی کا خوف ہو۔ تو اس کی طرف متوجہ ہونا چاہیئے (۹) غیر بحرانی ورم کو قابضات کا دیات یا مبردات سے بند کر دیں۔ (۱۰) بقراط کا مقولہ ہے۔ کہ اگر کسی بہرے کو صفراوی اسہال عارض ہوں۔ تو اس کا بہرہ پن اچھا ہو جائے گا۔

(۱) **وردِ حارِ گوش۔** لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ شیرہ عناب ۵ دانے۔ شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشے۔ عرق گاؤزبان ۱۲ تولے میں نکالیں۔ اور شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پیئیں۔ اور شیر بز ۶ ماشہ میں مہا نڈہ ۲ ماشہ حل کر کے کان میں ٹپکائیں۔ کبھی روغن تربز بھی ٹپکایا جاتا ہے۔ اور کبھی سکھدرشن کے پتے کا پانی بھی کان میں ڈالا جاتا ہے۔

(۲) **قروح گوش۔** ا۔ قطران ۲ ماشہ۔ شہد ۶ ماشہ میں حل کر کے نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔ ۲۔ بادیان ۱ تولہ۔ عسل خالص ۲ تولہ۔ پانی میں جوش دے کر صاف کریں اور اس سے کان کو دھو ڈالیں۔ پھر پرانی روئی کا فتیلہ بنا کر شہد میں آلودہ

کریں۔ اور کان میں رکھیں۔

(۳) ورم گوش۔ عنب الثعلب۔ جدوار۔ صندلین۔ رسوت۔ گل ارمنی ہر ایک ۶ ماشہ۔ آب کشنیز سبز قدر مناسب میں پیس کر کان کے چاروں طرف ضماد کریں۔

(۴) گرانی سماعت۔ بطلان سمع۔ درد گوش۔ انار ترش ایک عدد کے دانے گودے سمیت خوب اچھی طرح نچوڑیں۔ پھر انار کے چھلکے کو اس پانی میں جوش دیں۔ اور مل چھان کر سرکہ ۶ ماشہ۔ روغن گل ایک تولہ۔ اور کندر ۳ ماشہ ملا کر پھر جوش دیں۔ جب پانی جل جائے۔ تو روغن کو صاف کر کے۔ اس پر برگ نیم اور اندرونی چھلکے چھڑکیں۔ اور کان میں رکھیں۔

(۵) درد گوش۔ مکو ۱ تولہ۔ گل خطمی ۱ تولہ۔ کوکنار ۱ تولہ۔ شیر گاؤ ۱۰ تولہ میں جوش جوش دے کر اس کے بخارات کان میں پہنچائیں۔

(۶) درد گوش۔ سدہ۔ طنین۔ دوی۔ برنجاسف ۳ ماشہ۔ مرزنجوش ۳ ماشہ تخم شبت ۳ ماشہ۔ گل بابونہ ۳ ماشہ۔ برگ سداب ۳ ماشہ۔ پانی میں جوش دے کر بخارات کان میں پہنچائیں۔

(۷) نقصان سمع۔ روغن بادام تلخ (قدر حاجت) میں کسی قدر صبر کو جوش دے کر کان میں ٹپکائیں۔

مطب عزیزی:- (۱) درد گوش ریحی اور طنین کے لئے مفید ہے۔ آب لہسن مشوی۔ آب پیاز دونوں کو گرم کر کے کان میں ٹپکائیں۔

(۲) درد گوش ریحی۔ آب برگ عنب الثعلب سبز مروق۔ آب برگ شبت سبز مروق۔ آب برگ حمدبرگ سبز مروق۔ سب کو روغن گل میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب پانی خشک ہو جائے۔ روغن میں ہموزن شہد ملا کر نیم گرم کان میں ڈالیں۔

(۳) درد گوش حار۔ روغن گل۔ روغن بادام شیریں۔ سرکہ کہنہ سب کو ہموزن لے کر آگ پر رکھیں۔ جب سرکہ جل جائے۔ تیل کو نیم گرم کان میں ڈالیں۔

(۴) خارش۔ بورہ ارمنی کو سرکہ میں ملا کر رکھیں اور ضرورت کے وقت

کان میں چند قطرے ٹپکائیں۔

(۵) بثرہ و قرحہ گوش۔ آب برگ نیم سبز ۲ تولہ۔ آب برگ عنب الثعلب سبز ۲ تولہ۔ لعاب تخم کتان ۲ تولہ۔ روغن گل ۲ تولہ۔ سب کو ملا کر انزروت ۲ ماشہ باریک پیسکر اضافہ کریں۔ اور پچکاری کے ذریعہ سے تصفیہ گوش کریں۔

مطب رضوی:۔ (۱) درد گوش (قطور لہسن) درد گوش بارد کے لئے مفید ہے۔ صفت:۔ لہسن ایک عدد۔ عاقرقرحا ایک ماشہ۔ فرفیون ایک ماشہ۔ روغن گل ایک تولہ۔ شہد خالص ایک تولہ تمام دواؤں کو ایک جگہ کرکے آگ پر پکائیں۔ جب تمام دوائیں حل ہو جائیں۔ صاف کرکے نیم گرم کان میں ڈالیں۔

نکتہ:۔ اگر افیون کا استعمال روا ہو۔ تو اسی نسخہ میں قطروں ایک ماشہ اضافہ کرکے استعمال کریں۔

دوائے درد گوش۔ پھٹکری بریاں۔ مرکی ہموزن باریک پیسکر شہد خالص میں ملا کر نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔

ضماد زرد چوب۔ کان کے پچھلے حصہ کے ٹھنڈے ورم میں مفید ہے۔ صفت:۔ زرد چوب۔ گل بابونہ خشک۔ تخم خطمی۔ اکلیل الملک۔ مرزنجوش۔ افسنتین رومی ہر ایک چار ماشہ۔ کوٹ چھان کر پانی میں ملائیں۔ اور ضرورت کے وقت نیم گرم کا ضماد کریں۔

نسخہ انکباب۔ ورم گوش کے لئے مفید اور مستعمل ہے۔ صفت:۔ برگ نیب برگ بکائن۔ برگ ترب۔ برگ شلجم ہر ایک ایک تولہ۔ گل بابونہ۔ گل خطمی۔ اکلیل الملک افسنتین رومی ہر ایک ۶ ماشہ۔ سب کو پانی میں جوش دے کر بطریق معروف بھپارہ لیں۔

دوائے ثقل سماعت۔ مویزج۔ درج ترکی۔ فرفیون۔ عاقرقرحا۔ سب کو کوٹ چھان کر روغن گل اضافہ کرکے پکائیں۔ جب تمام دوائیں جل جائیں۔ روغن کو صاف کرلیں۔ اور نیم گرم کرکے چند قطرے کان میں ٹپکائیں۔

مطب نوری :- **درد گوش** - (۱) فلفل سیاہ ۷ عدد - روغن گاؤ ۲ تولے میں بریاں کرلیں - اور روغن کان میں ٹپکائیں - (۲) سرکہ ۳ ماشہ - روغن گل ۶ ماشہ دونوں کو ملا کر جلائیں جب صرف روغن رہ جائے - تو کان میں ٹپکائیں -

درد گوش ریحی - (۱) اکلیل الملک - تخم شبت - بادیاں جو کوب کرکے بھپارہ لیں - (۲) روغن بادام تلخ ۵ قطرے کان میں ٹپکائیں -

درد گوش دموی - (۱) لعاب کتان یا لعاب کنوچہ یا میتھی کا لعاب یا نوعمر عورت کا دودھ کان میں ڈالیں - (۲) آلو بخارا ۷ دانہ اور املی ۴ تولے کا زلال پلائیں - نیز ہلیلہ - بلیلہ - آملہ ہلیلہ سیاہ کا پانی پلائیں - اس کے بعد شیرہ عناب ۱۰ عدد - شیرہ نیلوفر ۹ ماشہ شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں -

درد گوش بلغمی - حب ایارج کھائیں - اور روغن بابونہ کان میں ٹپکائیں -

بہرہ پن - (۱) تربد سفید ۲ درم - شحم حنظل ۱ درم - انزروت ۲ درم - کتیرا ۱ درم - پوست ہلیلہ کابلی ۱۰ ہم گولیاں بنائیں - خوراک ۲ گولیاں صبح و شام (۲) لہسن مقشر ۲ عدد - روغن بادام تلخ ۲ تولہ - آگ پر رکھیں - جب لہسن مائل بہ سیاہی ہو جائے - تو صاف کرکے دو تین قطرے نیم گرم کرکے کان میں ڈالیں -

طنین - برومائیڈ آف پوٹاسیم پلائیں - نہایت مجرب ہے -

فائدہ - اس کی پوری خوراک دس سرخ ہے - جوانوں اور گرم مزاجوں کو پوری خوراک دیں - اگر اس میں سپرٹ کلوروفارم ۱ بوند ملا لیں - تو زیادہ مفید ہوتا ہے - (۲) اس کے بعد مغز خیارین - کاہو - خرفہ ہر ایک ۵ ماشہ - بادام ۷ عدد گھوٹ کر پلائیں -

قرحہ گوش - روغن کنجد یا کاربالک آئل فتیلہ سے کان میں لگائیں - اور اس پر سفوف پوست انار یا بورکس ایسڈ کا ذرور کریں - زیرہ سیاہ تیل میں جلا کر ڈالنا اور کھجور کا سفوف بُرکنا یا کاربالک آئل لگا کر آئیوڈوفارم چھڑکنا مفید ہے -

سیلان رطوبت گوش - (۱) گرم پانی میں بورک ایسڈ ڈال کر پچکاری کریں - اور کاربالک ایسڈ ڈال کر بورک ایسڈ سے کان بھر دیں - (۲) بچہ کو سفوف صندل کھلائیں -

مطب سلیمی :- (۱) **درد گوش** - روغن خیری ۷ ماشہ - گائے کا پتہ ۹ ماشہ - دونوں کو آگ

پر پکائیں۔ جب تیل رہ جائے نیمگرم کان میں ڈالیں۔

(۲) درد و ورم گوش حار۔ شیاف ابیض کافوری کو عورت کے دودھ بسفیدی بیضہ مرغ اور لعاب اسبغول میں ملاکر کان میں ڈالیں۔

(۳) بشور گوش۔ بیل کے پتوں کا پانی نچوڑ کر کان میں ڈالیں۔

(۴) دیدگوش کرمی۔ آب آڑو سبز۔ آب پودینہ سبز دونوں کو قطوراً استعمال کریں۔

(۵) ثقل سماعت۔ آب انار ترش ۳ تولہ۔ پوست انار ۲ تولہ۔ کندر ۱ تولہ۔ سرکہ ۳ تولہ۔ روغن گل ۳ تولہ۔ سب کو ملاکر اس قدر پکائیں۔ کہ پانی جل کر تیل رہ جائے۔ پھر صاف کرکے کان میں صبح شام ڈالیں۔

(۶) طنین و دوی۔ زہرہ گاؤ ۱ تولہ۔ روغن گل ۲ تولہ خستہ شفتالو ۲ تولہ ہلکی ہلکی آگ پر پکائیں۔ جب پانی جل جائے۔ صاف کرکے افیون ۱ ماشہ حل کرکے کان میں ٹپکائیں۔

نکتہ :۔ حاملہ عورتوں میں اس کا استعمال مضر ہے۔

(۷) ورم گوش۔ برگ مکو۔ گل خطمی۔ مغز خیار شنبر۔ آب مکو سبز میں پیس کر روغن گل اضافہ کرکے ضماد کریں۔

امراض بینی

مطب شریفی:- رعاف۔ نکسیر پھوٹنا۔ (۱) **نقوع۔** گل ملتانی ایک تولہ رات کو گرم پانی میں تر کریں۔ صبح اس کا زلال پئیں۔

(۲) تبریدیہ۔ بہدانہ ۳ ماشے۔ شیرہ عناب ۵ دانے۔ شیرہ مغز تخم کدو ۳ ماشہ۔ شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۱۲ تولے میں نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولے ملا کر پلائیں۔

اضافہ و بدل۔ (۱) کبھی شیرہ تخم تربوز ۳ ماشے بھی اضافہ کیا جاتا ہے۔ (۲) کبھی تخم کاہو کی جگہ تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشے۔ اور شربت بنفشہ کی جگہ شربت عناب ۲ تولے استعمال کیا جاتا ہے۔

(۳) **ضماد۔** (۱) نشاستہ گل ارمنی ہر ایک ۱۲ ماشہ۔ دونوں کو سرکہ خالص میں پیس کر سر اور پیشانی پر ضماد کریں۔ (۲) گل ملتانی ۶ ماشہ۔ اور آملہ خشک ۶ ماشہ سرد پانی میں پیس کر ضماد کریں۔

(۴) **نفوخ** (۱) گیرو۔ سنگجراحت۔ سفیدہ کاشغری کوٹ چھان لیں۔ (۲) مکڑی کا جالا۔ لکھنے کی معمولی سیاہی میں تر کر لیں۔ اور اس پر چکی کا آٹا چھڑک کر ناک میں رکھیں۔

کرم بینی:- بخور۔ اسپند ۱۰ تولے۔ اجوائن خراسانی ۲ ماشہ۔ شنگرف ۲ ماشہ کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔ عند الضرورت کرسی پر بیٹھ کر چادر اوڑھ لیں۔ اور ۲ تولے سات ماشے دوا کو کوئلوں کی آگ پر چھڑک کر بخور لیں۔

بخر الانف۔ بدبوئے بینی۔ (۱) گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ مویز منقی ۹ دانے۔ بیخ کاسنی ۷ ماشہ۔ بادیان ۵ ماشہ۔ بیخ بادیان ۷ ماشہ۔ پرسیاؤشاں ۵ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ اصل السوس مقشر ۵ ماشہ۔ تخم خطمی ۷ ماشہ۔ تخم خبازی ۷ ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح جوش دیں

ل چھان کر اور خمیرہ بنفشہ ۲ تولے ملا کر پئیں۔ (۲) آٹھ روز کے بعد مسہل دیں۔ اور پھر حب ایارج سے تنقیہ کریں۔ (۳) برگ سداب۔ جند بیدستر۔ قرنفل۔ کائپھل پیس کر کپڑے میں چھان لیں۔ اور ہلاس لیں۔

مطب عزیزی (۱) بطلان شم بوجہ برودت و ریاح۔ بیخ بادیان۔ بیخ کرفس۔ بیخ اذخر ہر ایک ۷ ماشہ۔ برنجاسف۔ اسارون۔ ایرسا ہر ایک ۵ ماشہ۔ پانی میں جوش دے کر چھان کر شہد خالص ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ (۲) فلفل سفید۔ تخم سرسوں۔ روغن بادام میں پیس کر ناک میں ٹپکائیں

(۳) بطلان شم بوجہ حرارت۔ مغز تخم کدو شیریں ۱ تولہ۔ گل منڈی ۹ ماشہ۔ ابریشم مقرض ۹ ماشہ تخم کاہو ۳ ماشہ۔ کشنیز خشک ۳ ماشہ۔ سب کو پانی میں جوش دیکر صاف کر کے شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر نیم گرم پلائیں۔

(۴) بخر الانف۔ ناس تمباکو۔ بندق ہندی۔ کائپھل۔ صبر زرد۔ نوشادر۔ حلتیت خالص سب ہموزن لے کر آب برگ شفتالو سبز میں پیس کر روئی تر کر کے فتیلہ بنائیں۔ اور ناک میں گردش کریں۔

(۵) بثور الانف۔ مردار سنگ۔ گل چنبیلی تازہ ہموزن پانی میں پیس کر اس میں کپڑا تر کر کے ناک میں رکھیں۔

(۶) بواسیر الانف۔ اطریفل صغیر ایک تولہ اول کھلائیں۔ اوپر سے افتیمون ولایتی بصرہ بستہ ایک تولہ۔ اسطوخودوس۔ اسارون۔ ایرسا ہر ایک ۳ ماشہ۔ گل منڈی ۵ ماشہ۔ سب کو پانی میں جوش دے کر صاف کر کے مصری ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ (۷) جل بیل توتیائے سبز بریان۔ شب یمانی۔ سیندور۔ زنگار۔ ہموزن لیکر باریک کر کے گائے کے مکھن میں ملا کر بطور مرہم استعمال کریں۔

(۸) رعاف۔ مربی آملہ بنارسی ایک عدد پانی سے دھو کر اول کھلائیں۔ اوپر سے تخم خرفہ سیاہ۔ مغز تخم پیٹھہ۔ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز تخم تربز۔ خشخاش سفید ہر ایک ۶ ماشہ سب کو عرق گاؤزبان ۱۵ تولہ میں بھگو کر صاف کر کے شربت خشخاش ۲ تولہ ملا کر آب

برگ بارتنگ سبز مروق ۳ تولہ اضافہ کرکے پلائیں۔

(۹) سعوط۔ سن سوختہ۔ مازو سبز۔ دم الاخوین۔ کاغذ سوختہ۔ کافور خالص۔ مغز تخم کدو شیریں ہموزن باریک پیس کر بطور نسوار استعمال کریں۔

مطب نوری:۔ یبوست بینی۔ گرم مزاجوں میں روغن کدو اور سرد مزاجوں میں روغن پستہ کیمپر ٹپکیں۔

قروح الفت۔ گرم پانی کو سڑک کر کاربالک آئل لگائیں۔ نیز جست پھول کرکے لگائیں۔

بواسیر الفت (۱) خرمہرہ زرد سوختہ۔ توتیا۔ سپاری سوختہ۔ کتھ ملا کر ناک کے اندر لگائیں۔ (۲) نوشادر کو پیس کر مکھن میں ملائیں۔ اور لگائیں۔

نکسیر (۱) پھٹکڑی ۵ سرخ کو پیس کر پانی ۲ ½ تولہ میں ملائیں۔ اور پچکاری کریں۔ یا ٹنکچر سٹیل ۵ بوند یا آب لیموں کی یا آئیوڈین ا ڈرام اور پانی ۲ ½ تولہ کی پچکاری کریں۔ (۲) سلفیورک ایسڈ ۱۰ بوند یا یہ و مانڈ اور پوٹاسیم ۵ سرخ پلائیں۔ (۳) روغن کدو شکر کنین اور شیرہ تخم کدو ۲ ماشہ چاٹیں۔ نیز روغن زرد سر پر لگائیں۔ (۴) مغز خیارین اور مغز بادام گھوٹ کر پلانا بھی مفید ہے۔

کثرت عطس۔ (۱) افیون سنگھائیں۔ اور آب بادروج لگائیں۔ (۲) اصل السوس ۴ ماشہ۔ ریوند ۴ ماشہ۔ آب پوست نیم سیر میں جذب کرکے ایک ایک سرخ کی گولیاں بنا کر ایک ہفتہ تک کھائیں۔

فائدہ۔ یہ مرض جب بچے کو لاحق ہوتا ہے۔ تو وہ نڈھال ہوتا ہے۔ اور اکثر اس کا تالو بیٹھ جاتا ہے۔ اس صورت میں اس کے ہاتھ پاؤں گرم کریں۔ اور اس کی زبان پکڑ کر اتنی دیر کھینچتے رہیں۔ کہ اس کے منہ سے پانی نکل کر آرام ہو جائے۔ اس صورت میں اجوائن کو توے پر سرخ کرکے اس میں شکر سرخ ملا کر کھلانا بھی فائدہ بخش ہے۔

مطب سلیمی:۔ (۱) بطلان شم۔ کلونجی کو باریک کرکے روغن زیتون کہنہ میں ملا کر ناک میں ٹپکائیں۔

(۲) **بواسیر الانف**۔ زنگار۔ نوشادر۔ سینج۔ ہموزن باریک پیس کر شہد میں ملا کر فتیلہ بنائیں۔ اور ناک میں رکھیں۔

نکتہ۔ جس خلط کی وجہ سے ہو۔ اُس کے منضج و مسہل دے کر تنقیہ کریں۔

(۳) **قروح الانف**۔ ناک کو صاف کر کے کار بالک آئیل میں جست شگفتہ ملا کر لگائیں۔

(۴) **رعاف**۔ گل ارمنی۔ گلنار۔ مسور مقشر۔ لحیۃ التیس ہر ایک ایک تولہ۔ کافور۔ افیون ہر ایک ۲ ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر سرکہ انگوری میں ملا کر تالو اور پیشانی پر ضماد کریں۔

(۵) کاغذ سوختہ۔ خاکستر پوست بیضہ مرغ۔ اقاقیا۔ پوست انار ترش۔ پھٹکڑی مساوی الوزن لے کر خوب باریک کریں۔ اور آب برگ بارتنگ سبز۔ آب تلسی دشتی سبز میں حل کر کے اس میں فتیلہ تر کریں۔ اور ناک میں رکھیں۔

(۶) **کثرت عطس**۔ اصل السوس مقشر۔ ریوند چینی ہر ایک ۴ ماشہ۔ آب خشخاش۔ مار۔ آگ پر اس قدر پکائیں۔ کہ گولیوں کا قوام ہو جائے۔ اس وقت اتار کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور ایک گولی روزانہ ایک ہفتہ تک استعمال کریں۔

امراض دہن

مطب شریفی:۔ (۱) ضماد ورم لب۔ زرلبی۔ رسوت۔ چھالیہ ہر ایک ۲ ماشہ۔ عرق عنب الثعلب سبز اور عرق گلاب میں پیسکر ضماد کریں۔

(۲) ضماد ورم لب۔ فلفل سیاہ۔ زہر مہرہ ہر ایک ۲ ماشہ پانی میں پیسکر ضماد کریں۔

(۳) شقاق لب و زبان (ہونٹ اور زبان کا پھٹنا)۔ اسبغول اور بہدانہ کا لعاب نکال کر کپڑے پر لگائیں۔ اور لب پر رکھیں۔

(۴) ورم رخسار۔ مکو۔ مغز فلوس ہر ایک ایک تولہ۔ شیرہ مکو (بقدر حاجت) کے پانی میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔

(۵) لکنت (۱) مصطگی ۱ ماشہ۔ کندر ۱ ماشہ۔ دونوں کو پیسکر خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۵ ماشہ میں ملائیں۔ اور اسطوخودوس ۵ ماشہ۔ بادرنجبویہ ۵ ماشہ۔ عسل خالص ۲ تولے پانی میں جوش دیں۔ اور چھان کر خمیرہ مذکور کے ہمراہ پئیں۔ (۲) تریاق فاروق ۱ ماشہ یا عقرقرحا ۱ ماشہ یا سفوف فلفل سیاہ ۱ ماشہ۔ شہد میں ملا کر زبان پر ملیں۔

(۶) جوشش دہن صفراوی۔ طباشیر ۳ ماشہ۔ کتھ سفید ۳ ماشہ۔ دانہ ہیل ۳ ماشہ۔ کباب چینی ۳ ماشہ۔ باریک پیسکر منہ میں چھڑکیں۔

(۷) جوشش دہن بلغمی۔ بہوڑل کشتہ۔ دانہ ہیل۔ کشنیز خشک سوختہ۔ پھٹکڑی بریان۔ ہر ایک ۳ ماشہ۔ کوٹ چھان کر منہ میں چھڑکیں۔

(۸) جوشش دہن سمی (جو سیماب یا رسکپور کے کھانے سے عارض ہوتا ہے) شاخ کچنال پانی میں جوش دے کر صاف کر لیں۔ پھر اس پانی سے غرغرے کریں۔

(۹) آکلہ۔ ضماد۔ ایرسا ۱ ماشہ۔ نانخواہ ۱ ماشہ۔ کوٹ چھان کر پانی میں پیسیں۔

اور منہ میں ضماد کریں۔

(۱۰) غرغرہ قلاع فم۔ گلنار ۴ ماشہ۔ کوکنار ۴ عدد۔ عدس مسلم ۶ ماشہ۔ کشنیز خشک ۶ ماشہ۔ گل خشک ۶ ماشہ تین پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب تیسرا حصہ رہ جائے۔ تو صاف کر کے غرغرے کریں۔

اضافہ۔ کبھی پوست درخت ببول ۶ ماشہ۔ پھٹکری ۲ ماشہ۔ اور برگ توت سیاہ ۶ ماشے بھی اضافہ کرتے ہیں۔

(۱۱) ذرور قلاع بلغمی۔ گاؤ زبان سوختہ۔ عود بلسان سوختہ۔ جو سوختہ۔ کشنیز سوختہ ہر ایک ۳ ماشے پیس کر منہ میں چھڑکیں۔

نکات مطب:۔ (۱) یہ نسخہ اکثر بچوں کے قلاع میں استعمال کیا جاتا ہے۔ (۲) کبھی صرف گاؤ زبان اور عود بلسان جلا کر استعمال کرتے ہیں۔

(۱۲) سیلان لعاب۔ زرشک ۳ ماشہ۔ عرق نیلوفر ۱۰ تولے میں پیس کر شیرہ نکالیں اور سکنجبین ۲ تولے ملا کر صبح و شام پئیں۔ (۲) گلسرخ۔ گل انار ہر ایک ۶ ماشہ پانی میں جوش دے کر غرغرہ کریں۔

(۱۳) بطلان ذوق۔ (۱) گل بنفشہ۔ بادیان۔ بیخ بادیان۔ پرسیاؤشان۔ اصل السوس ہر ایک ۷ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۹ دانے رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح مل چھان لیں۔ اور خمیرہ بنفشہ ۴ تولے ملا کر پئیں۔ (۲) آٹھ دس روز کے بعد مسہل دیں۔ اگر آرام نہ ہو تو تین مسہل اور تین تبریدیں پلائیں۔

(۱۴) بخر الفم۔ بوئے دہن۔ املی ۷ ماشے پانی میں بھگو کر مل چھان لیں۔ اور زرشک ۳ ماشے کو پیس چھان کر ملا دیں۔ پھر شربت انار ۲ تولے یا سکنجبین ۲ تولے ڈال کر پلائیں۔

(۱۵) دردِ دندان۔ ضماد۔ عاقرقرحا ۳ ماشہ۔ فلفل سیاہ ۳ ماشہ پیس کر شہد ۶ ماشہ میں ملائیں اور دانتوں پر ضماد کریں۔

(۱۶) دردِ شدید دندان۔ کتھ۔ افیون۔ روغن گل میں حل کر کے دانتوں پر ملیں۔

(۱۷) سنون درد دندان۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ دار فلفل۔ مرچ سیاہ۔ زنجبیل۔ کتھ۔

لودھ پٹھانی۔ مازو سبز ہر ایک ۶ ماشہ۔ نیلا تھوتھا ۴ ماشہ کوٹ چھان کر سنون بنائیں۔ اور تھوڑا سا دانتوں پر ملیں۔

(۱۸) **سنون دیگر**۔ تمباکو خشک۔ عاقر قرحا۔ فلفل سیاہ۔ نمک لاہوری ہر ایک ۶ ماشہ کوٹ چھان کر سنون بنائیں اور دانتوں پر ملیں۔

اضافہ و بدل۔ کبھی اس میں قرنفل اور خردل ہر ایک ۶ ماشہ بڑھا دیتے ہیں۔ اور تمباکو نکال دیتے ہیں۔

(۱۹) **سنون دیگر**۔ پھٹکڑی بریاں۔ نیلا تھوتھا بریاں۔ مصطگی۔ کتھ سفید۔ فلفل سفید۔ زنجبیل۔ الائچی سفید۔ نمک لاہوری ہموزن کوٹ چھان کر سنون بنائیں۔ اور عند الضرورت رات کو دانتوں پر لگائیں۔

(۲۰) **ورم اضراس و درد دنداں**۔ (۱) پوست درخت چنبیلی۔ پوست درخت سرس ہر ایک ۲ تولے۔ باؤ بڑنگ ۳ ماشے پانی میں جوش دے کر صاف کر کے مضمضہ کریں۔ (۲) زعفران ۱ ماشہ۔ افیون ۱ ماشہ پانی میں پیس کر جبڑے پر ضماد کریں۔

فائدہ۔ ضماد نیم گرم ہونا چاہیے۔

(۳) گیرو۔ زنجبیل ہر ایک ۶ ماشہ پانی میں پیس کر جبڑے پر ضماد کریں۔

(۲۱) **تبرید درد دندان**۔ تحرک دنداں اور اکلۂ فم میں سے ہر ایک میں یہ نسخہ پلایا جاتا ہے صفت:۔ لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ عناب ۵ دانے۔ عرق گاؤ زبان ۱۲ تولے میں نکال کر اور شربت عناب ۲ تولے ملا کر پئیں۔

اضافہ۔ کبھی شیرہ تخم خرفہ سیاہ۔ شیرہ تخم کاہو مقشر۔ شیرہ تخم کدو شیریں ہر ایک ۳ ماشہ اضافہ کرتے ہیں۔

(۲۲) **تحرک دندان** (۱) عاقر قرحا۔ بیخ کنیر۔ گلنار۔ سعد کوفی۔ شب یمانی۔ گل سرخ۔ سنبل الطیب ہر ایک ۳ ماشہ۔ سب کو پیس کر منجن بنائیں اور صبح و شام دونوں وقت دانتوں پر ملیں۔ (۲) سماق ۱ ماشہ۔ مازو سبز ۱ ماشہ۔ گلنار۔ زرد چوب۔ پوست انار۔ شب یمانی ہر ایک ایک ماشہ۔ کوٹ چھان کر سنون بنائیں اور کھانے کے بعد ملا کریں۔

فائدہ:۔ سردیانی سے مضمضہ نہ کریں ورنہ درد شروع ہو جائیگا۔

(۳۴) **ضرس الاسنان** - زنجبیل بریان ایک تولہ - نمک طعام ۲ ماشہ سفوف بناکر دانتوں پر ملیں۔

(۲۴) **لثہ دامیہ**۔ (۱) ستون مٹی کے برتن میں پھٹکڑی ایک تولہ جلائیں - اور اس میں سرکہ ڈالتے جائیں۔ گلنار فارسی - ہیراکسیس ہر ایک ۶ ماشہ ملاکر کوٹ چھان لیں - اور مسوڑھوں پر ملیں - (۲) مصطگی رومی - جفت بلوط - ہیراکسیس - اقاقیا - کندر - مازو سبز ہر ایک ۶ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

مطب عزیزی:۔ (۱) **ورم زبان** - برگ کشنیز سبز ایک تولہ - برگ عنب الثعلب سبز پوست انار ترش - عنب الثعلب خشک - عدس مسلم ہر ایک ایک تولہ - پانی میں جوش دے کر صاف کر کے غرغرہ کریں۔

(۲) **بطلان ذوق** - نمک لاہوری - خردل - اجوائن دیسی ہموزن باریک کر کے سرکہ خالص میں ملاکر رکھیں - اور منہ میں دواء کو لے کر آدھ آدھ گھنٹہ تک رکھیں۔

(۳) **قلاع بارد** - بندق ہندی - کتھ سفید - شب یمانی بریاں - فلفل سیاہ ہموزن باریک کر کے آبلوں پر چھڑکیں۔

(۴) **قلاع حار** - برگ گاؤزبان سوختہ - کشنیز خشک سوختہ - گل سیوتی سوختہ - زہر مہرہ خطائی - طباشیر کبود - کتھ سفید - پوست بیخ بکائن سوختہ - سنگجراحت جملہ مساوی الوزن پیس کر بطور ذرور استعمال کریں۔

(۵) **آکلۃ الفم** - مازو سبز - پھٹکڑی خالص - پوست انار ولایتی - گلنار فارسی ہر ایک ۲ تولہ - سب کو پانی میں جوش دے کر صاف کر کے نیمگرم سے غرغرہ کریں - (۶) برگ بادرنجبویہ ۷ ماشہ - گل منڈی ۹ ماشہ - مغز تخم کدو شیریں ۱ تولہ - برگ شاہترہ ۷ ماشہ سویز منقی ۹ دانہ - سب کو پانی میں جوش دیکر صاف کر کے شیر خشت ۳ تولہ ملاکر پلائیں۔

(۷) **ثقل لسان** - نمک لاہوری - فلفل سیاہ - مصطگی رومی - نس تمباکو - زنجبیل - سعد کوفی عاقرقرحا - دارفلفل - بلادر ہموزن باریک پیس کر زبان پر چھڑکیں۔

(۸) **شقاق لب** - آب برگ پالک سبز - آب برگ خرفہ سبز - آب برگ حنا سبز - آب برگ بارتنگ سبز ہر ایک ۲ تولہ - روغن گل ۵ تولہ - سب کو ملا کر قلعی دار برتن میں آگ پر رکھیں - جب پانی جل جائے - اور روغن باقی رہے - موم خام ۳ تولہ ڈال کر نیچے اتاریں اور سفیدہ کاشغری ۱ تولہ - سفیدی بیضہ مرغ ۲ عدد ملا کر دوبارہ آگ پر گھونٹ کر مرہم کا قوام بنائیں +

(۹) **درد دندان و تاکل دندان** - کتھ سفید ایک تولہ - پھٹکڑی ۶ ماشہ - توتیا سبز بریاں ۴ ماشہ - دانہ ہیل خورد ۹ ماشہ - سب کو کوٹ چھان کر سنون بنائیں (۱۰) گلنار فارسی - سعد کوفی - زنجبیل - فلفل سیاہ - دار فلفل مصطگی رومی - پوست بیخ نیم سوختہ - پوست ہلیلہ زرد - عاقر قرحا شب یمانی - مازو سبز - توتیائے سبز بریان ہموزن سب کو کوٹ چھان کر بطور منجن استعمال کریں -

(۱۱) **تحرک و سقوط دنداں** - مصطگی رومی - کندر - انزروت - سنگجراحت - کات سفید تخم سرس - مازو سبز - خرمہرہ سوختہ - استخواں بز سوختہ - مساوی الوزن باریک کر کے منجن بنائیں -

مطب رضوی :- (۱) **سنون درد دنداں** - دانتوں کے درد اور پیپ وغیرہ کے لئے فائدہ مند ہے - صفتہ :- کلونجی - جوز بوا - بسباسہ - عاقر قرحا - قرنفل - فلفل سیاہ ہر ایک ایک ماشہ - کوٹ چھان کر منجن بنائیں - اور بطریق معروف استعمال کریں -

(۲) **سنون دیگر** - دانتوں کے درد کے لئے مستعمل ہے - صفتہ :- عاقر قرحا - نیلہ تھوتھہ بریاں - برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر سنون بنائیں -

(۳) **دیگر** - اگر رطوبات کے بند ہو جانے کی وجہ سے دانتوں میں درد ہو - تو اس کو مفید ہے صفتہ :- کیس سبز ۹ ماشہ مصطگی رومی ۶ ماشہ - سنگجراحت ۶ ماشہ - گل ارمنی ۶ ماشہ - دم الاخوین ۹ ماشہ - گھونگچی سفید ۹ ماشہ - رال سفید ۶ ماشہ - تخم ببول ۶ ماشہ - لوہے چون ۲ ماشہ - عدس مسلم ایک تولہ - پوست الائچی خورد ایک تولہ - مازو سبز ۲ عدد - قرنفل بریاں ۹ ماشہ پھٹکڑی بریاں ۷ ماشہ - کوٹ چھان کر سنون بنائیں -

(۴) دیگر۔ درد دندان کے لئے مجرب ہے۔ صفت:۔ اجوائن دیسی ایک تولہ۔ بھلانوہ سوختہ ۴ تولہ۔ نمک سیاہ ۱ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۲ تولہ۔ کوٹ چھان کر سنون بنائیں۔

(۵) سنون تحرک دندان ہلتے ہوئے دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ نیز درد کے لئے بھی مفید ہے۔ صفت:۔ زرعچوب۔ پوست انار۔ سماق۔ مازو۔ شب یمانی بریاں۔ مساوی الوزن کوٹ چھان کر سنون بنائیں۔

(۶) سنون اقاقیا۔ استحکام دندان کے لئے مفید ہے۔ صفت:۔ اقاقیا۔ گلنار فارسی شب یمانی۔ آملہ خشک ہر ایک ۵ ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔

(۷) سنون دیگر۔ اکثر امراض دندان کو مفید ہے۔ صفت:۔ گل اصلی۔ سنگجراحت پوست درخت کیکر۔ مرچ سیاہ۔ گل سرخ۔ گل دیگدان ہر ایک تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر سنون بنائیں۔

(۸) سنون برائے حبس خون۔ گل دیگدان ایک تولہ۔ گیرو ۳ ماشہ۔ زنجبیل ۳ ماشہ قرنفل۔ نوشادر۔ مرچ سیاہ ہر ایک ۳ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سنون بنائیں۔

(۹) برائے قلاع حار۔ اسبغول ۶ ماشہ۔ بہدانہ ۴ ماشہ۔ دونوں کا پانی میں لعاب نکالیں۔ اور گاؤزبان سوختہ۔ جو سوختہ۔ کتھ سفید۔ طباشیر۔ دانہ الائچی خورد۔ کباب چینی زہر مہرہ ہر ایک دو ماشہ۔ کوٹ چھان کر لعاب میں اضافہ کرکے غرغرہ کریں۔

(۱۰) دیگر۔ منہ آنے کے لئے بہت مفید ہے۔ صفت:۔ گاؤزبان سوختہ۔ جو سوختہ پر سیاؤشان سوختہ۔ ریشم خام سوختہ۔ کاغذ سوختہ۔ سب اجزا کو باریک پیسکر ذرور بنائیں۔

(۱۱) دیگر۔ بچوں کے منہ آنے کے لئے مفید ہے۔ زہر مہرہ۔ بنسلوچن۔ سماق۔ زرورد۔ کتھ سفید۔ مغز۔ کنول گٹہ۔ سب کو کوٹ چھان کر منہ میں چھڑکیں۔

مطب نوری:۔ **بواسیر لب**۔ چہار رگ کی فصد لیں۔ جونک لگوائیں۔ جست کو پھول کرکے لگائیں۔ رسوت کو مکھن کے ساتھ لگائیں اور کھائیں۔

باچھیں پکنا۔ جونک لگائیں۔ مردار سنگ۔ کتھ۔ خاکستر موئے خرگوش۔ مکھن میں ملاکر کھائیں۔

ورم رخسار۔ املی اور آلو بخارا کا زلال دیں۔ نمکین مسہل دے کر ٹنکچر ایکونائیٹ دو دو گھنٹے کے بعد دو دو قطرے پئیں۔

استرخاء اللسان۔ کچلہ۔ کونین۔ فولاد مساوی الوزن ½ سرخ کی گولی بنا کر کھائیں۔ ہفتہ عشرہ کے استعمال کے بعد چار پانچ روز چھوڑ دیا کریں۔

شقاق اللسان۔ گلیسرین لگائیں اور قلمی شورہ پیس کر منہ میں چھڑکیں۔

عظم اللسان۔ توتیا ۱ ماشہ۔ اور نوشادر ۲ ماشہ پیس کر چھوڑیں۔ مالکنگنی ۴ سرخ جدوار ۲ سرخ پیس کر کھائیں۔ تنقیہ کے بعد نوشادر ملیں۔

جفاف اللسان۔ شیرہ بادام ۷ دانے پئیں۔ مرکبات فولاد کھائیں۔ روغن ماہی ۲ قطرے کھائیں۔ قبض نہ ہونے دیں۔

زبان کی کندی۔ نمک اور شہد ملیں۔ ہوا لگنے کی صورت میں فولاد کھائیں۔

تالو کا سوراخ۔ تخم انار ۳ ماشہ۔ گل انار ۴ ماشہ۔ پرسیاؤشاں ۴ ماشہ۔ زوفا ۴ ماشہ۔ کشنیز ۴ ماشہ۔ عدس مقشر ۷ ماشہ۔ پوست خشخاش ایک عدد۔ برگ حنا ۳ ماشہ۔ مازو ۳ ماشہ۔ رسوت ۳ ماشہ۔ گل ارمنی ۳ ماشہ۔ برگ حنا ۳ ماشہ۔ جوش دے کر چھان لیں۔ اور شہد ملا کر غرارے کریں۔ (۲) اگر آتشک سے ہو۔ تو پارہ ۲ ماشہ۔ قند سیاہ ½۲ تولہ کوٹ کر آب اجوائن سبز میں چار پہر کھرل کر کے چودہ گولیاں بنائیں۔ اور ایک گولی صبح و شام کھائیں۔ یا مردار سنگ، بسکھپرہ کے پانی میں کھرل کر کے ایک ایک سرخ کی گولی صبح و شام کھائیں۔ یا پوست ہلیلہ کلاں ۲۰ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ ۲۰ ماشہ۔ توتیا سبز ۱۲ ماشہ۔ لیموں ۱۰۰ عدد کے رس میں کھرل کر کے صبح و شام ایک ایک سرخ کھائیں۔ اگر جوش دہن بھی ہو تو آب کچنال کے غرغرے کریں۔

اورام دہن۔ نمکین مسہل دے کر ٹنکچر ایکونائیٹ دو دو بوند پئیں۔

ثقل الکلام۔ رطوبی میں حب ایارج کھانا۔ نوشادر۔ نمک۔ رائی۔ زنجبیل۔ قرنفل ہر ایک ایک ماشہ پیس کر ملیں۔ یا یبس میں کاڈ لور آئل ۱۰ قطرہ پئیں۔ یا ماء الجبن کریں۔ فولاد دونوں قسموں مفید ہے۔

نقصان و بطلان ذوق ۔ کاڈ لور آئل ۱۰ قطرے ۔ ایسٹنز سیرپ ۱۰ قطرے ۔ اور مرکب فولاد ایک سرخ کھائیں ۔

بدبوئے دہن ۔ معدہ کی اصلاح کریں ۔ پوست خشخاش ایک عدد ۔ پھٹکڑی ۳ ماشہ توتیا ۲ سرخ ۔ کو جوش دے کر غرغرے کریں ۔

قلاع بلغمی ۔ (۱) کتھ ۲ ماشہ ۔ طباشیر ۲ ماشہ ۔ سہاگہ بریاں ۱ ماشہ ۔ مکھن ۴ تولہ میں ملا کر منہ کے اندر لگائیں ۔ (۲) شورہ قلمی ۔ طباشیر ۔ دانہ الائچی کلاں ۔ کتھ ہر ایک چار ماشہ توتیا سبز بریاں ۱ سرخ ۔ کافور ۲ سرخ پیس کر منہ میں چھڑکیں ۔ (۳) شب ۳ ماشہ ۔ توتیائے سبز بریاں نصف ۔ پیس کر منہ میں چھڑکیں ۔

قلاع صفراوی ۔ خرفہ ۳ ماشہ ۔ طباشیر ۳ ماشہ ۔ کافور ۱ ماشہ ۔ پیس کر منہ میں چھڑکیں ۔

قلاع سوداوی ۔ قلمی شورہ ۹ ۔ ماشہ ۔ توتیا ۲ ماشہ ۔ الائچی ۵ ماشہ ۔ گل سرخ ۷ ماشہ کتھ ۵ ماشہ پیس کر لگائیں ۔

درد دندان ۔ (۱) کار بالک ایسڈ لگائیں (۲) کلورل کیمفر ۲ ڈرام ۔ ٹنکچر اوپیم ۱ ڈرام ۔ روغن لونگ ۱ ڈرام ملا کر لگائیں ۔ (۳) کرم دانہ ۔ فلفل سیاہ ۔ نوشادر ۔ مائیں ہر ایک ایک ماشہ ۔ پیس کر دانتوں پر ملیں ۔ (۴) پھٹکڑی ایک تولہ کو کھیل کریں ۔ جب وہ پانی کی طرح ہو جائے ۔ تو اس میں ۱۰ لونگ ڈال دیں ۔ جب وہ بھی بریاں ہو جائیں ۔ تو فلفل سیاہ ۲ ماشہ ۔ نمک طعام ۳ ماشہ پیس کر دانتوں پر ملیں ۔ (۵) عاقر قرحا ۱ تولہ ۔ تنکار ۱ تولہ بزر البنج ۲ ماشہ ۔ کافور ۲ ماشہ ۔ باریک پیس کر ملیں ۔ مجرب ہے ۔

تحرک دنداں ۔ (۱) سنگ جراحت ۔ مازو ۔ گلنار ۔ پھٹکڑی بریاں ۔ کتھ ۔ طباشیر ہیرا کسیس ۔ ناگر موتھا ۔ عاقر قرحا ۔ ریوند چینی سوختہ ۔ کہربا شمعی ۔ ہموزن پیس کر دانتوں پر ملیں ۔ (۲) بھلانواں ایک تولہ ۔ سپاری کہنہ ۲ تولے ۔ توتیائے سبز ایک تولہ ۔ گل حکمت کر کے جلائیں ۔ اور مصطگی رومی ایک تولہ باریک پیس کر اس میں ملائیں ۔ اور دانتوں پر ملیں ۔

ذہاب الاسنان ۔ بارد میں بادیاں ۲ ماشہ ۔ بادرنجبویہ ۴ ماشہ ۔ اسطوخودوس

۲ ماشہ کا جوشاندہ پئیں - غذا نخود آب - (حرارت میں) خرفہ - کافور - صندل - کشنیز باریک پیس کر ملیں -

ناصور دندان - بیخ سوسن ۱ ماشہ - عاقر قرحا ۱ ماشہ - پھٹکڑی ۲ ماشہ - گلنار ۴ ماشہ - مازو ۲ ماشہ - سماق ۲ ماشہ - پیس کر سفوف بنائیں اور ناصور پر ملیں -

ورم لثہ - ٹنکچر آئیوڈین لگائیں - ٹنکچر ایکونائٹ ڈو ڈو بوند کھائیں -

گوشت خورہ - ہڑتال ورقی ۲ تولہ - سجی ۲ تولہ - نیلا تھوتھہ ۲ ماشہ - مردار سنگ ۲ تولہ - پھٹکڑی سفید ۲ تولہ - باریک پیس لیں - اور ایک انڈے کی سفیدی نکال کر اس کی زردی میں یہ دوا ملا دیں - پھر آرد گندم سے اس انڈے کو گل حکمت کر کے تین سیر اُپلوں کی آنچ دیں - پھر نکال کر بعینہ کے چھلکوں سمیت پیس ڈالیں - اور سوتی دفعہ دانتوں پر ملیں -

مطب سلیمی :- (۱) **بیاض شفت** - قرنفل - مصطگی رومی - الائچی خورد - بسباسہ ہر ایک ایک ماشہ - پانی میں پیس کر طلا کریں - (۲) بابچی - تخم پنواڑ چیتہ ہموزن باریک پیس کر ضماد کریں -

(۳) **شقاق لب** - چربی بط تولہ - چربی مرغ تولہ - دونوں کو پگھلا کر روغن گل ۳ تولہ اضافہ کریں - اور پھر کشتہ سفید - سفیدہ کاشغری - نشاستہ - مازو ہر ایک ۶ ماشہ باریک پیس کر ملائیں - اور بطور مرہم استعمال کریں -

(۴) **قلاع دندان** - دانہ الائچی خورد - بہوڑل کشتہ - کشنیز خشک سوختہ - پھٹکڑی بریاں - مساوی الوزن باریک پیس کر منہ میں چھڑکیں -

(۵) **قلاع دموی** - گل سرخ - کشنیز خشک - پوست سماق - گلنار - طباشیر - مسور - کافور - ہموزن باریک پیس کر منہ میں چھڑکیں -

(۶) **قلاع صفراوی** - مازو ۱ ماشہ - پھٹکڑی - برگ حنا - کافور ہر ایک ۳ ماشہ زرورد ۷ ماشہ - سماق ۲ تولہ - کشنیز خشک ۱ تولہ - پوست نیم ۴ تولہ - سب کو پانی میں جوش دے کر صاف کر کے غرغرہ کریں -

(۷) **قلاع بلغمی**۔ حب صبر، حب ایارج یا اطریفل زمانی سے تنقیہ کریں۔

(۸) **قلاع سوداوی**۔ مازو۔ گلنار۔ سماق۔ کشنیز خشک کو کوٹ کر سرکہ میں ملاکر جوش دیں اور صاف کر کے غرغرہ کریں۔

(۹) **قلاع سیمابی**۔ اگر پارہ وغیرہ کے مرکب سے منہ آجائے۔ تو مغز تخم کرنجوہ ۲ عدد۔ فلفل سیاہ ۵ عدد۔ پانی میں پیس کر شربت عناب ۲ تولہ ڈال کر پلائیں۔ اندپوست بیخ کچنال یا برگ چنبیلی زرد کو پانی میں جوش دے کر صاف کر کے غرغرہ کریں۔

(۱۰) **ثقل اللسان**۔ علک البطم ۷ ماشہ۔ ہینگ سرخ ۳ ماشہ۔ باریک پیس کر گولیاں بنائیں۔ اور زبان کے نیچے رکھیں۔

(۱۱) **بطلان ذوق**۔ نمک لاہوری۔ خردل۔ اجوائن۔ سب کو سرکہ میں جوش دے کر صاف کر کے غرغرے کریں۔

(۱۲) **کرم دندان**۔ تخم گندنا۔ اجوائن خراسانی۔ تخم پیاز ہر ایک ۳ ماشہ۔ باریک پیسکر موم زرد ۲ تولہ میں ملا کر آگ پر ڈالیں۔ اور اس کے اوپر قیف الٹا کر کے دانتوں میں بخور لیں۔ تمام کیڑے مرکر باہر نکل جائیں گے۔

(۱۳) **سنون**۔ درد دنداں اور استحکام کے لئے مفید ہے۔ عاقرقرحا ۳ ماشہ۔ زیرہ سفید ۳ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۲ ماشہ۔ پھٹکڑی بریاں ۲ ماشہ۔ نمک لاہوری ۳ ماشہ۔ کوڑی زرد سوختہ ۲ ماشہ۔ نوشادر ۳ ماشہ۔ افیون سوختہ ۴ سرخ۔ اجوائن دیسی ۳ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سنون بنائیں۔ اور منجن کے طور پر استعمال کریں۔

(۱۴) **پائیوریا**۔ کتھ سفید۔ مازو سبز۔ پھٹکڑی بریاں۔ زرودہ۔ گلنار فارسی۔ کندر۔ اقاقیا۔ سنگ جراحت ہموزن کوٹ چھان کر بطور منجن استعمال کریں۔

امراض حلق و لہاۃ

مطربِ شریفی جمدہ (۱) بحتہ الصوت یا ابس۔ لعاب بہدانہ ۳ ماشے۔ شیرہ عناب ۵ دانے۔ شیرہ مغز تخم کدو ۳ ماشہ۔ شیرہ مغز تخم تربوز ۳ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۱۲ تولے میں نکال کر اور شربت بنفشہ ۲ تولے ملا کر پلائیں۔

(۲) بحتہ الصوت رطوبی۔ (۱) اصل السوس ۷ ماشہ۔ پرسیاوشاں ۷ ماشہ۔ سپستان ۹ دانے۔ انیسون ۵ ماشے۔ بیخ بادیان ۷ ماشے پانی میں جوش دے کر صاف کر لیں۔ اور مصری ۲ تولے ملا کر پلائیں (۲) کسی قدر خولنجان یا ادرک منہ میں رکھ کر اس کا لعاب چوسنا بھی مفید ہے۔

(۳) حب بحتہ الصوت۔ مغز بادام شیریں۔ تخم کتان بریان۔ مغز چلغوزہ۔ بیخ سوسن ہر ایک ۸ ماشہ۔ کتیرا ۴ ماشہ۔ صمغ عربی ۴ ماشہ اصل السوس رب السوس ہر ایک ۲ ماشہ۔ نبات سفید ۱۰ ماشے۔ کوٹ چھان کر عسل خالص ۸ ماشے ملائیں۔ اور بقدر ضرورت دو تین گولیاں منہ میں رکھ کر اُن کا لعاب چوسیں

(۴) درد گلو۔ لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ شیرہ عناب ۵ دانہ۔ شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ۔ پانی میں نکال لیں۔ اور شربت توت سیاہ ۲ تولہ ملا کر پیئیں۔

(۵) غرغرہ۔ کوکنار ۴ عدد۔ گل مازج ۶ ماشہ۔ کشنیز ۶ ماشہ۔ گلنار ۶ ماشہ عنب الثعلب خشک ۶ ماشہ۔ عدس مسلم ۱ تولہ۔ تین پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب تیسرا حصہ باقی رہ جائے۔ صاف کر کے غرغرے کریں۔

(۶) غرغرہ دیگر۔ ثابت مسور ۱ تولہ۔ پوست خشخاش ۱ تولہ۔ تین پاؤ پانی میں جوش دیں۔ ایک پاؤ رہ جائے۔ تو غرغرے کریں۔

عرق شاہترہ ۲ تولے، عرق مرکب فساد خون ۲ تولے میں نکالیں۔ اور شربت توت سیاہ ۲ تولہ ملا کر پئیں۔

(۸) غرغرہ۔ عناب ۹ دانہ۔ ثابت مسور ۹ ماشہ ۹ ماشہ۔ مکو ۹ ماشہ پانی میں جوش دے کر غرغرے کریں۔

نکتہ:۔ یہ نسخہ ابتدائے ورم حلق میں دیا جاتا ہے۔

(۹) غرغرہ خناق۔ مغز فلوس خیار شنبر ۲ تولہ۔ شیر گاؤ ۱۵ تولہ میں جوش دے کر غرغرے کریں۔

نکتہ:۔ یہ نسخہ خناق میں تیسرے روز کے بعد استعمال کیا جاتا ہے۔

(۱۰) غرغرہ دیگر۔ اصل السوس۔ کتھ سفید۔ آملہ خشک۔ ہر ایک ۶ ماشہ۔ پانی ۱۰ تولہ میں جوش دے کر غرغرے کریں۔

تشریح: یہ نسخہ خناق گرم۔ درد گلو۔ اور بثور زبان میں مستعمل ہے۔

(۱) ضماد ابتدائی خناق۔ سبز مکو کے پانی میں سیسہ کی گولی گھس کر ضماد کریں۔

(۲) ضماد خناق۔ مغز فلوس خیار شنبر ۹ ماشہ۔ مکو خشک ایک تولہ۔ آرد جو ۶ ماشہ گل بابونہ ۶ ماشہ۔ اکلیل الملک ۶ ماشہ۔ سنبل الطیب ۶ ماشہ۔ سبز مکو کے پانی میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔

اشارات (۱) یہ نسخہ ہر جگہ کے اورام کے لئے استعمال کیا جاتا ہے (۲) کبھی اس میں سرکہ ۹ ماشہ اور روغن گل ۱ تولہ بھی بڑھا دیتے ہیں (۳) کبھی ردع مادہ کی رعایت سے طحلب ۶ ماشہ۔ رسوت ۶ ماشہ صندل سرخ ۶ ماشہ۔ گل سرخ ۶ ماشہ صبر سقوطری ۶ ماشہ۔ سفیدی بیضہ مرغ ۱ عدد اور آب کشنیز سبز بقدر حاجت اضافہ کرتے ہیں (۴) کبھی قوت تحلیل کے لئے عود خام۔ مصطگی ہر ایک ۶ ماشہ جدوار ۳ ماشہ۔ مرہم داخلیون ایک تولہ۔ افیون ایک ماشہ۔ اور آب کاسنی سبز بقدر حاجت میں سے کچھ اجزاء اضافہ کرتے ہیں۔

مطالب عزیزی (۱) وجع اللہاۃ۔ سبوس گندم ۱ تولہ۔ قرنفل گل حار ۳ ماشہ

تخم خطمی ۱ تولہ۔ سب کو عرق عنب الثعلب ۔ ما میں جوش دیں ۔ جب نصف رہ جائے ۔ صاف کر کے شربت توت شیریں ۲ تولہ ملا کر پلائیں ۔

(۲) غرغرہ ۔ برگ توت سبز مقرض ۔ برگ عنب الثعلب سبز ۔ عنب الثعلب خشک ہر ایک ایک تولہ ۔ گل بنفشہ ۷ ماشہ ۔ عناب ۵ دانہ پانی میں ۔ جوشاندے کر صاف کر کے غرغرے کریں ۔

(۳) بثور حلق ۔ طباشیر ۱ ماشہ ۔ کہربا شمعی ۱ ماشہ ۔ کشنیز خشک ۲ ماشہ ۔ باریک پیس کر نقل کھلائیں ۔ اوپر سے گل نیلوفر ۵ ماشہ ۔ مغز بہدانہ شیریں ۲ ماشہ ۔ تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشہ رات کو پانی میں بھگو کر صاف کر کے ترنجبین خراسانی ۳ تولہ ملا کر نیم گرم پلائیں ۔ (۴) کتھ سفید ۔ گل ارمنی ۔ شاخ مرجان ۔ سیداسم ۔ کشنیز خشک سوختہ ہر ایک ایک ماشہ ۔ باریک پیس کر ماء البرد میں چھڑک کر غرغرے کریں ۔

(۵) استرخاء اللہاۃ ۔ پوست اخروٹ ۔ عذبہ ۔ کو مازج ہر ایک ایک تولہ ۔ برگ توت سبز مقرض ۲ تولہ ۔ پوست بادام ۔ پوست بیخ کچنال ۔ پوست بیخ ۱ قہ ہر ایک ایک تولہ پانی میں جوشاندے کر صاف کر کے غرغرے کریں ۔

(۶) خناق ۔ مغز فلوس خیار شنبر ۲ تولہ شیر گاؤ میں تر کر کے مل کر صاف کریں ۔ اور آب برگ عنب الثعلب سبز مروق ۵ تولہ ۔ اضافہ کر کے غرغرے کریں ۔

مطب رضوی :- (۱) **غرغرہ** ۔ ورم حلق و مری کے لئے مستعمل ہے ۔ صفت: مغز فلوس خیار شنبر ۲ تولہ ۔ آدھ سیر گائے کے دودھ میں جوش دے کر نیم گرم سے غرغرہ کریں ۔

(۲) ورم حلق اور آواز بیٹھنے کے لئے مفید ہے ۔ خواہ سردی کی وجہ سے ہو یا گرمی سے ہر جگہ نفع کرتا ہے ۔ صفت: برگ شہتوت ایک تولہ ۔ عناب ۵ دانہ پانی میں جوشدیکر صاف کر کے نیم گرم سے غرغرے کریں ۔

نکتہ :- اگر اس کے ساتھ درد بھی ہو ۔ تو شربت شہتوت سیاہ ، اضافہ کریں

(۳) ضماد ۔ ورم حلق بارد کے لئے مفید ہے ۔ صفت :- چونہ خوردنی ۶ ماشہ شہد خالص ایک تولہ دونوں کو ملا کر مقام ورم پر لیپ کریں ۔

(۴) بحتہ الصوت۔ اگر گرم مادے کی وجہ سے آواز بیٹھ جائے۔ تو اس کے لیے مفید ہے۔ صفت:۔ تخم خرفہ سیاہ ۲ ماشہ۔ صمغ عربی۔ نشاستہ۔ رب السوس ہر ایک ۳ ماشہ اصل السوس ۲ ماشہ۔ عدس مقشر ۹ ماشہ۔ تخم کاہو ۵ ماشہ۔ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے غرغرے کریں۔

(۵) اگر ٹھنڈک کی وجہ سے آواز بیٹھ جائے۔ تو یہ نسخہ استعمال کریں۔ انجیر زرد ۲ عدد خولنجان ۵ ماشہ پرسیاؤشاں ۵ ماشہ اصل السوس۔ عاقرقرحا۔ سنگی ہر ایک ۲ ماشہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے غرغرے کریں۔

(۶) ضماد خردل۔ خنازیر کے لیے مفید ہے۔ صفت:۔ خردل۔ تخم انجرہ۔ اشق۔ جاؤشیر ہر ایک ۶ ماشہ۔ مقل ازرق ایک تولہ۔ سب کو پیس چھان کر شہد میں ملا کر ضماد کریں۔

(۷) ضماد سکبینج۔ خنازیر اور دوسرے تمام غددوں کے لیے مفید ہے۔ صفت: سکبینج ایک تولہ۔ مقل ازرق ۲ تولہ۔ اشق۔ بینگ ہر ایک ۱۰ تولہ۔ جاؤشیر۔ فرفیون ہر ایک ۱ تولہ کندر ۳ تولہ۔ سب کو سرکہ میں پیس کر ضماد کریں۔

(۸) ضماد۔ برائے غدد۔ لعاب صفت مقل ازرق ایک تولہ سرکہ میں حل کر کے مغاث بغدادی۔ گل بابونہ۔ بیخ خطمی ہر ایک ۳ ماشہ باریک پیس کر اضافہ کر کے ضماد کریں۔

مطب نوری: اورام حلق (۱) عناب ۵ دانہ۔ نیلوفر ۶ ماشہ۔ پرسیاؤشاں ۳ ماشہ جوش دے کر پلائیں۔ (۲) حرارت میں سماق۔ پوست انار۔ گل انار۔ مائیں۔ مسور۔ گل سرخ اقاقیا۔ حب الآس۔ خشخاش۔ بیر النبق جوش دے کر غرغرے کریں۔ (۳) برودت میں قسط مصطگی۔ افسنتین۔ نوشادر۔ رب السوس۔ فلفل پیس کر رکھ دیں۔ کنٹھ میں کر انگلی لگائیں۔

گلے پڑنا۔ (۱) برگ توت ۲ تولہ۔ سپاری مرچ ۵ عدد جوش دے کر غرغرے کریں۔ (۲) مازو ۱۰ عدد جوش دے کر چھان لیں۔ اور سکنجبین ۳ تولہ۔ گلاب ۵ تولہ ملا کر غرغرے کریں۔

خناق۔ اگر حرارت ہو۔ تو رسوت آب بارتنگ میں حل کر کے گلے میں ٹپکائیں اگر برودت

سے ہو۔ تو مومیائی اور شہد گلے میں ڈالیں۔

خناق کلبی :- (۱) توتیا سبز۔ صبر۔ شنگرف۔ جمال گوٹہ مساوی الوزن۔ باجرہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور ایک گولی کھائیں۔ دست اور قے کے بعد آرام ہو جائے گا۔ (۲) پہاڑی پھول (اس کو ڈمہ دیج یا بٹر دل کہتے ہیں۔ سرخ رنگ کا خوشنما اور بڑا پھول ہوتا ہے) مصری ملا کر منہ میں رکھیں۔ اس سے بہت جلد آرام ہو جاتا ہے (۳) ڈ ورس پوڈر استعمال کریں۔

دابلہ :- پرسیاوشاں ۶ ماشہ۔ اصل السوس ۲ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۹ دانہ۔ بیخ کاسنی ۵ ماشہ پانی میں جوش دیکر خوب گلاں ۵ ماشہ پھانک کر پئیں۔

مچھلی کا کانٹا گلے میں اٹکنا :- کچّا انڈا پئیں۔

بثور حلق :- کہربا۔ رب السوس۔ نشاستہ۔ کتیرا۔ دم الاخوین ہر ایک ایک ماشہ مغز بادام ایک عدد۔ سفوف کرکے ایک ماشہ کی گولی چوسیں۔

لقمہ اٹکنا :- (۱) تازہ انجیر دھاگے میں باندھ کر گلے میں ڈالیں اور نگل لیں۔ پھر اوپر سے تھوڑا سا پانی پئیں۔ اور معاً دھاگہ کھینچ لیں۔ (۲) السی کا جوشاندہ بھی مفید ہے۔

خنازیر :- (۱) حب نیم۔ دار فلفل۔ برنجی۔ کچور مساوی الوزن پیس لیں۔ شربت افسنتین ۲ تولہ کے ساتھ کھائیں بچے کو دو ماشے دیں۔ (۲) عاقرقرحا۔ الائچی خورد۔ میٹھا تیلیا۔ شنگرف۔ دار فلفل مساوی الوزن تیس چالیس ساعت سحق کریں۔ جوان کو نصف سرخ اور بچہ کو نصف چاول کھلائیں۔ اکیس روز سے زیادہ نہ کھلائیں۔ دوران استعمال میں گھی زیادہ کھلائیں۔ اس کے استعمال میں احتیاط کی ضرورت ہے (۳) چھپکلیاں ۲ عدد۔ روغن سرسوں خام اچھا تک میں ڈال کر بیری کی لکڑی سے ملا کر لیں۔ پھر خنازیر پر لگائیں۔ مجرب ہے۔ (۴) آیوڈائیڈ آف آئرن ۲ گرین۔ ایکسٹریکٹ آف جنشن ایک گرین۔ ایک گولی بنائیں۔ اور عرق عشبہ پانچ تولہ کے ساتھ کھائیں۔

مطب سلیمی :- (۱) ورم لہات دموی۔ عناب ۱ عدد۔ سپستان ۱۲ عدد تخم خطمی

گاؤزبان۔ شاہترہ۔ سناء مکی ہر ایک ۶ ماشہ۔ برگ بنفشہ ایک تولہ پانی میں جوش دیکر چھان کر مغز فلوس خیار شنبر ۵ تولہ۔ ترنجبین ۵ تولہ ملا کر پلائیں۔

(۲) غرغرہ۔ پوست انار۔ گلنار۔ گل سرخ۔ مازو ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو پانی میں جوش دے کر صاف کر کے غرغرے کریں۔

(۳) ورم صفراوی۔ املی ۵ تولہ کو پانی میں بھگو کر صاف کر کے شیر خشت ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ (۴) آب مکوہ سبز ۶ تولہ۔ آب کاسنی سبز ۶ تولہ کو باہم ملا کر غرغرے کریں۔

(۵) ورم بلغمی۔ اسطوخودوس ۶ ماشہ رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح صاف کر کے اس پانی میں مغز بادام شیریں مقشر ۷ عدد۔ بادیان ۶ ماشہ کا شیرہ نکال کر پلائیں۔ (۶) اقاقیا کو پانی میں جوش دے کر صاف کر کے سکنجبین ملا کر غرغرے کریں۔

(۷) ورم سوداوی۔ جوشاندہ افتیمون سے تنقیہ کر کے ماء الجبن استعمال کریں۔ (۸) [illegible]۔ دودھ تازہ میں حل کر کے روغن بادام ۶ ماشہ [illegible] نمک طعام ملا کر غرغرے کریں۔

(۹) ورم نزلی۔ حب ایارج یا اطریفل زمانی سے تنقیہ کریں۔ (۱۰) گلنار۔ اقاقیا۔ تخم خشخاش۔ بزرالبنج مساوی الوزن پانی میں جوش دیکر صاف کر کے غرغرے کریں۔

(۱۱) ضماد برائے خناق۔ تحلیل ورم کے لئے مفید ہے۔ جدوار خطائی ایک تولہ۔ گل ارمنی ۶ ماشہ۔ صندل سرخ ۹ ماشہ۔ سب کو آب کشنیز سبز۔ آب مکوہ سبز۔ آب ادرک میں پیس کر نیم گرم کا ضماد کریں۔

(۱۲) درد گلو۔ شیرہ عناب ۵ دانہ۔ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت توت سیاہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

نکتہ:۔ اگر کھانسی بھی ہو تو اصل السوس ۳ ماشہ۔ گاؤزبان ۳ ماشہ کا اضافہ کریں۔

(۱۳) جوشاندہ۔ خناق۔ درد و ورم گلو وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ عناب ۵ عدد۔ اصل السوس مقشر ۶ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ مویز منقی ۵ عدد۔ بنفشہ ۶ ماشہ۔ سب کو پانی میں جوش دے کر صاف کر کے نبات سفید ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

نکتہ:- اگر تلیین کی زیادہ ضرورت ہو تو اُدھ ترید ۲ ماشہ اوپر چھڑک کر پلائیں۔

(۴) شبور حلق۔ صندل سرخ۔ کہربا شمعی ہر ایک ۲ ماشہ۔ کتھ سفید ۴ ماشہ۔ طباشیر کتیرا ہر ایک ۶ ماشہ۔ باریک کرکے شربت انار شیریں ۵ تولہ میں ملا کر چٹنی بنائیں۔ اور تھوڑی تھوڑی چٹائیں۔

(۵) بحة الصوت حار۔ شیرہ تخم کدو شیریں ۳ ماشہ۔ شیرہ مغز تخم خیارین ۳ ماشہ شیرہ مغز تخم خربزہ ۳ ماشہ۔ شیرہ تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشہ۔ شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ۔ پانی میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

(۶) بحة الصوت بارد۔ مربہ زنجبیل جو کہ شہد میں بنایا گیا ہو۔ ایک تولہ کھلا کر اوپر سے ماء الاصول پلائیں۔

(۷)۔ انیسون۔ ایرسا۔ بادیاں۔ سب کو پانی میں جوش دے کر شہد ملائیں اور بطور غرغرہ استعمال کریں۔

امراض صدریہ

سعال وضیق النفس

مطب شریفی:۔ (۱) نقوع سرفہ۔ گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۹ دانے۔ تخم خطمی ۷ ماشہ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۳ ماشہ۔ اصل السوس مقشر ۵ ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگو کر مل چھان لیں۔ اور خمیرہ بنفشہ ۲ تولے ملا کر پئیں۔

(۲) سعال نزلاوی حار۔ بہدانہ ۳ ماشہ۔ عناب ۵ دانے۔ سپستان ۹ دانے پانی میں خفیف جوش دیکر صاف کریں۔ اور شربت بنفشہ ۲ تولے ملا کر پئیں۔

(۳) سرفہ یابس۔ رات کو سوتے وقت مسکہ ایک ماشہ میں قند سفید ۵ ماشہ ملا کر چاٹیں۔

(۴) سرفہ۔ رب السوس۔ شکر تیغال۔ کہربا شمعی ہر ایک ۳ ماشہ۔ زعفران ۱ ماشہ۔ ست زبان۔ کاکڑا سینگی۔ تخم باقلا مقشر۔ تخم خشخاش سیاہ ہر ایک ۲ ماشہ۔ مغز بادام شیریں ۷ عدد۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ نشاستہ ہر ایک ۳ ماشہ سب کو باریک کرکے آب گن، مسلم (بقدر حاجت) میں پیس لیں۔ اور چٹنی یا حبوب نخودی بنا کر رکھ لیں۔ دو گولیاں منہ میں رکھ کر لعاب چوسیں۔

(۵) سرفہ خشک۔ مصری ۱۲ دام۔ اصل السوس ۳ دام۔ خشخاش ۱ دام پہلے اصل السوس کو کوٹ کر ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پاؤ بھر رہ جائے۔ تو صاف کرکے خشخاش کو اس میں پیس کر اور کپڑے سے چھان کر مصری کے ساتھ قوام کر لیں۔ خوراک ۳ ماشہ۔ بوقت صبح۔

(۶) بلغم غلیظ۔ سبوس گندم ۱ تولہ۔ نمک لاہوری ۱ ماشہ پانی میں جوش دیں۔ اور

صاف کر کے پئیں۔

(۷) سرفہ بلغمی کہنہ۔ زنجبیل۔ گل دھاوا۔ کوکنار ہر ایک ۷ ماشہ۔ پانی میں جوش دیں۔ جب آدھا باقی رہ جائے۔ تو نبات سفید ۲ تولے ملا کر پئیں۔

(۸) سعال بلغمی کہنہ و ضعف دل و دماغ و سینہ۔ مشک خالص ۱ ماشہ عنبر اشہب ۴ سرخ۔ سلاجیت ۱۲ سرخ۔ سب کو پیس کر خمیرہ گاؤزبان عنبری ۷ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اور اسطوخودوس۔ گاؤزبان ہر ایک ۵ ماشہ۔ اور عسل خالص ۲ تولے کو پانی میں جوش دیں۔ اور صاف کر کے پئیں۔

(۹) نمک سعال بلغمی۔ اجوائن خراسانی۔ نانخواہ۔ نمک سانبھر ہر ایک ایک تولہ سب کو کوٹ چھان کر آب باراں میں گوندھیں۔ اور کوزہ گلی میں رکھ کر پانچ سیر اپلوں کی آنچ میں۔ خوراک ۴ سرخ۔

(۱۰) سعال کہنہ۔ کاکڑا سینگی۔ زنجبیل۔ پیپلا مول ہر ایک ایک ماشہ کوٹ پیس کر شہد ۲ تولہ میں ملائیں۔ اور تھوڑا تھوڑا کر کے چاٹیں۔

(۱۱) سعال عارضی۔ جو چیچک۔ موتی جھرہ یا خسرہ کے بعد لاحق ہو۔

(۱) دانہ شریں ۲ ماشہ کو مستقل سفال میں رکھ کر نیم بریاں کریں۔ اور تھوڑا تھوڑا منہ میں رکھ کر چوسیں۔ کھانسی میں حب لعاب بہیدانہ۔ حب لبان اور گل پتہ بھی استعمال کی جاتی ہیں۔

(۱۲) شہیقہ و کالی کھانسی) (۱) گاؤزبان بیخ کرفس۔ اصل السوس۔ بیخ بادیاں۔ بیخ کاسنی ہر ایک ۳ ماشہ۔ مویز منقی ۳ دانہ۔ سپستان ۲۰ دانے۔ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ اور صبح کو جوش دے کر گلقند عسلی ۳ تولے یا خمیرہ بنفشہ ۲ تولے ملا کر پلائیں۔ (۲) لوبان۔ کاکڑا سینگی ہر ایک ½ سرخ پیس کر خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ میں ملائیں۔ اور ورق نقرہ ۱ عدد میں ملفوف کر کے کھائیں۔ پھر باقلا۔ اصل السوس مقشر۔ پرسیاؤشاں گاؤزبان۔ ہر ایک ۲ ماشے پانی میں جوش دے کر شربت بنفشہ ۱ تولہ یا شربت فریاد رس ۲ تولے ملائیں۔ اور پلائیں۔

(۳) **ضیق النفس۔ صبح۔** گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۹ دانے۔ بیخ کاسنی ۷ ماشہ۔ [illegible] ۷ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ اصل السوس مقشر ۵ ماشہ۔ عناب ۵ دانے۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی ہر ایک ۷ ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں تر کر کے صبح مل چھان لیں۔ اور خمیرہ بنفشہ ۴ تولے ملا کر دیں۔

شام۔ خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۵ ماشہ۔ ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر کھائیں۔ اور گاؤزبان ۵ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۳ ماشہ۔ عناب ۵ دانے۔ نبات سفید ۲ تولے جوش دے کر اور چھان کر پئیں۔

نکات:۔ (۱) ان دونوں نسخوں کو ۲ روز تک استعمال کریں۔ اس کے بعد ۴ تولے شربت مسہل آدھ سیر گرم پانی ملا کر پئیں۔ (۲) پھر تین روز صبح و شام کے نسخے پی کر شربت مسہل ۴ تولے استعمال کریں۔ (۳) اسی طرح پھر تین روز یہ نسخے استعمال کر کے شربت مسہل پئیں۔ (۴) اس کے بعد صرف صبح کا نسخہ دو روز تک پئیں۔ (۵) بعد ازاں کشتہ مرجان جواہر والا ۲ چاول۔ خمیرہ گاؤزبان جواہر والے ۵ ماشہ میں ملا کر صبح کے وقت کھائیں۔ نیز تریاق نزلہ استعمال کیا کریں۔ اکثر چالیس روز میں فائدہ ہوتا ہے۔

(۴) **ضیق النفس یابس۔** لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ شیرہ عناب ۵ دانے۔ شیرہ تخم کدو۔ شیرہ تخم کاہو ہر ایک ۳ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۱۲ تولے میں نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولے ملائیں اور پئیں۔

(۵) **ضیق النفس وسعال۔** بسفائج ۷ ماشہ۔ اصل السوس مقشر۔ انیسون ہر ایک ۵ ماشہ پانی میں جوش دے کر چھان لیں۔ اور خمیرہ بنفشہ ۴ تولے ملا کر پئیں۔

(۶) **نسخہ مخرج بلغم۔** انجیر زرد ۴ عدد۔ اسطوخودوس۔ پرسیاؤشاں ہر ایک ۵ ماشہ۔ عسل خالص ۴ تولے پانی میں جوش دے کر صاف کر لیں اور پئیں۔

(۷) **ضیق النفس۔** حکیم احمد رضا خاں صاحب مرحوم ضیق النفس میں اکثر (۱) نسخے میں گویہ ابریشم ۳ ماشہ۔ زوفا خشک ۳ ماشہ۔ اور اصل السوس مقشر ۳ ماشہ کا اضافہ کرتے

تھے ٭

(۱۸) ضیق النفس دمہ رقہ حار۔ لعوق معتدل ۷ ماشہ۔ لعوق سپستان ۲ تولہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں جوش دے کر بغیر چھاننے کے پی جائیں۔

(۱۹) نسخہ دیگر۔ تخم کتان ۶ ماشہ۔ نبات سفید ۲ تولہ پانی میں جوش دیں۔ اور مل چھان کر پئیں۔

مطلب عزیزی

:۔ (۱) سعال یابس۔ خمیرہ بنفشہ ایک تولہ اول کھلا کر اوپر سے لعاب کتیرا۔ شیرہ مغز تخم کدو شیریں۔ شیرہ مغز تخم پیٹھہ ہر ایک ۳ ماشہ۔ شیرہ عناب ۵ دانہ لعاب تخم خطمی ۷ ماشہ۔ شیرہ خشخاش سفید ۵ ماشہ پانی میں نکال کر۔ روغن بادام شیریں ۶ ماشہ اضافہ کر کے پلائیں۔

(۲) حبوب مغز تخم کدو شیریں۔ مغز تخم ترنج۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم پیٹھہ مغز تخم کاہو مقشر۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم خشخاش سفید۔ مغز تخم خشخاش سیاہ۔ تخم باقلہ مقشر۔ گل بنفشہ گل گاؤزبان۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ شکر تیغال۔ رب السوس۔ مغز بادام شیریں۔ سب کو ہموزن کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور منہ میں رکھکر لعاب چوستے رہیں۔

(۳) دیگر۔ گل مدار سوختہ ۲ ماشہ۔ گل کیلہ سوختہ ۲ ماشہ۔ رب السوس ولایتی ۴ ماشہ کاکڑا سنگی ۱ ماشہ۔ شکر تیغال ۲ ماشہ۔ فلفل سیاہ ۲ عدد۔ میعہ سائلہ ۱ ماشہ۔ طباشیر ۱ ماشہ سب کو آب برگ تنبول بنگلہ میں پیس کر چنے کی برابر گولیاں بنائیں۔ اور منہ میں رکھ کر لعاب چوسیں۔

(۴) سعال بلغمی۔ خاکسی سوختہ۔ نمک لاہوری۔ برگ تنبول بنگلہ سوختہ۔ اصل السوس مقشر ہموزن کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ خوراک ۲ رتی سے ایک ماشہ تک استعمال کریں۔

(۵) مشروب دمہ۔ روغن بادام شیریں ۳ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ۔ آب برگ عنب الثعلب سبز مروق ۲ تولہ۔ سب کو ملا کر آگ پر رکھیں۔ جب نصف رہ جائے اتار کر کے شربت بنفشہ ۲ تولہ ملائیں۔ اور رب السوس ایک ماشہ باریک پیس کر چھڑک کر

پلائیں:-

(۲) لعوق ضیق النفس۔ تخم حلبہ ۱۲ ماشہ۔ تخم کتان بریاں ۱ تولہ ۲ ماشہ بزر البنج ۳ تولہ۔ سپستان ۲۰ عدد۔ مویز منقی ۲۰ عدد۔ مغز فلوس خیار شنبر ۲ تولہ سب کو بارش کے پانی میں تر کر کے جوش دیں۔ اور صاف کر کے شکر سفید ۲ چند کے قوام میں لعاب لعوق سحرزت لعوق تیار کریں۔ اور آگ سے اتار کر مغز بادام شیریں ۲ تولہ، مغز چلغوزہ ۲ تولہ مغز تخم کدو شیریں ۲ تولہ، مغز تخم تربز ۲ تولہ۔ تخم خشخاش سفید ایک تولہ باریک پیس کر ڈالیں اور روغن بادام ۲ تولہ اضافہ کر کے قدرے قدرے چٹائیں:-

معطب صنوی:- حریرہ۔ پرانی خشک کھانسی کے لئے مفید ہے، صفت: سبوس گندم ۵ تولہ۔ پانی میں جوش دیں۔ بعدہٗ صاف کر کے اس پانی میں مغز بادام شیریں مقشر ۵ دانہ۔ مویز منقیٰ ۹ دانہ۔ مغز پستہ۔ مغز فندق ہر ایک تین ماشہ۔ مغز تخم کدو شیریں ۲ ماشہ۔ نشاستہ ۳ ماشہ کا شیرہ نکال کر گھی ایک تولہ، مصری ۲ تولہ اضافہ کر کے حریرہ پکائیں

حبوب انار دانہ۔ پرانی کھانسی اور کثرت بلغم کے لئے فائدہ مند ہیں: صفت انار دانہ ۳ تولہ۔ جوا کھار ۱ تولہ فلفل گرد ۱۰ ماشہ۔ فلفل دراز ۱ تولہ ۱۰ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پرانا گڑ حسب ضرورت ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ اور آدھ آدھ گھنٹہ کے بعد گولی کو منہ میں رکھ کر چوستے رہیں۔

چٹنی۔ کھانسی کو رفع کرتی ہے۔ اگر حرارت ہو۔ تو اس کو بھی زائل کرتی ہے صفت ست گلو۔ کہربائے شمعی۔ طباشیر سفید۔ رب السوس۔ دانہ الائچی خورد ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر شربت عناب قدرے حاجت میں چٹنی بنائیں۔ اور تھوڑی تھوڑی چاٹیں۔

نکتہ:- شدت مرض میں صمغ عربی۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ زہر مہرہ خطائی۔ شکر تیغال گل مختوم۔ یشب سفید۔ مروارید ناسفتہ کہنہ ہر ایک ایک ماشہ، شہد خالص ۲ تولہ اضافہ کرتے ہیں۔

معطب نوری:- سعال۔ (۱) گرمی اور خشکی میں ماء الشعیر ۱۰ تولہ اور شربت نیلوفر ۲ تولہ استعمال کریں۔ یا لعاب بہدانہ ۳ تولہ لعاب اسپغول ۲ ماشہ ملا کر یا خطمی

۷ ماشہ۔ عناب ۷ دانہ، سپستان ۷ ماشہ کا جوشاندہ پلائیں۔ یا شیرہ خرفہ ۳ ماشہ۔ شیرہ مغز تخمہ کدو ۳ ماشہ استعمال کریں۔ یا روغن بادام ۱ تولہ اور مصری ۳ ماشہ ملا کر چٹائیں۔ (۲) قبض کی صورت میں خمیرہ بنفشہ ۵ تولہ خمیرہ گاؤزبان ۲ تولہ۔ ہمراہ عرق مکو ۱۰ تولہ پلائیں۔ (۳) حرارت کی صورت میں کتیرا ۱ ماشہ۔ شربت خشخاش ۲ تولہ کے ساتھ دیں۔ یا تخم خرفہ ۳ ماشہ اور مغز کدو ۴ ماشہ گھوٹ کر شیرہ نکالیں۔ یا شیرہ ۱ تولہ۔ اور شیرینہ ۱۰ تولہ ملا کر پئیں۔

(۴) نزلہ بند ہو۔ تو انجیر ۳ عدد ... ۷ ماشہ عنب الثعلب ۱ تولہ اصل السوس ۳ ماشہ۔ گل نیلوفر ۵ ماشہ۔ اسطوخودوس ۵ ماشہ۔ گل بنفشہ ۵ ماشہ کا جوشاندہ پینا اور کھیا پت لینا بہت مفید ہے۔

(۵) ضیق النفس و سعال۔ تخم دھتورہ سیاہ ۳ تولہ۔ اجوائن خراسانی ۱ تولہ پانی ۲ سیر میں جوش دیں۔ جب تیسرا حصہ رہ جائے۔ تو صاف کر کے مویز منقیٰ ۳ عدد ملائیں اور نرم آگ پر پانی جذب کریں۔ پھر اس کا چوتھا حصہ کھائیں۔

فائدہ: یہ نسخہ اسہال کے لئے بھی مفید ہے۔

(۶) گل بنفشہ ایک تولہ۔ برگ بنفشہ ایک تولہ کلونجی ایک تولہ۔ ... تولہ سنگ ... ایک تولہ۔ سان ... ایک تولہ باریک کر کے کھائیں۔

(۷) سعال و قبض۔ عناب ۵ دانہ۔ سپستان ۲۰ دانہ۔ مویز منقیٰ ۴ عدد۔ پانی میں جوش دیں۔ جب تیسرا حصہ رہ جائے۔ تو مغز املتاس ۶ تولہ۔ اور مصری ۳ تولہ کا قوام کریں۔

(۸) دواء مجرب۔ عمدہ ہینگ ۴ ماشہ۔ روغن گاؤ ۱۲ ماشہ میں نیم بریاں کریں پھر فلفل سفید ۲ ماشہ۔ افیون ۳ ماشہ۔ برگ نیم ۱۱ عدد کتھ ۶ ماشہ ملا کر باریک کریں خوراک ½ سرخ جوانوں اور ¼ سرخ بچوں کے لئے۔

(۹) حب سعال۔ کوکنار ایک سیر۔ اجوائن خراسانی ایک سیر۔ جو ثابت ایک سیر رات کو بھگو کر صبح اچھی طرح جوش دے کر چھان لیں۔ اور پانی خشک کریں۔ آخر میں افیون ۲ تولہ عصارہ ریوند ۲ تولہ۔ آرد اصل السوس ۳ تولہ ملائیں۔ اور نخود کے برابر گولیاں

بنائیں۔ خوراک ایک گولی۔ (۲) کونین ۲۴ گرین۔ لائکوار آرسینک ۱۸ بوند۔ لائکوار اسٹرکنیا
۲ بوند ۱۲ گولیاں بنائیں۔ اور ایک گولی کھائیں۔

مطب قدیمی: (۱) **سعال نزلی حار۔** عناب ۵ عدد، سپستان ۱۱ عدد، تخم خطمی گاؤزبان، اصل السوس مقشر، بنفشہ، بہدانہ، عنب الثعلب ہر ایک ۳ ماشہ۔ سب کو پانی میں جوشاندہ کر صاف کر کے شربت بنفشہ ۲ تولہ ڈال کر پلائیں۔

نکات مطب: (۱) بعض اوقات شربت بنفشہ کی بجائے شربت اعجاز یا شربت خشخاش یا شربت فریادرس استعمال کرتے ہیں۔ (۲) اگر منہ میں حرارت محسوس ہو تو شیرہ مغز کدو شیریں ۳ ماشہ، شیرہ تخم کاہو ۳ ماشہ اضافہ کریں۔ (۳) اگر تلیین یا اسہال مقصود ہوں۔ تو مغز فلوس خیارشنبر ۱ تولہ، ترنجبین ۲ تولہ شیرخشت ۲ تولہ شامل کریں۔ (۴) اگر بخار بھی ہو۔ تو حب اکسیر مسلم ۵ ماشہ کی دوا سے پیشتر پھنکی لیں۔

(۲) **سعال نزلی بارد۔** اگر بلغم کی زیادتی ہو۔ تو عناب ۵ عدد، سپستان ۱۱ عدد تخم خطمی ۵ ماشہ، زوفا خشک ۵ ماشہ، مویز منقیٰ ۵ عدد، انجیر زرد ۵ عدد۔ سب کو پانی میں جوشاندہ کر صاف کر کے شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ (۲) اگر بلغم غلیظ ہو تو اصل السوس مقشر ۴ ماشہ، زوفا خشک، حلبہ، ایرسا ہر ایک ۳ ماشہ، مویز منقیٰ ۵ عدد انجیر زرد ۵ عدد۔ سب کو پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شہد ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

(۳) **سعال رطب۔** بادیان، تخم کرفس، اصل السوس ہر ایک ۵ ماشہ، زوفا خشک ۷ ماشہ، پرسیاؤشاں ۷ ماشہ، پانی میں جوشاندہ کر صاف کر کے پلائیں۔

نکات مطب: (۱) تخم مولی، اصل السوس، شہد خالص پانی میں جوشاندہ کر صاف کر کے قے کرائیں۔ اگر بلغم زیادہ ہو۔ تو منضج و مسہل سے تنقیہ کریں۔

(۴) **سعال یابس۔** عناب ۵ عدد، سپستان ۱۱ عدد، خطمی، گاؤزبان، بہدانہ ہر ایک ۳ ماشہ، نبات سفید ۲ تولہ۔ سب کو پانی میں جوشاندہ کر صاف کر کے پلائیں۔

نکتہ:۔ اگر تلیین کی ضرورت ہو۔ تو مغز املتاس ۴ تولہ ترنجبین ۴ تولہ سنا رکی ۱ تولہ اضافہ کریں۔

(۶) حریرہ۔ سبوس گندم ۵ تولہ کو ایک گھنٹہ پانی میں بھگو کر چھان لیں۔ پھر اس میں شیرہ مغز تخم کدو شیریں ۶ ماشہ۔ شیرہ مغز تخم خیارین ۶ ماشہ۔ شیرہ مغز بادام شیریں مقشر ۷ عدد۔ نکال کر روغن زرد اور مصری اضافہ کرکے حسب معروف حریرہ بنا کر پلائیں۔

(۷) سعال و بائی نزلی (انفلوئنزا) عناب ۵ دانہ۔ سپستان ۱۱ عدد۔ بہدانہ تخم خطمی تخم خبازی ہر ایک ۳ ماشہ۔ پانی میں جوشدے کر صاف کرکے مصری ۲ تولے ملا کر پلائیں۔

نکات مطب:۔ اگر بلغم غلیظ ہو۔ تو بہدانہ کے بجائے زوفا خشک ۳ ماشہ اصل السوس مقشر ۳ ماشہ اضافہ کریں۔ (۲) اگر درد سر اور بے خوابی کی شکایت ہو۔ تو شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ بڑھائیں۔ اگر تقویت دماغ منظور ہو تو خمیرہ گاؤزبان عنبری ۹ ماشہ اول کھلائیں۔ (۳) یہ نسخہ ذات الجنب اور ذات الریہ کے لئے بھی مفید ہے۔

(۸) سعال شہیقی۔ زوفا خشک ۲ ماشہ۔ بنفشہ ۷ ماشہ۔ املتاس ۹ ماشہ اصل السوس ۳ ماشہ۔ نبات سفید ۱ تولہ۔ سب کو پانی میں جوشدیکر صاف کرکے پلائیں

(۹) لعوق سرفہ۔ کاکڑا سینگی۔ پیپلا مول۔ بھوکر مول۔ بچ۔ پوست بیخ جوانسہ ہر ایک ایک ماشہ۔ باریک پیسکر شہد خالص ۵ ماشہ میں ملا کر چٹنی بنائیں۔ اور بلحاظ عمر استعمال کریں۔

(۱۰) ضیق النفس بلغمی۔ بادیان۔ بیخ بادیاں۔ اصل السوس مقشر۔ عناب ثعلب گل بنفشہ۔ پرسیاؤشاں۔ گاؤزبان ہر ایک ۴ ماشہ۔ زوفا خشک ۳ ماشہ۔ سپستان ۱۱ عدد۔ مویز منقیٰ ۵ عدد۔ انجیر زرد ۲ عدد۔ گل سرخ ۳ ماشہ۔ بیخ سوسن ۲ ماشہ۔ تخم خطمی ۳ ماشہ۔ تخم خبازی ۲ ماشہ۔ سب کو عرق مکو میں بھگو کر صبح چھان کر شہد خالص ۲ تولہ

ملا کر پلائیں۔ جب نضج کامل ہو جائے۔ تو حسب معروف ادویہ مسہلہ بڑھا کر مسہل دیں +

(۱) حب ضیق النفس۔ غاریقون مغربل ۳ تولہ۔ شحم حنظل۔ فراسیون۔ مازریون اصل السوس مقشر۔ بنفشہ۔ بادیاں۔ زوفا خشک ہر ایک ایک تولہ۔ ترید مجوف خراشیدہ ۲ تولہ۔ زراوند مدحرج ۶ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر مطبوخ انجیر میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور منہ میں رکھ کر لعاب چوسیں۔

(۲) دوائے ضیق النفس۔ سکاکرما سینگی ۹ ماشہ۔ پپلامول ۹ ماشہ۔ نلفلدراز ۱۱ ماشہ صمغ عربی ۴ تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر کشتہ ابرک سیاہ ۵ ماشہ اضافہ کر کے ۱۲ حصے کریں اور ایک حصہ روزانہ تھوڑے سے شہد میں ملا کر چٹائیں۔

ذات الجنب و ذات الریہ

مطب شریفی:۔ (۱) درد پہلو۔ بہدانہ۔ عناب۔ سپستان۔ تخم خطمی پانی میں جوش دے کر صاف کر لیں۔ اور شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشے۔ شربت بنفشہ ۲ تولے خاکسی ۷ ماشے اضافہ کر کے پئیں۔

اضافات:۔ ۱۔ اگر مادہ زیادہ رقیق ہو۔ تو اس جوشاندے میں گل نیلوفر ۷ ماشہ عنب الثعلب خشک ۷ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ اور تخم خبازی ۷ ماشہ زیادہ کریں۔ ۲۔ اگر حرارت زیادہ ہو۔ تو شیرہ تخم خرفہ اور شیرہ مغز تخم کدو شیریں ہر ایک ۳ ماشے بڑھائیں۔

ضماد۔ موم ۵ ماشے۔ روغن گل ایک تولہ میں پگھلا کر زعفران ایک ماشہ اور ایلوا ایک ماشہ باریک کر کے ملائیں۔ اور مقام درد پر پالش کریں۔

اضافہ۔ کبھی لوبان ایک ماشہ اضافہ کرتے ہیں۔ اور کبھی مصطگی ایک ماشہ بھی بڑھا دیتے ہیں۔

(۲) ذبہ اطفال و ذات الجنب۔ خاکستر برگ پیپل ۲ عدد۔ رات کو پانی میں تر کر کے صبح اس کا زلال پئیں۔

(۳) ڈبہ اطفال۔ سفیدی بیضہ مرغ ۱ عدد۔ ایلوا ۲ ماشہ۔ مخلوط کرکے آگ پر کسی قدر پکائیں۔ اور کپڑے پر لگا کر پسلیوں پر لگا دیں۔

(۴) منضج۔ گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ اصل السوس مقشر ۵ ماشہ۔ پرسیاؤشاں ۵ ماشہ۔ تخم خطمی ۷ ماشہ۔ تخم خبازی ۷ ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں تر کرکے صبح مل چھان لیں اور خمیرہ بنفشہ ۴ تولے ملا کر پئیں۔

(۵) نسخہ ذات الجنب۔ کتیرا ۱ ماشہ۔ گوند ببول۔ رب السوس ہر ایک ۱ ماشہ۔ خمیرہ خشخاش ۱ تولہ میں ملا کر کھائیں۔ اور بہدانہ ۳ ماشہ۔ عناب ۵ دانے۔ سپستان ۹ دانے کو جوشاندہ کرکے چھان لیں۔ اور شربت بنفشہ ۲ تولے ملا کر پئیں۔

بدل۔ کبھی اس جوشاندے کی جگہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولے میں لعاب کوکنار ایک عدد نکال کر شربت بنفشہ ملا لیتے ہیں۔

(۶) قیروطی ذات الجنب و ضیق النفس۔ رجو منضج غلیظ بلغم لزج جس سے عارض ہو۔ آرد کرسنہ ۵ ماشہ۔ آرد حلبہ ۵ ماشہ۔ شونیز ۲ ماشہ۔ اصل السوس ۲ ماشہ۔ عاقرقرحا ۱ ماشہ۔ موم ایک تولہ۔ موم کو روغن سوسن یا ناردین میں پگھلا کر بقیہ ادویہ کوٹ چھان کر اس میں ملائیں۔ اور سینے پر ضماد کریں۔

مطب عزیزی :- (۱) ذات الجنب و شوصہ۔ گل بنفشہ۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی ہر ایک ۷ ماشہ۔ برگ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ سپستان ۹ دانہ۔ عناب ولایتی ۵ دانہ۔ [illegible] خشک ۵ ماشہ۔ رات کو عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں بھگوئیں۔ صبح صاف کرکے شربت بنفشہ ۲ تولہ ملائیں۔ اور آب برگ عنب الثعلب سبز مروق ۷ تولہ اضافہ کرکے پلائیں۔

(۲) ضماد۔ مغز فلوس خیار شنبر ۲ تولہ۔ تخم خطمی۔ تخم کتان۔ گل بابونہ۔ شاخ گوزن سوختہ ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو آب برگ عنب الثعلب سبز مروق میں پیس کر رکھیں۔ پھر روغن گل ۲ تولہ آگ پر رکھ کر موم زرد دو تولہ ڈال کر پگھلائیں۔ بعد ازاں ادویہ مسحوقہ اضافہ کرکے سینہ و اطراف سینہ پر نیم گرم کا ضماد کریں۔

(۳) ذات الریہ۔ توتیا سبز بریاں۔ [illegible]۔ غاریقون [illegible]۔ تربد سفید مجوف۔

خراشیدہ - تخم حنظل ہموزن باریک پیسکر شہد کف گرفتہ میں سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنائیں - اور ایک گولی صبح ایک شام عرق بادیان ۱۲ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

نکتہ :- بعض اوقات رب السوس بھی اضافہ کیا جاتا ہے۔

مطلب پیر صوبی :- قیروطی خورد - ذات الجنب، وجع المفاصل اور رعشہ وغیرہ کو فائدہ کرتی ہے۔ صفت :- موم سفید ۶ ماشہ - روغن گل ۲ تولہ - دونوں کو پگھلا کر مصطگی رومی، زنجبیل، ہر ایک ایک ماشہ باریک پیسکر اضافہ کریں - اور ضرورت کے وقت نیمگرم کی مالش کریں

نکتہ :- بعض اوقات ورموں کو تحلیل کرنے کے لئے سنبل الطیب - برگ سداب ہر ایک ۲ ماشہ اضافہ کرتے ہیں۔

قیروطی کلاں - ذات الجنب وغیرہ کے لئے فائدہ مند ہے۔ صفت :- موم سفید ۲ ماشہ روغن گل - روغن بابونہ ہر ایک ۲ تولہ موم کو تیل میں پگھلا کر گل خطمی - گل بابونہ - گل بنفشہ اکلیل الملک - گل سرخ - افسنتین رومی - آرد جو - تخم کتان - تخم حلبہ ہر ایک ۲ ماشہ کوٹ چھان کر اضافہ کریں - اور نیمگرم کی مالش کریں۔

روغن عنب الثعلب :- ذات الجنب کے لئے مفید ہے۔ صفت :- مکو خشک [illegible] پوست خشخاش - گل بنفشہ تھوڑے سے پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے صاف کر کے روغن گل - روغن بابونہ ملا کر دوبارہ جوش دیں - جب پانی خشک ہو جائے روغن کو صاف کر کے نیمگرم کی مالش کریں۔

مطلب نوری :- ذات الجنب :- (۱) شاخ گوزن - بول گاؤ میں تین روز تر کر کے آگ دیں - پھر شیر عشر میں اور اس کے بعد آب کوار گندل میں تر کر کے آگ دیں - خوراک ۲ سرخ (۲) عناب ۷ دانہ سپستان ۱۰ دانہ اصل السوس ۳ ماشہ - جوشاندہ کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پئیں - (۳) سردی میں مویز منقی ۷ ماشہ - زوفا ۲ ماشہ اصل السوس ۳ ماشہ - عرق بادیان ۶ تولہ - عرق مکو ۶ تولہ میں جوش دے کر پلائیں۔

ذات الریہ :- (۱) ضعیف و نازک مزاجوں میں وائنم اپی کاک - اسپرٹ امونیا ایرومیٹک ۳۰ بوند - کلوروڈائن ۱ - [illegible] (۲) نیلوفر ۶ ماشہ - پرسیاؤشاں ۶ ماشہ

عناب ۷ دانہ۔ سپستان ۱۰ دانہ خطمی ۴ ماشہ بھگو کر پئیں۔ (۳) سوڈا سیلی سلفاس ۱۰ گرین کھائیں۔
(۴) قیروطی۔ السی نمک امینڈ ۲ اونس۔ روغن تارپین ۴ اونس۔ بیضہ مرغ ۱ عدد پانی ۴ اونس کو مخلوط کرلیں۔ اور سینہ پر ملیں۔

مطب سلیمی :- (۱) ذات الجنب حار۔ عناب ولایتی ۵ عدد۔ سپستان ۱۱ عدد۔ عنب الثعلب۔ گاؤزبان۔ تخم خبازی۔ تخم خطمی ہر ایک ۳ ماشہ۔ گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ سب کو عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں رات کو بھگوئیں۔ صبح صاف کرکے آب عنب الثعلب مروق ۵ تولہ شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔
(۲) ذات الجنب بلغمی و سوداوی۔ عناب ۵ دانہ۔ سپستان ۱۱ عدد۔ مویز منقی ۵ عدد انجیر زرد ۵ عدد۔ اصل السوس مقشر۔ پرسیاؤشاں۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ گل بنفشہ ہر ایک ۷ ماشہ۔ جو مقشر نیم کوفتہ ۹ ماشہ۔ سب کو پانی میں جوش دیکر صاف کرکے خمیرہ بنفشہ ۳ تولہ ملا کر روغن بادام شیریں ۶ ماشہ اضافہ کرکے پلائیں۔
نکات مطب :- جب بخار کی شدت کم ہو جائے۔ تو زوفا خشک ۵ ماشہ شامل کریں۔ (۲) جب نضج کامل ہو جائے۔ اس وقت حسب معروف ادویہ مسہلہ اضافہ کرکے تنقیہ کریں۔ (۳) تبرید کے لیے لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ لعاب اسبغول ۳ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۶ تولہ۔ عرق کیوڑہ ۶ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔
(۴) قیروطی۔ ذات الجنب۔ ذات الریہ کے لئے مفید ہے۔ بنفشہ۔ عنب الثعلب خشک گل بابونہ۔ کوکنار۔ اصل السوس مقشر۔ باقلا ہر ایک ۵ تولہ۔ سب کو آدھ سیر پانی میں جوش دے کر صاف کرکے چربی گردہ بز ۲ تولہ۔ روغن گل ۵ تولہ۔ روغن بابونہ ۱ تولہ داخل کرکے جوش دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے صاف کرکے درد کی جگہ مالش کریں۔
(۵) ڈبہ اطفال۔ پارہ۔ گوگرد۔ ریوند سفید مجوف خراشیدہ۔ حب السلاطین (مدبر) مغز تخم بید انجیر ہموزن باریک کرکے مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک ماہ کے بچے کے لئے صرف نصف گولی۔ اور زیادہ عمر والے کو حسب ضرورت دو گولیاں

تک استعمال کریں۔

نفث الدم

مطب شریفی:- (۱) گیرو، سنگجراحت، دم الاخوین ہر ایک ایک ماشہ۔ باریک پیس کر خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ میں ملا کر اول کھلائیں۔ اوپر سے لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، شیرہ عناب ۵ دانہ، شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ، شیرہ مغز کدو شیریں ۳ ماشہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت انجبار ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

(۲) گل ارمنی ۱ ماشہ، دم الاخوین ۱ ماشہ، مردار سنگ ناسفتہ ۲ سرخ، کہربائے شمعی ۱ ماشہ، بسد سوختہ ۱ ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر شربت انجبار ۲ تولہ میں ملا کر دن میں کئی بار تھوڑی تھوڑی چٹائیں۔

مطب عزیزی:- (۱) بارہ سنگھا محرق، کہربا شمعی، بسد احمر، برگ ڈھاک سوختہ، رب السوس، اقاقیا، طباشیر، نشاستہ، سبز کتیرا، اسبغول، حب الآس ہر ایک ایک ماشہ باریک پیس کر شہد خالص ۲ تولہ میں ملا کر اول چٹائیں۔ اوپر سے حب المحلب، گل نیلوفر، تخم کتان، بیخ انجبار، ریشہ برگد، ابریشم خام مقرض ہر ایک ۵ ماشہ، برسیاؤشاں ۷ ماشہ، اصل السوس مقشر ۴ ماشہ۔ سب کو پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شہد خالص ۴ تولہ ملا کر نیم گرم پلائیں۔

(۲) سفوف:- پوست کوکنار، صمغ عربی، کتھ سفید، آرد پستان خشک، آرد گوندنی خشک ہموزن کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۱ تولہ بدرقہ مناسبہ کے ساتھ استعمال کریں۔

مطب نوری:- (۱) افیون ½ سرخ، آب بارتنگ ۷ ماشہ، یا شیرہ بکن آبی ۱ تولہ کے ساتھ کھائیں۔ (۲) کندر ۱ تولہ، اجوائن خراسانی ۱ تولہ، گل انار ایک تولہ، کہربا ۱ تولہ، شادنج ۳ تولہ، گل مختوم ۳ تولہ، نشاستہ ۵ ماشہ، زراوند ۳ ماشہ، افیون ۳ ماشہ۔ اس کے قرص بنائیں۔ اور ایک قرص بانسہ یا خرفہ کے شیرہ کے ساتھ کھائیں۔ (۳) پیپل کی ریش

کے درمیان سکہ کی گولی رکھ کر پچیس سیر لکڑی کی آگ دیں۔ اور نکال کر پیس لیں۔ اور ایک چاول شیرہ بکن کے ساتھ کھائیں۔

مطب سلیمی: ۔ قرص کہربا کھلا کر اوپر سے جو مقشر ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ برگ بارتنگ ۲ تولہ ۱ ماشہ۔ تخم خشخاش سفید ۶ ماشہ۔ عناب ۲ تولہ سب کو پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شربت عناب ۲ تولہ یا شربت خشخاش ۲ تولہ ڈال کر پلائیں۔

(۲) **شربت انجبار** ۔ نفث الدم ۔ اسہال خونی ۔ کثرت حیض ملازم معدہ اور جگر حار کے لئے مفید ہے۔ اقاقیا ۱۵ ماشہ۔ صندل سرخ ۲ تولہ ۹ ماشہ۔ صندل سفید ۲ تولہ بیخ انجبار ۵ تولہ ۲ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح جوش دیں۔ اور صاف کر کے شکر سفید ۲ تولہ میں شربت کا قوام کریں۔ ضرورت کے وقت ۲ تولہ یہ شربت عرق گاؤ زبان ۱۲ تولہ کے ساتھ پلائیں۔

(۳) **قرص کہربا** ۔ ہر قسم کے جریان خون کے لئے مفید ہے۔ کشنیز خشک بریاں ۳ تولہ۔ خشخاش سفید ۳ تولہ۔ تخم خشخاش سیاہ ۳ تولہ۔ کہربائے شمعی ۲ تولہ ۱۱ ماشہ بسد احمر ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ مرداسنگ سوختہ ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ تخم خرفہ مقشر ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ کشتہ بارہ سنگھا ایک تولہ ۹ ماشہ۔ کشتہ پوست بیضہ مرغ ایک تولہ ۹ ماشہ۔ صمغ عربی ایک تولہ ۹ ماشہ۔ کتیرا ایک تولہ ۹ ماشہ۔ شخر مہرہ سوختہ ۱۰ ماشہ۔ اجوائن خراسانی سفید ۱۰ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر آب بارتنگ سبز یا لعاب اسبغول میں اقراص بنائیں۔

سل

مطب شریفی: ۔ (۱) گیرو ۱ ماشہ۔ سنگ جراحت۔ دم الاخوین۔ بسد سوختہ ہر ایک ایک ماشہ سب کو پیس کر خمیرہ خشخاش ایک تولہ میں ملائیں۔ اور بہدانہ ۳ ماشہ۔ عناب ۵ دانے سپستان ۹ دانہ کو جوش دے کر شربت بنفشہ ۲ تولے شامل کریں۔ اور خمیرے کے ساتھ پئیں۔

اضافات۔ (۱) اس نسخے میں کبھی مرجان سوختہ، سرطان محرق ہر ایک ۱ ماشہ۔ اور کبھی گوند ببول۔ کتیرا اور رب السوس ہر ایک ۱ ماشہ اضافہ کرتے ہیں۔ (۲) کبھی شربت بنفشہ کی جگہ شربت اعجاز ۲ تولے استعمال کرتے ہیں۔ (۳) اگر کھانسی تیز ہو۔ تو گوند کتیرا رب السوس ہر ایک ۱ ماشہ اضافہ کرتے ہیں۔

(۲) دواء عالتی صمغ، گندھک آملہ سار ایک ماشہ پیس کر شربت اعجاز ۲ تولے کے ساتھ کھائیں۔

(۳) سل شدید۔ رحیب خون بکثرت آتا ہو۔ تخم خرفہ ۲ تولے۔ نوشادر ۶ ماشہ سکورہ گلی میں رکھ کر اس کا منہ ملتانی مٹی سے اچھی طرح بند کر لیں۔ اور ایک پہر تک اپلوں کی آگ دیں۔ پھر نکال کر ۶ سرخ شربت انجبار ۲ تولے کے ساتھ کھائیں۔

(۴) سرفہ کہنہ و سل۔ مغز السمک ۲ ماشہ نبات سفید ۲ تولہ شیر بادہ گاؤ ۱۰ تولے میں جوش دیں۔ اور چھان کر پی لیں۔

(۵) حب گل پستہ۔ گل پستہ، بلیلہ مساوی وزن لے کر آب ادرک میں بقدر دانہ مونگ گولیاں بنائیں۔ ایک یا دو گولیاں منہ میں رکھ کر لعاب چوسیں۔

(۶) حب لعاب بہدانہ۔ مغز بہیدانہ، مغز تخم کدو، مغز تخم خیارین ہر ایک ۲ ماشہ، زعفران ایک ماشہ۔ صمغ عربی، نشاستہ، کتیرا، ہر ایک ۳ ماشہ، مغز بادام شیریں مقشر، رب السوس، مویز منقی، خشخاش سفید، ہر ایک ۴ ماشہ۔ شکر سفید ۷ ماشہ۔ کوٹ چھان کر لعاب اسپغول (بقدر حاجت) میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی منہ میں رکھ کر لعاب چوسیں۔

(۷) تریاق نزلہ۔ اسطوخودوس ۱ تولہ ۵ ماشہ گل گاؤزبان، تخم مورد، کشنیز خشک ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ تخم کاہو ۵ تولہ ۱۰ ماشہ۔ بزر البنج، کوکنار، ہر ایک ۷ تولہ ۹ ماشہ۔ تخم خشخاش سفید ۱۱ تولہ ۸ ماشہ۔ رات کو پانی میں بھگو دیں۔ اور صبح کو جوش دے کر صاف کریں۔ بعد ازاں سہ چند قند سفید ملا کر قوام کریں۔ اور گلسرخ، کشنیز خشک، رب السوس، نشاستہ، صمغ عربی، کتیرا، مرکی ہر ایک ۱ تولہ ۹ ماشہ باریک پیس کر شامل کریں۔ خوراک ۷ ماشہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولے ... شربت

خشخاش ۲ تولے کے ساتھ استعمال کریں۔

مطب عزیز ہندی:- (۱) خمیرہ۔ پوست کوکنار ۱۰ عدد رات کو پانی میں بھگودیں۔ صبح جوش دے کر صاف کریں۔ اور صاف شدہ پانی میں شیرہ تخم خشخاش سفید ۲ تولہ شیرہ مغز تربوز شیرہ مغز تخم پیٹھہ ہر ایک ایک تولہ۔ شیرہ مغز تخم کدو شیریں ۲ تولہ نکال کر نبات سفید ۲۵ میں خمیرہ کا قوام کریں۔ بعدہٗ نیچے اتار کر سرد ہونے پر خوب گھوٹیں اور زعفران خالص ۱ ماشہ مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ (عرق گلاب میں کھرل کئے ہوئے) ورق نقرہ ۳ ماشہ ورق طلاء ۱ ماشہ اضافہ کرکے خمیرہ تیار کریں۔ اور ایک تولہ صبح و شام کھلائیں۔

(۲) عرق۔ سرطان مصفیٰ ۵ تولہ۔ گل نیلوفر ۵ تولہ۔ اصل السوس مقشر ۲۰ تولہ گلوئے نیم سبز ۱۰ تولہ۔ مغز تخم پیٹھہ ۲ تولہ۔ حب الآس ۱۰ تولہ۔ تخم خرفہ سیاہ ۳ تولہ مغز تخم خیارین ۳ تولہ۔ برگ گاؤزبان ۵ تولہ۔ تخم پالک ۲ تولہ۔ سب دواؤں کو رات بھر آب کاسنی سبز مروق ۱ سیر۔ آب خیار مقشر ۱ سیر۔ آب کسیرو ۱ سیر۔ آب برگ بید سادہ سبز مروق ۱ سیر۔ پانی ۵ سیر میں بھگوئیں۔ اور قرع انبیق کے نیچے پوٹلی طباشیر ایک تولہ۔ زعفران ایک تولہ باندھ کر حسب معروف بارہ بوتلیں عرق کشید کریں۔ خوراک ۱۰ تولہ۔

(۳) شربت۔ لعاب اسپغول۔ لعاب مغز بہدانہ شیریں۔ لعاب برگ گاؤزبان۔ لعاب تخم خطمی۔ لعاب تخم کتان ہر ایک ایک تولہ۔ عرق گاؤزبان ½ سیر میں نکال کر گولر خام ۱ تولہ۔ پوست ثمر ۲ تولہ۔ گوندنی خام ۱ تولہ۔ خشخاش سفید ایک تولہ۔ ایک دن رات بھگوئیں۔ پھر صاف کرکے شیرہ مغز تربوز ۳ تولہ اضافہ کریں۔ اور قند سفید ½ سیر میں شربت کا قوام بنا کر سریشم ماہی ۶ ماشہ۔ خاکستر سرطان محرق ۶ ماشہ۔ صمغ عربی بریاں ۶ ماشہ اقاقیا ۶ ماشہ دم الاخوین ۶ ماشہ۔ کہربائے شمعی ۶ ماشہ۔ کاغذ سوختہ ۶ ماشہ۔ باریک پیس کر اضافہ کریں۔ خوراک ۲ تولہ۔

مطب رضوی:- قرص مسلولین۔ سل کے مریضوں میں بہت مفید ہے۔ صفت:۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی ہر ایک ۵ ماشہ۔ سپستان ۹ دانہ۔ گاؤزبان۔ تخم کتان

ہر ایک ۴ ماشہ، بہدانہ ۳ ماشہ، اسپغول مسلم ۵ ماشہ۔ سب کو پانی میں بھگو کر لعاب نکالیں۔ اور
صاف کر کے، رب السوس، صمغ عربی، کتیرا، نشاستہ، سریشم ماہی، ست گلو ہر ایک ایک
ماشہ، نبات سفید ۲ تولہ۔ سب کو اس میں ملا کر قرص بنائیں۔ اور تھوڑی تھوڑی دیر
کے بعد ایک ایک قرص کا لعاب چوستے رہیں۔

مطب فوری: (۱) کونین سلفاس ۲ گرین، سائیوڈوفارم ½ گرین، کافور ½ گرین، کریوزوٹ
۲ قطرہ ایک گولی بنا کر ابتدائے سل و دق میں افاقہ کے وقت دودھ کے ساتھ کھائیں۔
(۲) مغز بہدانہ ۲ تولہ، رب السوس ۲ تولہ، تخم دھتورہ ۱ تولہ، کافور ایک تولہ، برگ بھنگ
ایک تولہ، ست گلو ۴ ماشہ، طباشیر ۱ ماشہ، کونین ۴ ماشہ، افیون ۲ ماشہ ½ ۲ سرخ کی گولی
بنا کر کھائیں۔ (۳) مرجان کشتہ ۴ سرخ شیر بادہ خر ۱۰ تولہ کے ساتھ کھائیں۔ (۴) طباشیر
۲ ماشہ، نشاستہ ۲ ماشہ، صمغ عربی ۲ ماشہ، کتیرا ۲ ماشہ، گل سرخ ۶ ماشہ، نزدع ۴ ماشہ
رب السوس ۲ ماشہ، مغز تخم خیارین ۶ ماشہ، مغز تخم کدو ۶ ماشہ، تخم خرفہ ۴ ماشہ
کافور ۱ ماشہ، زعفران ½ ماشہ پیس لیں۔ خوراک ۳ ماشہ۔ (۵) کریازوٹ ۲ قطرہ، صندل
آئل ۲ قطرہ، یوکلپٹس آئل ۲ قطرہ شہد میں ملا کر کھائیں۔ (۶) ورق طلاء ایک تولہ
کافور ایک تولہ، زہر مہرہ ایک تولہ، طباشیر ایک تولہ، شیر بادہ خر ۴ تولہ میں قرص بنا کر
چاندی کے کٹورہ میں ڈال کر عرق خرفہ ½ سیر، عرق کدو شیریں ½ سیر، عرق گلو
سبز ½ سیر، عرق انڈہ ½ سیر، قطرہ قطرہ ٹپکا کر پکائیں۔ اور سب کو اس
میں جذب کر دیں مناسب خوراک دیں۔

مطب سلیمی: (۱) سرطان محرق ۲ رتی، رب السوس ۱ ماشہ، شکر تیغال ۱ ماشہ
باریک پیس کر خمیرہ خشخاش ۲ ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں۔ اوپر سے عناب ۵ دانہ، تخم خطمی
۴ ماشہ، تخم خبازی ۴ ماشہ، مغز تخم خربزہ ۹ ماشہ، مغز تخم کاہو ۹ ماشہ، رات کو عرق عنب الثعلب
۷ تولہ، عرق گاؤزبان ۷ تولہ میں بھگو کر صبح صاف کر کے شربت بنفشہ دو تولہ ڈال کر
پلائیں۔

(۲) سفوف طباشیری: طباشیر ۲ ماشہ، الائچی خورد ۲ ماشہ، ست گلو ۳ ماشہ، ابریشم

خام مقرض ۱۰ ماشہ۔ شکر تیغالی ۲ رتی۔ سرطان محرق ۳ ماشہ۔ مصری کوزہ ۲ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور ڈیڑھ ماشہ یہ سفوف شربت اعجاز ایک تولہ میں ملا کر چٹائیں۔

(۳) سفوف عزی السمک۔ پوست بیخ انجبار ۴ ماشہ۔ دم الاخوین ۴ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۴ ماشہ۔ کہربائے شمعی ۴ ماشہ۔ ابریشم ماہی ۴ ماشہ۔ عود صلیب ۴ ماشہ۔ رب السوس ۴ ماشہ۔ انیسون ۳ ماشہ۔ سرطان محرق ۱۲ ماشہ۔ نشاستہ بریاں ۳ ماشہ۔ صمغ عربی ۴ ماشہ۔ کتیرا ۴ ماشہ۔ مغز بادام شیریں مقشر ۴ ماشہ۔ افیون ۱ ماشہ۔ زعفران ۱ ماشہ۔ کافور ۲ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر ۱۲ حصے کریں۔ اور روزانہ ایک حصہ گدھی کے دودھ یا بکری کے دودھ کے ساتھ صبح وشام استعمال کرائیں۔

امراض قلب

خفقان

مطب شریفی:- (۱) ضعف قلب و خفقان- مفرح بارد ۵ ماشہ- عرق گنذ ۱۲ تولے نبات سفید ۲ تولے کے ساتھ کھائیں۔

نکات مطب:- (۱) اگر خفقان و ضعف کے ساتھ شدید حرارت ہو- تو مفرح بارد ۵ ماشہ یا خمیرہ صندل ۷ ماشہ- شیرہ صندل سفید- شیرہ کشنیز خشک ہر ایک ۳ ماشہ- عرق گاؤزبان- عرق کیوڑہ ہر ایک ۶ تولے میں نکال کر اور شربت ۲ تولے ڈال کر دیتے ہیں۔

(۲) کبھی اصلاح کبد کے لئے مفرح بارد ۵ ماشہ یا خمیرہ صندل ۷ ماشہ کے ساتھ شیرہ زرشک- شیرہ تخم خرفہ سیاہ ہر ایک ۳ ماشہ- شربت انار شیریں ۲ تولے پلاتے ہیں۔

(۲) **جوارش شاہی**- رد دافع خفقان و وحشت، زرشک ۹ تولہ- مربہ آملہ ۲۵ تولہ مربہ ہلیلہ- گلاب- عرق بیدمشک ہر ایک ۲۵ تولہ- شربت انار شیریں- شربت انار ترش ہر ایک ۱۰ تولہ- قند سفید ۱۰ تولہ حسب معمول جوارش تیار کریں۔

(۳) **عرق بہار**- دافع خفقان، گل نارنج ۵ سیر- گلقند ایک سیر- بادیان- مویز منقی کشمش ہر ایک پندرہ تولے عود- زرنیب- بہمن سرخ- شقاقل مصری ہر ایک تولہ جندبیدستر ۵ ماشہ ان دواؤں کو پندرہ سیر پانی میں دن رات تر رکھ کر پانچ سیر عرق کھینچیں- خوراک ۵ تولے

(۴) **عرق فواکہ**- مقوی قلب و مسکن و دافع خفقان و وسواس و جنون- آب انار ولایتی شیریں- آب سیب شیریں- آب بہی شیریں- آب ناشپاتی ہر ایک آدھ سیر

آب لیموں شیریں سوا سیر۔ آب کاہو سبز ڈیڑھ سیر۔ آب کشنیز سبز ایک سیر۔ آب گذر، آب کدو ہر ایک سوا سیر۔ آب تربوز۔ عرق گنا ہر ایک ایک سیر۔ گاؤزبان۔ گل نیلوفر۔ بادرنجبویہ مقشر۔ صندل سفید ہر ایک پاؤ سیر۔ طباشیر سفید ۲ تولے۔ کشنیز مقشر، ۱ تولے۔ بکری کا دودھ ۱۰ سیر۔ سوائے دودھ کے تمام چیزوں کو بھگو کر ایک رات رکھیں۔ صبح دودھ ملا کر عرق کھینچیں۔ خوراک ۵ تولے ہمراہ شربت انار ۲ تولے۔

(۵) خفقان۔ آملہ مربیٰ ایک عدد لے کر اس کو دھولیں۔ اور چاندی کے ایک ورق میں لپیٹ کر کھائیں۔ پھر شیرہ خرفہ سیاہ۔ شیرہ تخم خشک۔ شیرہ کشنیز خشک ہر ایک ۳ ماشہ۔ شیرہ آلو بخارا ۳ عدد۔ لب سیب پھدانہ۔ لعاب برگ گاؤزبان ہر ایک ۳ ماشہ عرق کیوڑہ۔ عرق بید مشک۔ گلاب۔ عرق گاؤزبان ہر ایک ۲ تولے میں نکال لیں۔ اور شربت سیب۔ شربت انار شیریں۔ شربت صندل یا شربت نیلوفر ہر ایک ۲ تولے ملا کر پئیں۔

(۶) تبخیر و خفقان۔ ہلیلہ مربیٰ ایک عدد پانی سے دھولیں۔ اور ورق نقرہ ۱ عدد میں لپیٹ کر کھائیں۔ پھر لعاب بہدانہ۔ شیرہ کشنیز خشک۔ شیرہ تخم خرفہ سیاہ ہر ایک ۳ ماشہ۔ عرق بادیان ۱۲ تولے میں نکالیں۔ اور شربت سیب ۲ تولے ملا کر پئیں۔

(۷) خفقان۔ مالیخولیا مراقی۔ دواء المسک معتدل ۵ ماشہ کھائیں۔ اور شیرہ بادیان۔ شیرہ مانیسوں۔ شیرہ تخم کشوث ہر ایک ۵ ماشہ۔ عرق گذر۔ عرق عنبر۔ عرق ماء اللحم ہر ایک ۴ تولے میں نکال کر اور گلقند۔ خمیرہ بنفشہ ہر ایک ۴ تولے یا شربت گڑہل ۲ تولے ملا کر پئیں۔

(۸) خفقان و قبض گلقند سیوتی۔ گلاب۔ عرق گاؤزبان۔ عرق عنب الثعلب ہر ایک ۴ تولے میں حل کر کے شربت دینار ۴ تولے ملائیں۔ اور پی جائیں۔

(۹) خفقان تبخیری۔ گلاب ۱۰ تولے سکنجبین ۲ تولے۔ شربت ورد مکرر ۲ تولے ملا کر پئیں۔

اضافہ۔ ورم عضلات کی صورت میں۔ گلاب۔ عرق بید نجاست۔ عرق گاؤزبان

ہر ایک ۲ تولہ اضافہ کرتے ہیں۔

(۱۰) خفقان:- آملہ خشک۔ کشنیز خشک۔ برادہ صندل سفید ہر ایک ۳ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح ان کا زلال لیں۔ اور نبات سفید ۲ تولے ملا کر اور تخم ریحان ۷ ماشے چھڑک کر کھائیں۔

مطب عزیزی:- (۱) گلقند سیوتی ایک تولہ اول کھلا کر اوپر سے کشنیز خشک ۱ تولہ گل نیلوفر ۶ ماشہ۔ گل سیوتی ۹ ماشہ۔ پانی میں جوشاندہ کر صاف کرکے شربت ورد مکرر ۲ تولہ حل کرکے پلائیں۔ (۲) ابریشم۔ گرد سماق۔ یشب سبز۔ زہر مہرہ خطائی ہر ایک ایک ماشہ باریک پیس کر شربت انار ترش ۳ ماشہ میں ملا کر اول چٹائیں۔ اس کے بعد آلو بخارا ۱۰ دانہ خس ہندی ۷ ماشہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں بھگو کر صاف کریں۔ اور شربت انار ترش ۲ تولہ حل کرکے پلائیں۔

(۳) سکنجبین:- آب انگور۔ سرکہ خالص۔ آب لیموں کاغذی۔ آب کمرک۔ آب زلال۔ تمر ہندی۔ سب کو ملا کر آگ پر رکھیں۔ جب ایک حصہ جل جائے شربت انار ترش، شربت فالسہ، سکنجبین لیموں ڈال کر قوام کریں۔ خوراک ۲ تولہ۔

مطب صنوبری:- سفوف تیطاس۔ دل کو طاقت بخشتا ہے۔ اور خفقان کو رفع کرتا ہے۔ صفت:- گل گاؤزبان۔ گل نیلوفر۔ گل سرخ۔ گل بید مشک۔ کشنیز خشک مقشر۔ برادہ صندل سرخ۔ برادہ صندل سفید ہر ایک ۷ ماشہ۔ گل ہفت ماتی۔ طباشیر سفید ہر ایک ۲۰ ماشہ۔ صدف صادق۔ لاجورد مغسول۔ حجر ارمنی مغسول۔ کہربائے شمعی۔ یشب سبز۔ یاقوت سرخ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک تازہ پانی کے ساتھ۔

جواہر مہرہ:- اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتا ہے۔ خفقان اور وحشت کو مفید ہے۔ صفت:- مروارید ناسفتہ ۲۰ ماشہ۔ کہربائے شمعی ۲۰ ماشہ۔ یشب سبز ۳ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۵ تولہ میں اسقدر کھرل کریں۔ کہ سرمہ کے مانند ہو جائے۔ اس کے بعد ورق نقرہ عنبر اشہب ہر ایک ۱۰ ماشہ اضافہ کرکے دوبارہ کھرل کریں۔ ضرورت کے وقت ۲ رتی عرق

گاؤزبان۔ عرق بید مشک ہر ایک ۲ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

مطب نوری:۔ (۱) کشمش ۱۲ عدد۔ زعفران ایک سرخ رات کو گلاب ۵ تولہ میں تر کریں اور صبح سوئی سے ایک ایک کشمش اٹھا کر کھائیں۔ اور گلاب پی جائیں۔

نوٹ:۔ زعفران کو گلاب میں حل کر لینا چاہیے۔

(۲) انار۔ سیب۔ نارنگی اور لیموں کا پانی۔ عرق کیوڑہ۔ عرق بید مشک اور گلاب میں ملا کر پییں۔ (۳) چار یانزدہ مند خطائی کا ضماد لگشت پر لگائیں۔

خفقان حار:۔ زرشک۔ گل نیلوفر۔ ابریشم۔ عناب۔ برگ بید۔ گلاب ہر ایک ۵ تولہ اور دودھ ۲ سیر ملا کر حسب معمول عرق کھینچیں۔ اور شربت سیب ۲ تولہ یا شربت نیلوفر ۲ تولہ کے ساتھ پانچ تولے پئیں۔ گلو ۵ تولہ اور گل گاؤزبان ۵ تولہ بڑھانے سے اور بھی مفید ہو جاتا ہے۔

غذا:۔ آب گوشت۔ ماء الشعیر۔ فالودہ۔ پالک۔

خفقان بارد:۔ مشک ½ رتی۔ عنبر ½ رتی۔ مربہ ادرک ایک تولہ میں ملا کر کھائیں اور عرق بادرنجبویہ ۱۰ تولہ پئیں۔ (۲) زنجبیل ۳ ماشہ۔ بادرنجبویہ ۵ ماشہ۔ الائچی ۲ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۳ ماشہ کا جوشاندہ بنا کر مصری ملا کر پئیں۔ (۳) قہوہ پینا بھی مفید ہے۔

خفقان ریحی:۔ ایرومیٹک سپرٹ امونیا ½ ڈرام۔ ہیٹمڈ سپرٹ لیونڈر ۱۰ بوند سپرٹ جنجر ½ ڈرام۔ پانی ۱۔ اونس ملا کر پئیں۔

دیگر:۔ ٹنکچر بیلاڈونا ۱۰ بوند۔ سپرٹ امونیا ایرومیٹک ۲۰ بوند۔ سپرٹ کلوروفارم ½ ڈرام آب مقطر ۱۔ اونس ملا کر پئیں۔

مطب سلیمی:۔ (۱) **خفقان صفراوی**۔ آلو بخارا ۵ عدد۔ خس ۹ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۱۲ میں رات کو بھگوئیں۔ صبح صاف کر کے شربت انار ترش ۲ تولہ شامل کر کے پلائیں۔

(۲) **خفقان بلغمی**۔ گلو خشک ۳ ماشہ۔ عنب الثعلب خشک ۳ ماشہ۔ ریشہ دیاں ۶ ماشہ بیخ کاسنی ۶ ماشہ۔ بادرنجبویہ ۳ ماشہ۔ ابریشم خام مقرض ۲ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۵ عدد۔ سب کو پانی میں جوش دے کر صاف کر کے مصری ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

(۳) **خفقان سوداوی**۔ پوست ہلیلہ زرد ۸ ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۵ تولہ۔ بلیلہ ۱ تولہ ۶ ماشہ۔ آملہ منقی ۱ تولہ ۸ ماشہ۔ شاہترہ ۶ ماشہ۔ چوب گز ۱ تولہ ۶ ماشہ۔ گل سرخ ایک تولہ۔ ریوند چینی ۱۰ ماشہ۔ برگ سنا مکی ۱۴ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ ۱۴ ماشہ۔ شکر سفید ہموزن سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ اور ۳ ماشہ سفوف ماء الجبن کے ساتھ استعمال کریں۔

(۴) **خفقان معدی**۔ گلقند سیوتی ۹ ماشہ میں مصطگی رومی ایک ماشہ۔ الائچی خورد ۴ رتی سفوف ملا کر عرق بادیان ۶ تولہ۔ عرق گاؤزبان ۶ تولہ کے ساتھ کھلائیں۔

نکتہ:۔ اگر کسی خلط کا غلبہ ہو۔ تو اس کا منضج و مسہل دے کر تنقیہ کریں۔ اس کے بعد ماء الجبن وغیرہ استعمال کریں۔

(۵) **خمیرہ یاقوت**۔ ہر قسم کے خفقان کے لئے مفید ہے۔ عرق گاؤزبان ۴۰ تولہ عرق صندل ۴۰ تولہ۔ آب سیب شیریں ۵۰ تولہ۔ آب امرود ۵۰ تولہ۔ عرق گلاب ۵۰ تولہ۔ عرق بیدمشک ۵۰ تولہ۔ شکر سفید ۴ سیر میں خمیرہ کا قوام کر کے خوب گھوٹیں بعدہ یاقوت رمانی ۲ تولہ۔ لاجورد مغسول ۲ تولہ۔ مہرہ خطائی ۱ تولہ۔ عنبر اشہب ۹ ماشہ عرق گلاب میں کھرل کر کے اضافہ کریں۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک۔

غشی

مطب شریفی نمبر ۱۱ **خفقان و غشی**۔ زہر مہرہ۔ بیلو چینی۔ انار دانہ۔ بسماق۔ جدوار زرد ورد۔ کہربا شمعی۔ یشب سبز۔ ہر ایک ۱ ماشہ سب کو پیس کر خمیرہ گاؤزبان جواہر والے ۵ ماشے یا خمیرہ مروارید ۵ ماشہ میں ملائیں۔ اور آب انار۔ آب ناشپاتی ہر ایک ۴ تولے یا لعاب گاؤزبان ۳ ماشہ۔ شیرہ بادیان ۵ ماشہ۔ شیرہ مویز منقی ۹ دانہ۔ عرق گاؤزبان۔ عرق کیوڑہ گلاب۔ عرق بیدمشک ہر ایک ۳ تولہ میں نکال کر شربت سیب ۲ تولے ملائیں۔ اور خمیرہ کھا کر اوپر سے پئیں۔

(۲) روغن بیدانجیر ۳ تولہ نیم گرم۔ عرق گلاب ۶ ماشہ میں ملا کر بذریعہ انیما حقنہ کریں

(۲) خمیرہ مروارید ۵ ماشہ۔ عرق گلاب ۴ تولہ۔ عرق گاؤزبان ۴ تولہ۔ عرق بیدمشک ۴ تولہ گلقند ۲ تولہ میں ملاکر صبح وشام استعمال کریں۔

مطلب عزیزی: (۱) جند بیدستر ایک ماشہ۔ دار چینی ایک ماشہ۔ جدوار خطائی ایک ماشہ۔ درونج عقربی ایک ماشہ۔ مشک خالص ایک ماشہ۔ باریک پیس کر سفوف بنائیں اور ایک ماشہ لے کر زعفران خالص ۱ سرخ اضافہ کرکے شربت ابریشم ۲ تولہ میں ملائیں اور ورق طلاء ۱ عدد اضافہ کرکے کھلائیں۔ اوپر سے تخم گندنہ ۵ ماشہ۔ تخم کشنیز ۵ ماشہ۔ رات کو عرق بادیان ۱۲ تولہ میں بھگو کر صاف کرکے شربت صندل الطیب ۲ تولہ ملاکر نیم گرم پلائیں۔

مطلب نوری برغشی: ہاتھ پاؤں کو زور سے باندھنا اور نشتر چڑھانا بہت مفید ہے۔ سرد پانی کے چھینٹے دینا بھی فائدہ بخش ہے۔ مگر جب کوئی رطوبت منہ سے نکلتی ہو۔ تو اس وقت چھینٹے نہ دیں۔ مکہ کباب سنگھائیں۔ ایمونیا ۳ بوند پلانا اور لذیذ خوشبودار غذا کھلانا فائدہ دیتا ہے۔

مطلب سلیمی: (۱) لخلخہ۔ کافور۔ صندل سفید عرق گلاب میں حل کرکے چوڑے منہ کی شیشی میں ڈال کر سنگھائیں۔

نکتہ:۔ اگر برودت ہو تو مشک اضافہ کرتے ہیں۔

(۲) وجود غشی: مشک خالص یا عنبر کو عرق گلاب یا عرق بیدمشک میں حل کرکے حلق میں ٹپکائیں۔

(۳) دواء المسک: مشک خالص ۷ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۲۱ ماشہ۔ کہربا شمعی ۲ تولہ طباشیر ۳ تولہ۔ گل سرخ ۲ تولہ۔ گاؤزبان ۳ تولہ کشنیز خشک ۳ تولہ سب کو کوٹ چھان کر شربت سیب شیریں سہ چند میں ملاکر دواء المسک تیار کریں۔

خوراک ۳ ماشہ ہمراہ عرق بیدمشک ۵ تولہ۔ عرق گاؤزبان ۵ تولہ۔

صحت قلب

مطب شریفی :- خمیرہ صندلی (مفرح و مقوی قلب) صندل سفید ۲ تولہ
آدھ سیر عرق گلاب میں ایک رات دن بھگوئیں۔ اور پھر حسب معمول جوشاندہ تیار کر کے
ایک سیر قند سفید شامل کر کے خمیرہ کا قوام بنائیں۔ خوراک ۵ ماشہ۔

(۲) دواء المسک معتدل سادہ۔ (مقوی معدہ و جگر و قلب) گل سرخ ابریشم
مقرض۔ دار چینی۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ درونج عقربی۔ زعفران ہر ایک ۲ ماشہ
عود ہندی۔ بادرنجبویہ ہر ایک ساڑھے پانچ ماشہ۔ مصطگی ۳ ماشہ۔ ہیل کلاں ہر ایک ۳ ماشہ۔
زرشک ایک تولہ ۵ ماشہ۔ طباشیر سفید۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ کشنیز خشک
گل گاؤزبان۔ آملہ منقیٰ ہلیلہ۔ تخم خرفہ مقشر ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ مشک تبتی ایک ماشہ
۷ رتی۔ شربت سیب شیریں۔ قند سفید۔ شہد سفید ہر ایک مساوی الوزن ادویہ۔ ورق
نقرہ ۱۰ ماشہ۔ بدستور معمول دوا بنائیں۔ خوراک ۷ ماشہ۔

(۳) دواء المسک معتدل جواہر والی۔ (مقوی دل۔ جگر و معدہ) نسخہ مذکورہ بالا
میں مروارید ناسفتہ کہربا شمعی ہر ایک ۷ ماشہ۔ عنبر اشہب ایک ماشہ ۷ رتی اضافہ
کئے جائیں۔ تو دواء المسک معتدل جواہر والی کہلائے گی۔ خوراک ۲ ماشہ سے
۵ ماشہ تک۔

(۴) خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا۔ (دافع خفقان و وحشت) ابریشم خام ۲ تولہ
۷ ماشہ۔ کو پانی سے دھو کر صاف کریں۔ اور پھر ایک سیر ۱۲ چھٹانک پانی میں تین دن
رات بھگوئیں۔ بعد ازاں اس قدر جوش دیں۔ کہ پانی کا پانچواں حصہ باقی رہ جائے۔ اس
کو چھان کر (رب سیب شیریں۔ رب سیب ترش۔ رب انار شیریں۔ رب انار ترش
رب انگور شیریں۔ رب بہی۔ شیرہ عناب۔ شیرہ گاؤزبان (عناب اور گاؤزبان کو
جوش دے کر شیرہ نکالیں) شیرہ صندل سفید (در گلاب بر آوردہ) ہر ایک ۲ تولہ ۲ ماشہ
عرق گلاب۔ قند سفید ہر ایک ۱۲ تولہ ۷ ماشہ ملا کر خمیرہ کا قوام تیار کریں۔ اور اس

میں زعفران ۳ ماشہ ۔ گلاب میں حل کر کے عنبر اشہب ۔ مشک تبتی ہر ایک پونے دو ماشہ
شامل کریں ۔ خوراک ۵ ماشہ +

مطب نوری :- نقصان فعل قلب ۔ (۱) مشک ۲ سرخ اور جدوار ایک ماشہ پیس
کر کھلائیں +

(۲) سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک ۱ ڈرام ۔ ایمونیا کاربوناس ۵ گرین ۔ کلورک ایتھر ½
ڈرام ملا کر دیں +

مطب سلیمی :- (۱) معجون مقوی قلب ۔ طباشیر ۳ ماشہ ۔ مصطگی رومی ۶ ماشہ ۔ کہربا شمعی
۲ ماشہ ۔ زرشک ۳ ماشہ ۔ سیوس اسبغول ۹ ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر سہ چند
شہد میں معجون بنائیں ۔ اور ورق نقرہ ۲۰ عدد اضافہ کر کے استعمال کریں ۔
خوراک ایک تولہ +

جواہر طب

لوحِ اسرار ﴾ اس کتاب میں ہندو پاکستان، یورپ اور امریکہ کے ان تمام مخفی صدری اسراری نسخوں کے راز ظاہر کر دیئے گئے ہیں جن سے ہزاروں لاکھوں روپے کمائے جا رہے ہیں۔ ہندوستان کے تمام مشہور طبی خاندانوں کے خاص صندوقچوں کے نسخے اور خاص مرکبات نیز دواخانوں کی خاص ادویہ کے نسخے بھی دیئے گئے ہیں اس کے سب نسخے خاص و پیٹنٹ ہیں۔ ہر نسخہ اشرفی کی تھیلیوں کی قیمت رکھتا ہے۔ شائع ہوتے ہی ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو جانے کی امید ہے اپنا آرڈر جلد درج کرائیں قیمت پانچ روپے بارہ آنے

سلکِ مروارید ﴾ ضعف مردانہ و نامردی کے متعلق مشہور ترین طبیبوں اور ڈاکٹروں کی لکھی ہوئی کتاب مفصل معلومات کا نادر ذخیرہ کتاب کے آخر میں سو مشہور طبی خانوادوں کے مجربات باہ بھی ہیں قیمت چھ روپے مجلد سنہری چھ روپے بارہ آنے (۶/۱۲)

بیاضِ مسیحا ﴾ دہلی کے ممتاز ترین طبی خاندان کی خاص بیاض۔ اس خاندان کے مخفی کشتوں طلاء معجونوں۔ مقویات باہ کا مجموعہ جملہ مشہور امراض کے خاص نسخے و معمولات بھی ہیں قیمت دو روپے

بیاضِ خاص حکیم نجم الدین صاحب سابق طبیب مہاراجہ کشمیر کی طبی و یدک اور ڈاکٹری نسخوں کی بیاض قیمت عا

تذکرۃ الاطباء ﴾ سو مشہور اطباء کے حالات اور اسراری مجربات کا مجموعہ بیچیدہ امراض کے تیر بہدف نسخوں کا خزانہ قیمت عہ

رموزِ طب ﴾ مشاہیر اطباء قدیم و حال کے معرکہ کی حکایات و معالجات کا مفید مجموعہ مع عکسی تصاویر قیمت عہ

طب کی پہلی کتاب ﴾ نبض۔ قارورہ۔ تشخیص اصول علاج یعنی کلیات کا مختصر مجموعہ (موجز القانون کا ترجمہ) قیمت ہے

طب کی دوسری و تیسری کتاب ﴾ کلیات اقصرائی حصہ علمی و عملی کا بامحاورہ ترجمہ کلیات کی مفصل کتاب قیمت سات روپے (۷)

جداول جالینوس ﴾ جالینوس کی خاص بیاض قیمت آٹھ آنے (۸)

قانون ازدواج ——— یونانی اصول معاشرت عام بازاری شاستروں سے بہتر۔ قیمت دو روپے (۲) (زیر طبع)

مکتبہ مشیر الاطباء دل محمد روڈ لاہور

طبی فارماکوپیا

مرتبہ شفاء الملک حکیم محمد حسن صاحب قرشی

طبی فارماکوپیا نے طبی دنیا میں انقلاب پیدا کر دیا ہے یہی وجہ ہے کہ اس کے چھ ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گئے اور اب ساتویں بار شائع ہوئی ہے۔ اس کی تعریف میں بیشمار تعریفی خطوط آئے اور بہت سے طبیبوں نے اسے مطلب کا جزو بنا لیا۔ فارماکوپیا کی اتنی مقبولیت کی وجہ یہ ہے کہ اس نے ڈاکٹروں اور مریضوں کے اعتراضات دور کر دیئے اور طبیبوں اور ویدوں کو اس قابل بنا دیا کہ وہ ڈاکٹروں کا کامیابی سے مقابلہ کر سکیں کیونکہ اس سے تین اہم ضرورتیں پوری ہو گئیں (۱) انگریزی فارماکوپیا کے مقابلہ کا یونانی فارماکوپیا تیار ہو گیا۔ (۲) گھوٹنے چھاننے، جوشاندہ اور خیساندہ کی ضرورت نہیں رہی (۳) مقدار خوراک کم ہو گئی۔ اس کی ایک جھلک ذیل میں ملاحظہ فرمائیے:۔

جلد اوّل جلد اول کے حصہ اول میں قدیم فارماکوپیا ہے حصہ دوم میں جدید فارماکوپیا ہے جس میں تمام ضروری امراض کے شافی یونانی اور ویدک نسخے درج ہیں اور لطف یہ ہے کہ ان سب کی مقدار خوراک نہایت قلیل یعنی رتی ۲ رتی ماشہ دو ماشہ ہے حصہ سوم گنج جواہرات میں کئی سو دوسرے مجربات ہیں۔ حصہ چہارم دوآتشہ میں وہ زود اثر نسخے ہیں جن میں انگریزی اور دیسی دواؤں کو مرکب کیا گیا ہے حصہ پنجم لوح اسرار میں ہند و پاکستان اور یورپ و امریکہ کے مشہور و نایاب نسخے ہیں۔ آخر میں لغاتچہ کتاب اور ضمیمہ علاج الامراض ہے۔

جلد دوم جلد ... مرکبات و مجربات کے علاوہ لغت کرنل برڈوڈ کا مکمل دیسی طبی فارماکو... فارماکوپیا ویدک مرکبات اور معالجات حیوانی پر بھی مستقل ... جلد اول مجلد ۲۴ جلد دوم ۱۲

مکتبہ مشرق اشاعت دار محمد سود لاہور